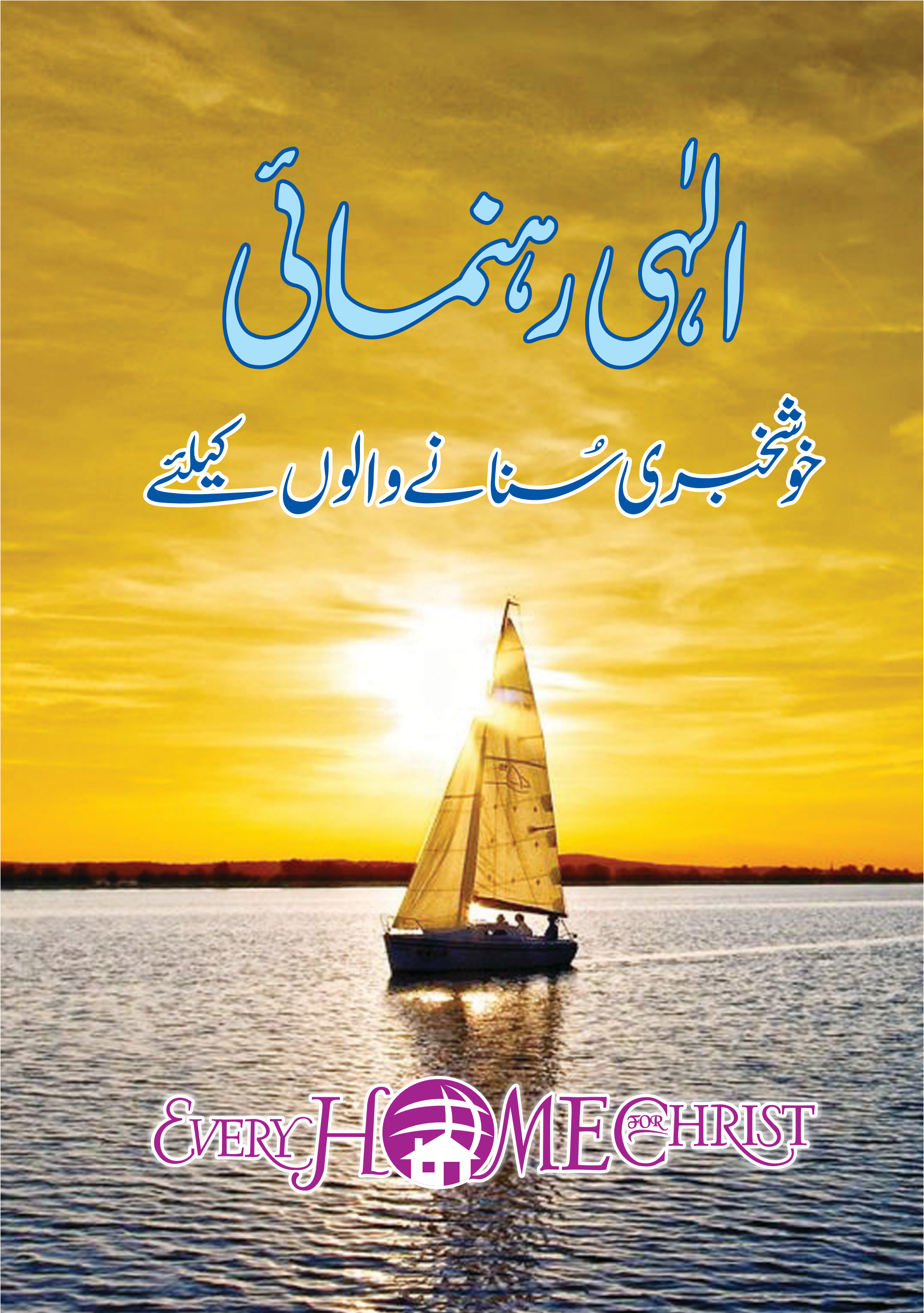

الٰہی رہنمائی

خوشخبری سُنانے والوں کیلئے

EVERY HOME FOR CHRIST

الٰہی رہنمائی
خوشخبری سُنانے والوں کیلئے

برادر سموئیل

جملہ حقوق محفوظ ہیں

مزید معلومات ورابطہ کیلئے

ایوری ہوم فار کرائسٹ

پوسٹ بکس نمبر 10483 جی پی او صدر 74400، کراچی

موبائل: 0345-2013572, 0345-2013574, 0345-2013575

ای میل: everyhomepk@gmail.com

ویب سائٹ: everyhomepk.org

فہرست

۱)	زندگی کا مقصد	5
۲)	کوشش نہیں عمل کریں	13
۳)	خُدا کا کلام دوسروں کو سُنائیں	21
۴)	گرمجوشی سے روحیں جیتنا	30
۵)	آپ ساری دُنیا کو مسیح کے پاس نہیں لا سکتے	41
۶)	اہم فیصلے کرنا	53
۷)	نجات سب کے لئے	57
۸)	روح میں بیدار رہیں	65
۹)	روحوں کو آزمانا	77
۱۰)	بات چیت کا اختتام کریں	80
۱۱)	اپنے مقصد کو مت بھولیں	91

Evangelism

A Requirement Not A Request

اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم
تمام دُنیا میں جا کر
ساری خلق کے سامنے
اِنجیل کی منادی کرو۔

(مرقس ۱۶:۱۵)

زندگی کا مقصد

اس دُنیا میں بیشتر لوگ خُدا کی مرضی معلوم کرنے میں زندگی گزار دیتے ہیں اور نہیں جانتے کہ خُدا نے اپنے منصوبہ کو ہماری ماں کے بطن میں ہماری پیدائش سے پیشتر ہی ترتیب دے رکھا ہے۔ ''کیونکہ خُداوند کی آنکھیں ساری زمین پر پھرتی ہیں تاکہ وہ اُن کی امداد میں جن کا دل اُس کی طرف کامل ہے اپنے تئیں قوی دکھائے۔۔۔'' (۲ تواریخ ۱۶:۹)

خُدا زمین پر دیکھ رہا ہے اُسکی نگاہ آپ کے دل پر ہے وہ آپکو ہر قسم کے ڈر اور خوف سے آزاد کرنا چاہتا ہے تاکہ آپکی حالت بنی اسرائیل جیسی نہ ہو کیونکہ اُنہوں نے قدآور لوگوں کے ڈر سے وعدہ کی ہوئی زمین میں داخل ہونے سے انکار کیا اور بیابان میں چالیس سال تک پھرتے رہے۔

آج ایماندار اس ملک میں مذہبی جنونیت اور دہشت گردی کو دیکھ کر خوف کی وجہ سے دوسروں کو انجیل کی خوشخبری نہیں سُناتے اور ساری عمر مذہب کے گرد چکر لگاتے رہتے ہیں اور آگے نہیں بڑھتے۔

یاد رکھیں! پرانی چیزیں اور باتیں ایک حقیقت کی طرح آپکے اندی بھری ہوئی ہیں جو خیال آپ اپنی روح میں اُتاریں گے وہی آپکی زندگی کی منزل کا تعین کریگا۔

''اپنے دل کی خوب حفاظت کر کیونکہ زندگی کا سرچشمہ وہی ہے۔'' امثال ۴:۲۳

ہمارے اس معاشرے میں لوگ تین طرح سے زندگی گزار رہے ہیں یعنی کہ گزارے کی زندگی، کامیاب زندگی اور بامقصد زندگی لیکن اکثریت پہلے درجہ کی ہے جو کہ روز کی روٹی کماتی اور کھاتی ہے اور کچھ تنخواہ دار طبقہ ہے جو بچوں کی تعلیم اور گھر کے لئے ہر اتوار کو چرچ میں نعرے مارتے ہیں اور سوموار کو بامقصد زندگی کے بارے میں بھول جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اپنی زندگی اور حالات کو بدلنے سے قاصر ہیں۔ خُداوند یسوع مسیح نے یہ کبھی

نہیں چاہا کہ آپ کی زندگی دوسروں کے خیالات اور تجربات سے مسائل کا شکار ہو۔
گزارے کی زندگی سے آزاد ہونے کے لئے آپ اُس پر ایمان لائیں اور اقرار کریں۔
کامیاب زندگی: کچھ لوگ خُدا کے کلام کی فرمانبرداری کر کے سرفرازی حاصل کر لیتے ہیں لیکن وہ اپنی زندگی سے مطمین نہیں ہوتے جبکہ لوگوں کی نگاہ میں وہ کامیاب اور برکت کا باعث ہیں لیکن شادمان نہیں۔

میں ایسے کئی لوگوں کو جانتا ہوں جو ترقی کر کے معاشرے میں سربلند ہوئے۔اُنہوں نے محنت سے کام کیا،ٹھیک منصوبہ بندی سے قرض سے نجات پائی، بچوں کو اچھی تعلیم دلوائی ہر اُس چیز کو حاصل کیا جو اُنکی ضرورت کی تھی۔لیکن خُدا سے دور ہو گئے آخر کیوں؟ کیونکہ کامیابی کبھی بھی قابل اطمینان نہیں رہی۔ کامیابی ہمت افزائی ہے منزل نہیں۔ بہت سے لوگوں کے لئے کامیاب ہونا ہی سب کچھ ہے۔جیسے کہ آج کل ایماندار انٹرنیٹ پر ساری رات گزار دیتے ہیں جب کوئی دوسرے ملک کی تنظیم،منسٹری اُن کے جال میں پھنس جاتی ہے تو وہ اُسے بڑی کامیابی جانتے ہیں۔

عورتیں نئے اسٹائل کے کپڑوں کو پہن کر اور بیوٹی پارلر جا کر اپنی کامیاب زندگی کی نمائش کرتی ہیں اور بچوں کو ٹائم نہیں دیتیں۔فون اور ٹی وی (T.V) میں مشغول رہتی ہیں۔آہستہ آہستہ تنہائی اور مایوسی کی وجہ سے اُنکی کامیاب زندگی گزارے کی زندگی ہو جاتی ہے۔

بامقصد زندگی: ہم ایک خاص مقصد کے لئے پیدا ہوئے ہیں شہرت پانے،نمایاں ہونے، امتیازی پہچان یا مقام حاصل کرنے کے لئے نہیں۔ خُدا کبھی بھی ہمارے عہدے،مرتبے یا قابلیت سے متاثر نہیں ہوتا۔اُسکی آنکھیں اُن لوگوں پر لگی ہوئی ہیں جن کی زندگیوں کا مقصد اُسکے نام کو جلال دینا ہے۔

کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اور اُس کے اعضا بہت سے ہیں۔ خُدا نے ہر ایک عضو کو بدن میں اپنی مرضی کے موافق رکھا ہے۔

جب ہم مسیح کے بدن میں رکھے گئے ہیں تو ہمیں پھل دار ہونے اور کام کرنے کے لئے صورت دی گئی تھی اگرچہ میں نمایاں نہ بھی ہوں تو بھی میں ضروری اور اہم ہوں۔

جب میں نوجوان تھا تو میں غنڈہ گردی کی وجہ سے مشہور تھا تعلیم کی وجہ سے نہیں۔ لوگ میرے باپ کی وجہ سے میری عزت کرتے، خوشی سے نہیں بلکہ ڈر کی وجہ سے کیونکہ میں اپنے باپ کے رُتبہ، مقام، شہرت، جائیداد کو دیکھتا اور خاندانی روایات کو سنتا تھا لیکن آج میں مسیح کے بدن میں جو کچھ دیکھتا اور کلام میں سے پڑھتا اور سنتا ہوں اُس کے مطابق عمل کرتا ہوں کیونکہ یہی زندگی کا مقصد ہے۔

آج ایماندار آگے بڑھ رہے ہیں مشکل حالات میں بھی وہ کام کر رہے ہیں، دکھ تکلیف اور پریشانی میں بھی وہ جانفشانی کر رہے ہیں اس لئے کہ وہ وفادار ہیں اور اُنہوں نے گزارے کی زندگی اور کامیاب زندگی گزارنے والوں کی مدد نہ لینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ وہ فتح نہیں غلبہ چاہتے ہیں جو فتح سے بڑھکر ہے۔ مذہبی دُنیا کے لوگ پہلے ہی شہرت کے نشے میں متوالے ہو چکے ہیں اور فخر کرتے ہیں کہ وہ سیاسی اعتبار سے اچھے سمجھے جاتے ہیں۔ ابلیس ایسی سوچ رکھنے والے بہت سے خادموں پر غالب آ گیا ہے جس کا بڑا چرچا ہے کہ فلاں کلیسیا بڑی شہرت یافتہ ہے بڑا پیسہ دیتی ہے لوگوں کی نگاہ میں اُسکی بڑی اہمیت ہے لیکن ہماری اہمیت اس وقت معلوم ہوگی جب مسیح میں ہماری پہچان ہوگی۔

اس وقت روح القدس مسیحیوں کو خبردار کر رہا ہے کہ وہ محض اپنے لئے ہی نہ جئیں کیونکہ خُدا کا منصوبہ اس سے بڑھکر ہے کہ آپ خُدا کے ہاتھوں میں ایک ہتھیار کی طرح بڑی ترتیب سے

دُنیا پر اثر انداز ہوں۔

ہماری نوجوان نسل اس موجودہ ماحول میں حد سے بڑھ کر سرکش ہوگئی ہے اور بات سننے سے بھی انکاری ہے۔ وہ معاشرے کی جدید طرزِ زندگی کی سرد مہری اور کھوکھلے پن میں جو اخلاق قدروں سے خالی ہے ابدی زندگی کی تلاش کر رہی ہے۔

روحیں جیتنے والوں کو اس بات کا قائل ہونا چاہیے کہ جو زندگی ہمیں یسوع دیتا ہے وہ ماحول سے نہیں ملتی جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

مسیحی زندگی اور گواہی:

خُداوند کے عملی اور تخلیقی گواہ بننے کا براہ راست تعلق آپ کی اَپنی زِندگی میں اِن دو اہم ترین سوالات کے جوابات جاننے سے ہے۔ قبل اس کے کہ آپ دُوسروں کو یسوع کے بارے میں بتائیں آپ کو اِس بات کا یقین ہونا چاہیے کہ وہ جو ہم میں سکونت کرتا ہے وہ کون ہے؟ اُسکی فطرت کیسی ہے کیا وہ بے عیب، ابدی فاتح، قدرت والا، محبت کرنے والا ہے؟

یاد رکھیں! مسیح سے جُدا ہو کر انسان ہوتے ہوئے ہم ناراست اور گنہگار ہیں۔ جیسا ہمیں دانا اور محبت کرنے والا ہونا چاہیئے اُس کے مقابلے میں ہم میں بہت ہی کم توانائی ہوتی ہے اور ہماری فتوحات شکست میں بدل جاتی ہیں۔

تاہم جب مسیح اپنے پاک رُوح کے زریعے آپ کے دل میں سکونت کرتا ہے تو وہ اپنی فطرت آپ کو بخشتا ہے۔ پھر آپ کو اَپنی راستبازی، آپ کے اپنے زور اور دانائی اور محبت کرنے کی صلاحیت پر تکیہ کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ آپ اُس کی راستبازی، اُس کے زور اور اُس کی حکمت پر بھروسہ کر سکتے ہیں تا کہ اُس کی محبت آپ کے وسیلہ سے کام کرے اور آپ اُسکی فطرت کے نمائندے بن جائیں۔

کیا آپ پہلے ہی سے یسوع کے گواہ ہیں؟

کئی بار ہم گواہی دینے کے بارے میں سوچتے ہیں اور کچھ ایسے کام کرتے ہیں یعنی لٹریچر تقسیم کرنا، دروازے پر گھنٹی بجانا یا گنہگاروں کیلئے دُعا کرنا یا کسی نومرید کیساتھ مل کر دُعا کرنا۔گواہی دینے میں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ آپ کون ہیں؟

آسمان پر صُعود فرمانے سے پیشتر یسوع کے اِس زمین پر آخری کلمات یہ تھے "تم میرے گواہ ہوگے۔" (اعمال ۱:۸)

لفظ "ہو" پر غور کریں۔یسوع نے یہ نہیں کہا کہ "تُم گواہی دینے کا کام کروگے"۔اُس نے کہا کہ "تُم گواہ ہو"۔یسوع کے بارے میں آپ کی گواہی اتنی ہی ضروری ہے جتنا یسوع کے ساتھ آپ کا تعلق ہے۔آپ یسوع کو کتنا موقع دیتے ہیں کہ وہ رُوح القدس کی قدرت کے وسیلہ سے آپ میں سکونت کرے۔

اگر آج آپ یسوع مسیح کے خُداوند اور نجات دہندہ ہونے کا اقرار کرتے ہیں تو پھر آپ اُس کے گواہ ہیں۔آپ کو اُس کے گواہ بننے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ پہلے ہی ہیں۔

سوال یہ نہیں کہ "کیا میں گواہ ہوں؟"۔بلکہ سوال یہ ہے کہ "میں کس قسم کا گواہ ہوں"؟ مسیحی ہوتے ہوئے آپ مسیح میں ہیں یا مسیح آپ میں ہے۔

اگر آپ کو نہیں معلوم کہ آپ میں کون سکونت پذیر ہے تو پھر آپ کچھ اور بننے کی کوشش کریں گے۔

مجھے یوں کہنے دیجئے۔۔۔

☆ اگر آپ یہ نہیں جانتے کہ راستباز یسوع آپ میں سکونت کرتا ہے تو پھر آپ اور زیادہ راستباز بننے کی کوشش کرنے میں شاید اپنی زندگی گزار دیں۔حقیقت یہ ہے کہ یسوع مسیح میں جو راستبازی آپ نے حاصل کر لی ہے اس سے زیادہ راستباز آپ بن نہیں

سکتے۔یسوع مسیح پاک رُوح کی صورت میں آپ میں سکونت پذیر ہے۔

☆ اگر آپ کو یہ معلوم نہیں کہ تمام روحانی اختیارات کا بانی آپ میں سکونت پذیر ہے تو پھر شاید آپ اور زیادہ روحانی اختیارات حاصل کرنے کیلئے درجنوں سیمینارز میں شرکت کریں۔

☆ اگر آپ کو یہ معلوم نہیں کہ ساری الٰہی محبت کا سر چشمہ آپ میں سکونت پذیر ہے تو پھر شاید آپ اپنی انسانی کاوشوں کے سبب سے تھک جائیں گے۔حقیقت یہ ہے کہ جیسی محبت کی آپ نے کبھی توقع کی ہو کہ دوسروں سے ایسی محبت رکھوں گا وہ ساری محبت پہلے ہی سے یسوع مسیح میں موجود ہے جس کو آپ نے دعوت دی ہے کہ وہ آپ کی روح میں سکونت کرے۔

بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ہم اپنی نجات اور راستبازی کی پرکھ اِنسان کے بنائے ہوئے ظاہری معیار یا مخصوص رویہ جات اور اہلیت کے مطابق کرتے ہیں،تاہم راستبازی کو آپ اپنی محنت سے حاصل نہیں کر سکتے اور نہ ہی یہ انسان کے بنائے ہوئے ظاہری معیار کے مطابق نظر آتی ہے۔راستبازی یہ ہے کہ جب خُدا نے آپ کو معاف کر دیا تو اُس کے بعد آپ کیا ہیں؟

یسوع مسیح نے فرمایا ”ظاہر کے موافق فیصلہ نہ کرو بلکہ اِنصاف سے فیصلہ کرو“(یوحنا ۷: ۲۴)

اِس سے مراد یہ ہے کہ آپ اِنسان کے بنائے ہوئے ظاہری معیار کے موافق فیصلہ نہ کریں بلکہ یقین کریں کہ آپکے گناہ معاف ہو گئے ہیں اور آپ خوشخبری سُنانے اور یسوع مسیح کی قدرت کے وسیلہ سے زندگی تبدیل کرنے والی خوشخبری کے گواہ ہیں۔

دریا کی طرح بہنا:

یسوع نے فرمایا''جو مجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اَندر سے جیسا کہ کتابِ مُقدّس میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی'' (یوحنا۷:۳۸)۔غور فرمائیں کہ یسوع نے کہا کہ ندیاں''جاری ہوں گی''۔اِس کام کیلئے آپ کو تیاری کی ضرورت نہیں۔آپ کو بس اپنے آپ میں یسوع کو موقع دینے کی ضرورت ہے کہ جو آپ کے اردگرد ہیں ان تک بہہ کر جائے جیسا کہ ہم فطرتی طور پر سانس اندر لیتے اور باہر نکالتے ہیں۔

بچہ سانس لینے کیلئے پیدا ہوتا ہے۔اس کو سانس لینے لے لئے نہ ہی کوئی ایسا کورس کرنا پڑتا ہے جس کا نام''آکسیجن ایکسچینج ۱۰۱'' ہے۔ پیدائش کے وقت ہی بچہ اِس کیلئے اپنا مُنہ کھولتا ہے اور سانس لینا شروع کر دیتا ہے۔

جب آپ روحانی طور پر پیدا ہوتے ہیں تو آپ کو گواہی دینے کی مہارت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔آپ کو بس یسوع کو موقع دینا ہے کہ آپ میں سے بہہ کر وہ دوسروں کے پاس جائے۔اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپکو کسی تربیت کی ضرورت نہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو سیکھنے کا عمل ہے وہ روح القدس کے مسح سے فرق ہے اور اس مسح کے مقابلہ میں اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔ایسی ماہرانہ صلاحتیں یا سیکھنے کا عمل جو روح القدس کے مسح کے تابع ہوں وہ بہت ہی گراں قدر ہوتے ہیں۔

''لیکن'' شاید آپ یہ کہیں''لگتا نہیں کہ کچھ بہہ رہا ہے''۔اس صورت میں پھر سے یسوع کے پاس جائیں۔کسی ایسی چیز کی طرف نہ جائیں جو انسان نے بنائی ہو۔خُداوند کی طرف رجوع لائیں اور اُس نے آپ سے جو وعدے کئے ہیں اُن کا یقین کریں۔''۔۔۔اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پیئے۔جو مجھ پر ایمان لائے گا اس کے اندر سے جیسا کہ کتابِ

مُقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی''(یوحنا ۷:۳۷،۳۸)۔اگر آپ میں سے کچھ بھی نہیں بہتا......تو پھر یسوع کے ساتھ اپنے تعلق کو بحال کریں۔صلیب پرایک بار پھر سے نگاہ ڈالیں اورسوچیں کہ اس کا آپ کی زندگی اورابدیت کیلئے کیا مطلب ہے۔ایک دفعہ پھر سے دیکھیں کہ وہ کون ہے جوآپ کے دل میں رہتا ہے۔جب آپ خُداوند کیساتھ اپنے تعلق کو بحال کرتے ہیں تو آپ اورزیادہ تحریک پاتے ہیں کہ اپنے ارد گرد کے لوگوں کو مسیح سے متعارف کرواسکیں۔اِس سے بڑھ کراورکوئی چیز آپ کی مدد نہیں کر سکتی کہ جا کراُس سے کہیں کہ ''میں تجھے اور بہتر طور پر جاننا چاہتا اور تیری حضوری سے اور زیادہ معمور ہونا چاہتا ہوں''۔

میں سمجھتا ہوں کہ ابتدائی کلیسیا اطمینان اور خوشی سے اس قدر معمور تھی کہ اُن کی ہر گفت وشنید میں اس کا بہاؤ نظر آرہا تھا۔ان کی گفتگو انہیں عملی طور پر کچھ کر دکھانے کی طرف لے آئی جو کہ زبردست گواہی تھی۔اس کے نتیجہ میں کلام ہمیں بتاتا ہے کہ ایمانداروں کی جماعت میں روزانہ نئے ایماندار شامل ہوتے جاتے تھے۔(اعمال ۲:۴۷)

ہم میں سے بہتیروں کیلئے خُداوند کا ''اقرار کرنا'' اور اُس کی مسلسل گواہی دینا مشکل ہے کیونکہ یسوع کے بارے میں بہت سی باتوں کا ہم یقین ہی نہیں کرتے۔

''۔۔۔کیونکہ جودل میں بھرا ہے وہی مُنہ پر آتا ہے۔''(متی ۱۲:۳۴)

''اور مجھے اِس بات کا بھروسہ ہے کہ جس نے تُم میں نیک کام شروع کیا ہے وُہ اُسے یسوع مسیح کے دِن تک پورا کر دیگا'' (فلپیوں ۱:۶)

کوشش نہیں عمل کریں

یسوع مسیح کا گواہ ہونے کیلئے ضروری ہے کہ آپ اُس کو موقع دیں کہ وہ آپ کے وسیلہ سے اپنی فطرت کا اظہار کرے۔ اگر آپ ایسا کرنے سے انکار کرتے ہیں تو آپ ایک محور میں اُس وقت تک گھومتے رہیں گے جب تک کہ آپ اتنے اچھے نہ ہو جائیں کہ خُداوند کی گواہی دے سکیں۔ آپ ہمیشہ سوچیں گے کہ قبل اس کے کہ دوسروں کو خوشخبری سُنائی جائے ابھی جاننے کیلئے بہت کچھ ہے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ کبھی بھی خوشخبری نہیں سُنا پائیں گے۔

جن مسیحیوں سے مجھے ملنے کا اتفاق ہوا اُن میں سے تقریباً ہر کوئی یہی کہتا ہے کہ مجھے گواہی دینی چاہیے۔ آپ کی گواہی اور جو کچھ آپ ہیں سب کا دارومدار اس بات پر ہے کہ آپ میں کون ہے؟ اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ آپ خُداوند یسوع کو اپنے دل میں کیا بننے کیلئے کہتے ہیں۔

یاد رکھیں! روحیں جیتنے کیلئے آپکو بیس ۲۰ گھنٹوں کا کورس کرنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی کتابِ مُقدس کی سو آیات زبانی یاد کرنے، چار روحانی اصولوں کے بالترتیب جاننے، یسوع مسیح کے نام کو پیش کرنے کیلئے دوسروں کے تجربات جاننے کی ضرورت ہے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ آپ کو یسوع مسیح کی گواہی دینے کیلئے یہ باقی کتاب بھی پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ (اگرچہ میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ یہ باقی حصہ بھی پڑھیں گے تاکہ آپ کو ہدایات اور حوصلہ ملے)۔ آپ ابھی سے اِس کتاب کو ایک طرف رکھ کر یسوع مسیح کو جو پاک رُوح کی صورت میں آپ کے دل میں سکونت کرتا ہے اسکو موقع دیں کہ وہ آپ کے وسیلہ سے دوسروں کی زندگی میں کام کرے۔

آئیں کچھ کر دکھائیں:

ہم ایک ایسے معاشرے کا حصہ ہیں جو یہ کہتا ہے کہ ''آئیں کچھ کر دکھائیں''۔ ہماری

دُنیا طاقت کے زور پر چلتی ہے۔ یہ اِنسانی طاقت، فطرتی طاقت، جذباتی طاقت، خیالات اور سسٹم کی طاقت ہے۔ تاہم جب روحیں جیتنے کی باری آتی ہے تو آپ دوسروں کو انجیل سُنا سکتے ہیں لیکن صرف پاک روح ہی لوگوں کے دلوں اور کانوں کو کھول سکتا ہے کہ وہ خوشخبری کو سُن سکیں۔ آپ اُن لوگوں کیلئے دُعا کر کے اُن کو موقع فراہم کر سکتے ہیں جنہوں نے ابھی تک مسیح کو قبول نہیں کیا تاکہ وہ مسیح کو قبول کریں جس کے لئے اُن کا ''ہاں'' کہنا ضروری ہے۔

جب یسوع نے صلیب پر فرمایا کہ ''تمام ہوا'' تو وہ تمام زمانوں کیلئے سب سے اعلیٰ بیان دے رہا تھا۔ اُس نے سب کچھ کر دیا، ساری قیمت ادا کر دی، سب کچھ برداشت کر لیا۔ نتیجہ یہ ہے کہ خُدا کی محبت، رحم اور معافی کے حصول کیلئے ایسا کوئی کام نہیں جو ہم اپنی طاقت سے کر سکیں۔ ہم صرف ایک ہی کام کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ جو کچھ یسوع نے کیا ہے اُس کو قبول کریں اور ایمان لائیں کہ صلیب پر جو اُس نے قیمت ادا کی ہے وہ ہمارے گناہوں کی معافی کیلئے کافی ہے۔

تاہم دو ایسے کام ہیں جو خُداوند آپ کیلئے نہیں کرے گا۔ یہ آپ کی ذمہ داری میں آتے ہیں اور آپ کو کرنے ہیں۔

☆ دُعا کریں

☆ گواہی دیں

ا۔ دُعا کریں:

خُداوند یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ ''۔۔۔فصل کے مالک سے منّت کرو کہ مزدور بھیجے'' (لوقا ۱۰: ۲)۔ آج آپ اُن لوگوں کیلئے دُعا کریں جو سرگرمی سے رُوحیں جیت رہے ہیں کہ اُنہیں کھوئے ہوئے لوگوں کو خوشخبری سُنانے میں اور زیادہ دلیری ملے۔ آپ

اپنے لئے دُعا کریں کہ خُدا آپکو بھی روحوں کے جیتنے کیلئے استعمال کرے۔

اکثر مسیحی اپنے پیاروں کیلئے جنہوں نے مسیح کو اپنی زندگی میں قبول نہیں کیا ہوتا اُن کیلئے افسردگی اور بوجھ محسوس کرتے ہوئے افسوس کرتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ نے کسی عزیز کو خوشخبری سُنائی ہو لیکن اُس نے ابھی تک اُس خوشخبری کو قبول نہ کیا ہو اس صورت میں آپ کو کیا کرنا ہے؟

حمد کرتے ہوئے خُدا کا شکر ادا کریں جو وہ آپ کے عزیز کے دل میں کر رہا ہے۔ شکست خوردہ رویّہ کیساتھ دُعا نہ کریں بلکہ خوشی کیساتھ دُعا کریں کہ آپ کا عزیز آج کے دن کل کی نسبت نجات کے زیادہ قریب ہے۔

تاریکی کی قوتوں کے خلاف دُعا کریں جو آپ کے عزیز کو سچائی کو جاننے کے اعتبار سے اندھا اور خوشخبری کو سُننے کے اِعتبار سے بہرہ کئے ہوئے ہیں۔ (۲ کرنتھیوں ۱۰: ۴، ۵) ’’اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں‘‘۔

اپنے عزیز کی روح کے دشمن کے برخلاف دُعا کریں کہ وہ جھوٹی تعلیم، بے اِعتقادی، نفرت اور دہریہ پن کے فریب کو جان پائے اور اُس کی زندگی میں جتنے بھی جھوٹے اُستاذہ ہیں اُسے اُن کا انکشاف ہوسکے۔

بلاناغہ دُعا کریں۔ یسوع مسیح نے ہماری بلاناغہ دُعا کو اُس بیوہ کی دُعا کے ساتھ تشبیہہ دی جو بار بار قاضی کے پاس جاتی تھی جس نے آخر کار اُسے انصاف دے ہی دیا، اس لئے نہیں کہ وہ اُس کے ساتھ متفق ہو گیا تھا بلکہ اس لئے کیونکہ وہ مسلسل انصاف مانگ رہی تھی۔

یسوع نے فرمایا کہ میں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور ’’کثرت کی زندگی‘‘ پائیں (یوحنّا ۱۰: ۱۰)

☆ ایماندار ہونے کی حیثیت سے دُعا آپکو مضبوط کرتی ہے۔ جب آپ دوسروں کیلئے دُعا اور شفاعت کرتے ہیں تو آپ کا اپنا ایمان بڑھتا ہے۔

☆ دُعا کے ذریعہ رُوحانی مقامات پر دُشمن کو شکست مِلتی ہے جہاں اُس نے ہمارے عزیز کو باندھ رَکھا ہوتا ہے۔ لہٰذا خوشخبری کے کلام کے بیج کیلئے راہ تیار کرنے اور کسی شخص کے دِل میں جڑ پکڑنے کیلئے دُعا اہم ترین ہتھیار ہے۔ ۲ کرنتھیوں ۴: ۴ میں ہمیں ملتا ہے کہ ''یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اندھا کر دیا ہے تا کہ مسیح جو خُدا کی صورت ہے اُس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے''۔ آپ خصوصی طور پر کسی شخص کیلئے دُعا کر سکتے ہیں۔ ''اس جہان کے خُدا'' کے پاس مزید کوئی اختیار نہیں کہ اس شخص کی عقل کو اندھا کر دے۔

☆ دُعا روح القدس کی رہنمائی کیلئے آپ کے دل ودماغ کو کھولتی ہے۔

اپنے ایماندار ساتھی کیلئے دُعا کریں:

وقتاً فوقتاً آپ کو معلوم ہوتا رہے گا کہ جس شخص کیلئے آپ دُعا کرتے رہے ہیں وہ واقعی اب ایماندار ہے۔ اُس شخص کی خُداوند میں حوصلہ افزائی کریں، ایمان کی مضبوطی کیلئے اُسکے ساتھ کچھ وقت صرف کریں۔

دُعا ہمیشہ ہی غیر نجات یافتہ اور نجات یافتہ دونوں طرح کی روحوں کیلئے بہت ہی اچھے ردِعمل کا اظہار ہوتا ہے۔ رُوحوں کو جیتنے میں دُعا کو اپنی پہلی ترجیح قرار دیں۔ جب آپ دُعا کرتے ہیں تو کھوئے ہوئے لوگوں کیلئے آپ کے دل میں بوجھ تشکیل پائے گا۔ آپ کا یہ بوجھ کہ وہ مسیح کو قبول کریں اور زیادہ بڑھے گا۔ روحوں کو جیتنے کیلئے آپ کی ترجیح اور بڑے پیانے پر بڑھے گی۔ دُعا

کرنے کے ساتھ ساتھ خُدا یہ بھی چاہتا ہے کہ آپ دوسروں کیساتھ اپنے شخصی تجربات کا بھی بیان کریں کہ خُداوند نے آپ کی زندگی میں کیا کیا ہے اور آپ کی زندگی کے وسیلہ سے کیا کر رہا ہے۔
ہم ایسے لوگوں کے بارے میں سوچتے رہتے ہیں جو روحیں جیتنے کیلئے گواہی دینے سے پیشتر بہت اچھی تمہید باندھتے اور اختتام بھی بہت اچھے طریقہ سے کرتے ہیں۔ روحوں کے جیتنے کی قابلیت آپ کی گواہی سے نہیں ہے۔ آپ نے اس لئے گناہوں سے نجات نہیں پائی کہ لوگوں کو خُداوند کے پاس لانے کیلئے متاثر کریں۔ سچ تو یہ ہے کہ خُداوند کے پاس آنے سے پیشتر ہم سب تباہی اور ابدی ہلاکت کی راہ پر تھے۔ آپ کی گواہی کا دار و مدار اِس پر ہے کہ یسوع نے آپ کیلئے کیا کیا، گواہی یہ نہیں کہ مسیح کے پاس آنے سے پیشتر آپ کے حالات کیسے تھے۔

جس کو آپ نہیں جانتے اُسکے لئے دُعا کریں:

مجھے ایسے بہت سے مسیحیوں سے مِلنے کا اِتفاق ہوا جو خُداوند کو صرف لفظی طور پر جانتے ہیں لیکن اُن کا مسیح کے ساتھ شخصی تعلق نہیں۔ مجھے اکثر یہ تجربہ ہوتا ہے کہ جس شخص کو آپ جانتے ہی نہیں اس کا تعارف کروانا نہایت ہی مشکل کام ہے۔ جیسے کہ میں نہ صرف پاکستان کے وزیراعظم کے بارے میں جانتا ہوں بلکہ کئی ایسے لوگوں کو بھی جانتا ہوں جو شخصی طور پر وزیراعظم کو جانتے ہیں جہاں وہ اپنے وزارتی فرائض سرانجام دیتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ وزیراعظم کیسے منتخب ہوا اور اس کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ میں اُس کے سینٹ، کیبنٹ اور سپریم کورٹ کیساتھ تعلق کے بارے میں جانتا ہوں۔ لیکن اگر آپ مجھ سے پوچھیں کہ آپ پاکستان کے وزیراعظم کو شخصی طور پر جانتے ہیں؟'' ۔تو میرا جواب ہوگا ''نہیں پاکستان کے وزیراعظم سے میرے تعلق کی مثال میرے خُداوند یسوع مسیح کے ساتھ تعلق کو بھی واضح کرتی ہے۔ ۲۵ سال کی عمر تک میرا خُداوند یسوع مسیح کے ساتھ شخصی تعلق نہیں تھا جس کی وجہ سے

میں کسی کو اس سے متعارف بھی نہیں کروا سکتا تھا اور نہ ہی میں کسی کو اُس کے پاس آنے کی دعوت دے سکتا تھا۔

اگر یہی آپ کا بھی حال ہے تو آج میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ یسوع مسیح سے شخصی طور پر ملاقات کیجئے اور اُس کو اپنی زندگی میں دوستوں کے دوست اور خُداوندوں کے خُداوند کے طور پر آنے کی دعوت دیجئے۔

آپ مندرجہ ذیل دُعا اُونچی آواز میں کرنے کے ذریعہ ایسا کر سکتے ہیں۔

پیارے آسمانی باپ میں تیرے بیٹے اور اپنے خُداوند یسوع کیلئے تیرا شکر کرتا ہوں جس نے صلیب پر میرے گناہوں کی معافی کیلئے اپنا خون بہایا اور مجھے مخلصی بخشی۔ میں آج اپنی زندگی مکمل طور پر تیرے سپرد کرتا ہوں۔ مجھے باطنی طور پر مضبوط کر اور اپنے روح سے دلیری بخش کہ تیری مرضی کو پورا کر سکوں یسوع کے نام میں۔ آمین

گواہی دیں

آپ کی شخصی گواہی ایسی ہو کہ آپ اُسے نہایت ہی سادہ اور واضح الفاظ میں بیان کر سکیں۔ جیسے کہ میری گواہی میں ایک گمنام سا شخص تھا کیونکہ میں جانتا تھا کہ میں بہت گنہگار ہوں۔ میری زِندگی میں اِنتہائی احساسِ جُرم پایا جاتا تھا۔ میں جانتا تھا کہ خُدا کیساتھ میرا کوئی اچھا تعلق نہیں۔ پھر ایک دِن کورین مسیحی لڑکی نے مجھے یسوع مسیح کے بارے میں بتایا اور میرے لئے دُعا کی۔ خُداوند نے میری زندگی کو تبدیل کر دیا۔

دوسرے لفظوں میں آپ اپنی گواہی ہر روز سُنانے سے اس لائق ہو جائیں کہ یسوع مسیح پر جو آپ کا ایمان ہے وہ کیوں ہے؟

نوٹ! تم اپنے آپ کو آزماؤ کہ ایمان پر ہو یا کہ نہیں۔ اپنے آپ کو جانچو۔ ۲ کرنتھیوں ۱۳:۵ جو

ثبوت آپ اپنے آپ کو دیتے ہیں یہ وہی ہیں جو کسی دوسرے کو یسوع کے بارے میں بتاتے ہوئے آپ دیں گے۔

ذیل میں ایک مثال ہے اور میں چاہتا ہوں آپ ایسے ہی بنیں۔

یسوع مسیح نے مجھے میرے گناہوں سے نجات بخشی۔

یہ اُس نے کیسے کیا؟

صلیب پر مرنے کے ذریعہ سے۔اُس نے صلیب پر میری جگہ لے لی۔

میں صلیب کی سزا کے لائق کیونکر تھا؟

کیونکہ میں گنہگار تھا۔خُدا اُن لوگوں پر نگاہ نہیں کر سکتا جن کی گناہ آلودہ فطرت ہو۔وہ لوگ جو گناہ میں اپنی زندگی بسر کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اُن کی سزا موت ہے۔یسوع نے میری جگہ کیوں لے لی؟

کیونکہ وہ واحد ہستی تھی جو ایسا کرنے کے لائق تھی۔کیونکہ کتابِ مُقدس فرماتی ہے کہ وہ بے عیب تھا۔وہ خُدا کی طرف سے میرے گناہوں سے نجات کیلئے ایک چُنا ہوا وسیلہ تھا۔صلیبی موت کا ہی ہونا کیوں لازم تھا؟

کیونکہ بنائے عالم سے پیشتر ہی سے خُدا نے یہ اُصول قائم کیا کہ خون میں جان ہے۔

اور یوں آگے بتاتے چلے جانا ہے۔

جب آپ اپنی نجات کے بارے میں اور خُداوند یسوع مسیح کے ساتھ اَپنے رشتے کے بارے میں اَپنے آپ سے بات کرتے ہیں تو اچھا ہوگا کہ آپ کے پاس کتابِ مُقدس ہوتا کہ جب آپ بات کرتے ہوں تو آیات بھی نِکال سکیں۔اپنے ایمان کی بنیادی باتوں کیلئے اچھا ہوگا کہ آپ کے پاس گھر میں کلیدالکتاب بھی ہوتا کہ اس سے متعلق آیات بھی نکال سکیں۔

گفتگو کرنے کیلئے رہنما کتاب اَپنے ساتھ رکھیں۔لفظ بالفظ اس کو یاد کرلیں۔آپ کے تجربہ میں آئے گا کہ جتنا زیادہ آپ اپنے آپ سے خُداوند یسوع مسیح سے متعلق بات کرتے ہیں کہ وہ کون ہے اور خاص کر یہ کہ وہ میرے لئے کیا حیثیت رکھتا ہے اور آپ کا جو اِیمان ہے وہ کیوں ہے تو پھر دو باتیں وقوع پذیر ہوں گی۔

☆ پہلی بات یہ کہ یسوع کے بارے میں جو آپ کا ایمان ہے اُس سے آپ اور زیادہ مضبوط ہوں گے۔

☆ دوسری بات یہ کہ یسوع مسیح کے متعلق کسی سے بات کرنے میں آپ کی روانی ہو جائے گی۔آپ خیالات اور تجربات میں استعمال کئے جانے والے جملوں کے عادی ہوجائینگے اور آپ کی سوچ کا ایک حصہ بن جائیں۔

جب کلام کے ذریعہ سے آپ اپنے ایمان کی پاسداری کرتے ہیں تو اس سے ایک خاص انداز سے آپ کیساتھ ایسا ہوگا جیسے آپ اس کو زبانی یاد کررہے ہیں۔بعد میں آپ کو معلوم ہوگا کہ جب آپ دلیری سے بات کریں گے تو رُوح القدس آپ کے ذہن میں ضرورت کے وقت آیات بھی ڈالے گا۔

خُدا کا کلام دوسروں کو سُنائیں

خُدا کا کلام دوسروں کو خوشخبری سُنانے کیلیئے ایک زبردست ہتھیار ہے اور کتابِ مُقدس شروع سے آخر تک یسوع ہی کی بات کرتی ہے۔ پرانا عہد نامہ ایسے ثبوت اور پسِ منظر کو پیش کرتا ہے کہ مسیحا کون ہے؟ یہ بھی دکھاتا ہے کہ اس کی ضرورت کیوں تھی اور اُس کی آمد اور اس کے کام سے متعلق نبوتیں بھی کرتا ہے۔ نیا عہد نامہ پرانے عہد نامے کی تصدیق کرتا ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ یسوع کون تھا اور ہے، اُس نے کیا کہا اور وہ کیسے کام کرتا ہے اور آج ہم مسیحی ہونے کی حیثیت سے دوسروں پر اثر انداز ہونے کیلیئے کیا کر سکتے ہیں۔

اِنجیل جس کے معنی خوشخبری کے ہیں کہ یسوع مسیح ہمارے گناہوں کیلیئے اس دُنیا میں آیا اور مر گیا تا کہ ہمارے گناہوں کی معافی ہو جائے اور ہمارا تعلق آسمانی باپ کیساتھ پھر سے بحال ہو جائے۔ یہ خوشخبری ہے کہ یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا تا کہ ہم ہمیشہ زندہ رہیں۔

یہ خوشخبری ہے کہ یسوع نے اپنا پاک روح بھیجا تا کہ وہ ہم میں سکونت پذیر ہو۔ جب کبھی ہم خُداوند یسوع مسیح سے متعلق بات کرتے اور کلام سے کسی آیت کو کسی کے سامنے پیش کرتے ہیں تو ہم خُدا کے کلام اور خوشخبری کو سُنا رہے ہوتے ہیں۔

پولسؔ رسول لکھتے ہیں کہ ''میں مسیح کی خوشخبری سُنانے سے شرماتا نہیں کیونکہ جو کوئی اس پر ایمان لاتا ہے اس کی نجات کیلیئے یہ خُدا کی قدرت ہے۔ پہلے یہودیوں اور پھر غیر قوموں کیلیئے''۔

جب آپ مسیح کے بارے میں دوسروں کو بتاتے ہیں تو خُدا کے کلام کی وہ باتیں جو آپ کیلیئے کرنا دشوار نہیں اُن کو پہلے ہی ذہن میں رکھ لیں تا کہ ان ہی باتوں کے ذریعہ آپ کسی شخص کی رہنمائی کر سکیں۔

خُدا کا کلام کہتا ہے کہ کہ یسوع ہی راہ اور حق اور زندگی ہے۔

خُدا کا کلام کہتا ہے کہ یسوع ہمارے گناہوں کیلئے مر گیا تا کہ آپ اُن گناہوں کی سزا نہ اُٹھائیں۔

خُدا کا کلام کہتا ہے کہ یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا ٹھہرا۔

خُدا کا کلام کہتا ہے کہ میں اور آپ بھی جی اُٹھیں گے۔

خُدا کا کلام کہتا ہے کہ جب ہم اُس پر اِیمان لاتے ہیں تو ہم ابدی زندگی حاصل کرتے ہیں۔

خُدا کا کلام کہتا ہے کہ جب ہم اپنے گناہوں سے توبہ کرتے اور اپنی زندگی خُداوند کیساتھ پیوست کر دیتے ہیں تو وہ اپنے پاک رُوح سے ہمیں معمور کر دیتا ہے اور اس کیساتھ ہمیں خوشی اور اطمینان مل جاتا ہے۔

خُدا کا کلام کہتا ہے کہ جب آپ یسوع مسیح کے خُداوند ہونے کا اقرار کرتے ہیں تو آپ ابدی ہلاکت سے بچ کر ابدی زندگی میں داخل ہو جاتے ہیں۔

خُدا کا کلام روحوں کو جیتنے کیلئے آپ کے پاس نہایت ہی موثر ترین ہتھیار ہے۔

خُدا کے کلام کو اپنے دل میں رکھیں:

خُدا کے کلام کو دوسروں کے سامنے پیش کرنے کیلئے ضروری ہے کہ یہ پہلے آپ کے دِل میں ہو تا کہ دُوسروں کے سامنے اِس کا بیان کر سکیں۔ یا تو ایسا کریں کہ جو آپ کے بیان سے تعلق رکھنے والی آیات ہیں کہ یسوع کون ہے انہیں زبانی یاد کر لیں یا اس لائق ہو جائیں کہ نیا عہد نامہ جو آپ کے پاس ہے اس سے ان آیات کا نکالنا آپ کیلئے آسان ہو۔ جب اماؤس کی راہ پر جاتے ہوئے یسوع کی ملاقات دو افراد سے ہوئی تو کلام کہتا ہے کہ موسیٰ

سے اور تمام نبیوں شروع کر کے یعنی یسوع نے اُن سے کہا کہ پاک نوشتے میری ہی بابت بات کرتے ہیں (لوقاؔ ۲۴:۲۷)۔

جب آپ اپنی کتابِ مُقدس کا مطالعہ کرتے ہیں تو اُن آیات پر نشان لگائیں جو آپ سمجھتے ہیں کہ اِس مضمون پر سوالات کے جوابات دینے میں آپ کی مدد کریں گی کہ ''یسوع مسیح کون ہے''؟ اُن حوالہ جات کے نیچے لائن لگائیں اور اُنہیں بار بار پڑھیں۔اپنے دل میں انہیں رکھ لیں۔ان پر غور و خوض کرتے رہیں۔دوسرے مسیحیوں سے ان کی بابت بات کرتے رہیں۔اپنے دل میں اس حتمی نتیجہ پر پہنچیں کہ یسوع کون ہے اور آپ اس میں کیا ہیں۔

اگر آپ یہ سوالات کرتے ہیں کہ یسوع کون ہے تو میں آپ کو یہ مشورہ دوں گا کہ مندرجہ ذیل چار کُتب کتابِ مُقدس سے ضرور تلاوت کریں۔

☆ یوحنّاؔ کی اِنجیل۔

☆ پہلا یوحنّاؔ کا خط۔

☆ رُومیوں کے نام لکھا گیا پولسؔ رسول کا خط۔

☆ کُلسیوں کے نام لکھا گیا پولسؔ رسول کا خط۔

یہ چار کُتب یہی بتاتی ہیں کہ یسوع مسیح کون ہے۔ان کتابوں کو اس وقت تک بار بار پڑھتے رہیں جب تک کہ آپ کو اچھی طرح معلوم نہ ہو جائے کہ یسوع کون ہے۔

بنیادی سچائیوں پر قائم رہیں:

ایسی کونسی بنیادی سچائیاں ہیں جو آپ کو کسی شخص سے بیان کرنا ہیں تا کہ اُسے مسیح کے پاس لایا جا سکے؟

☆ آپکو یسوع مسیح کو اپنے خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے میں کتنا کچھ جاننے کی ضرورت ہے؟

☆ آپ کو پھلدار ہونے اور اَپنی خدمت کے دوران موثر ہونے کیلیئے کتنا کچھ جاننے کی ضرورت ہے کہ آپ دوسروں کو بھی مسیح کے پاس لاسکیں۔

ہم میں سے کچھ کا یہ خیال ہے کہ یسوع مسیح کے پاس آنا ذرا پیچیدہ معاملہ ہے کہ کسی شخص کو ایک ابدی فیصلہ کرنے کیلیئے جو یقینی بھی ہو کافی کچھ جاننے کی ضرورت ہے۔

اگر ہم یہ کہیں بھی کہ یسوع مسیح کے پاس آنا سادہ سی بات ہے تو کچھ ایسے بھی ہی جو یہ کہتے ہیں کہ دوسروں کو مسیح کے پاس لانے کیلیئے ہمیں اعلیٰ پیمانے پر تربیت، مہارت اور تجربہ کی ضرورت ہے۔ اِس طرح کی تعلیم رُوحوں کے جیتنے کے عمل کو روحانیت سے نِکال کر زیادہ تر تعلیمی اور عقلی دلائل پیش کرنے کی طرف لاتی ہے۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ کسی شخص کو مسیح کے بارے میں جاننے کیلیئے زیادہ علم کی ضرورت نہیں ہے۔

اِسی طرح کسی شخص کو مسیح کے پاس لانے کیلیئے کسی خاص مہارت کی بھی ضرورت نہیں۔ کسی شخص کو سیمنری کی تربیت حاصل کرنے یا ایک سال بائبل اِسکول جانے یا تین ماہ کا تربیتی کورس کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ صرف پانچ بنیادی باتوں کو جاننا ضروری ہے۔

☆ میں گنہگار ہوں

☆ مسیح ہمارے گناہوں کیلیئے مر گیا

☆ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا تا کہ ہم زندہ رہیں

☆ ہر شخص کو روحانی طور پر نئے سرے سے پیدا ہونا ضروری ہے۔

☆ ہر شخص نئے سرے سے پیدا ہو سکتا ہے بشرطیکہ یسوع مسیح سے درخواست کرے کہ میری زندگی میں آ۔

یہ سب باتیں اُس وقت وقوع پزیر ہوتی ہیں جب آپ خُدا کے کلام کو بنیاد بناتے ہوئے

صلیب کا پیغام پیش کررہے ہوں۔آپ جو دوسروں کو پیغام سُناتے ہیں اس کا مرکز صلیب ہی ہوتب ہی آپ کے پاس دوسروں سے خُداوند کی بات کرنے میں مضبوط بنیادیں ہوں گی۔

صلیب کے سوا کچھ بھی نہیں:

پولسؔ رسول جو سب سے بڑا رُوحوں کو جیتنے والا ہے عہدِ جدید میں وہ کھوئے ہوئے لوگوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ ''ہم مسیحِ مصلوب کی منادی کرتے ہیں''(۱ کرنتھیوں۱: ۲۳)۔اُس نے یہ بھی فرمایا''خُدا نہ کرے کہ میں کسی چیز پر فخر کروں ماسوا خُداوند یسوع مسیح کی صلیب کے جس سے دُنیا میرے اعتبار سے مصلوب ہوئی اور میں دُنیا کے اِعتبار سے''(گلتیوں۶: ۱۴)

پولسؔ کیلئے صلیب سب کچھ تھی۔یسوع مسیح کو دوسروں کے سامنے پیش کرنا اُس کے پیغام کا مرکزی حصہ اور حقیقت تھی۔آپ کیلئے بھی یہ بات اسی طرح سچ ہے کہ مسیح مصلوب ہی آپ کا پیغام ہے جو معنی رکھتا ہے۔

☆ جو یسوع نے صلیب پر کیا وہی ابدی زندگی اور ابدی ہلاکت،فردوس وجہنم میں فرق پیدا کرتا ہے۔

☆ صلیب پر اس کے ساتھ یہ ہمارا مقام ہے جو ہمیں پرانی گناہ آلودہ زندگی سے آزاد کرتا اور نئی زندگی میں داخل کرتا ہے۔

☆ یہ صلیب ہی ہے جو یہ ممکن بناتی ہے کہ ہم خُدا کیساتھ پورے طور پر بحال ہو کر اُس سے حقیقی پیار کریں اور دوسرے لوگوں کیساتھ بھی۔

☆ یہ یسوع مسیح کا صلیب پر بہایا ہوا خون ہی ہے جو ہمارے ماضی سے ہمیں بچاتا ہے اور جو کچھ ہم ہیں ہمیں بتاتا ہے۔

☆ یہ صلیب ہی ہے جس کے وسیلہ سے کلیسیا وجود میں آئی۔

☆ یسوع مسیح نے جو کام صلیب پر کیا اُس کی قبولیت کے وسیلہ سے ہی ہم اُس مقام پر آ کھڑے ہوتے ہیں جہاں پر ہیں تاکہ خدا کے بڑے فضل اور کثرت کی زندگی کا تجربہ کر سکیں جیسا کہ یوحنا ۱۰:۱۰ میں وعدہ بھی ہے۔

جی ہاں انسانی حیات کے جو بھی مسائل ہیں صلیب اُن تمام مسائل کا حل ہے۔ مذہبی فطرت ہونے کے سبب سے صلیب کے علاوہ ہم جو کچھ بھی کسی شخص سے کہتے ہیں وہ صلیب سے علاقہ نہیں رکھتی۔ اِسی طرح یہ بات بھی بالکل سچ ہے کہ جو بھی کام روحانی فطرت ہونے کے اعتبار سے کرتے یا کرنے میں جانفشانی کرتے ہیں وہ قائم نہیں رہے گا۔

پاک روح کلام کی گواہی دیتا ہے:

جب آپ خُداوند کے کلام کی حقیقت کو کسی شخص سے بیان کرتے ہیں، سب سے بڑھ کر صلیب کے پیغام کو تو پاک رُوح اُس شخص کی زِندگی میں اِس کی گواہی دے گا۔ جب میں کسی شخص سے کلام کی آیات کا بیان کرتا ہوں تو مسلسل پوچھتا رہتا ہوں ''آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟'' شاید ہی کوئی شخص کہے کہ نہیں۔ پاک روح اُس شخص کی زندگی میں کام کرتا ہے تاکہ وہ جانے کہ جو کچھ آپ اس سے کہہ رہے ہیں وہ سچائی ہے جس میں اختیار بھی پایا جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ اسے دل سے نہ کرے تو بھی وہ شخص جان لے گا کہ اس نے آج سچائی کو جانا ہے۔ یہ بات ہمیں مرکزی مضمون کی طرف واپس لاتی ہے۔

مسیح کا اقرار کرنا، اصل میں اونچی آواز میں اُس کا نام لینا اور اس کے بارے میں خوشخبری سُنانا ہے۔ اس کا کوئی اور نعم البدل نہیں۔ تھوڑی دیر کیلئے آسمان پر بادلوں کی طرف دیکھیں۔ میں کراچی میں رہتا ہوں اور کبھی کبھی وہاں آسمان پر گہرے بادل ہوتے ہیں لیکن

ایک قطرہ بھی بارش کا نہیں برستا۔ہم انہیں ''خالی بادل'' کہتے ہیں۔
ہم مسیحی بھی ان بادلوں کی طرح ہو سکتے ہیں۔ہم ایسے نظر آ سکتے ہیں کہ جیسے بارش برسنے لگی ہے۔ہم میں نمی ہوسکتی ہے لیکن جب تک ہم زمین پر بارش برسا کر اپنے آپ کو خالی نہ کر دیں اس وقت تک انسانی روحوں کے دلوں کی خشک زمین پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔
میرے خیال میں مطالعے کیلئے بہترین حوالہ جات میں سے ایک حوالہ یسعیاہ ۵۵:۱۰،۱۱ ہے جہاں لکھا ہوا ہے کہ

''کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتی ہے اور وہ پھر وہاں واپس نہیں جاتی بلکہ زمین کو سیراب کرتی ہے اور اُس کی شادابی اور روئیدگی کا باعث ہوتی ہے تا کہ بونے والے کو بیج اور کھانے والے کو روٹی دے۔اسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔وہ بے انجام میرے پاس واپس نہیں آئے گا۔بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اسے پورا کریگا اور اس کام میں جس کیلئے میں نے اسے بھیجا موثر ہوگا''۔

یہ آیت ہم میں سے ہر ایک کیلئے کتنی زیادہ حوصلے کا سبب ہونی چاہیئے۔جب ہم خُدا کے کلام کی بات کرتے ہیں تو روح القدس دوسروں کو سُنانے کیلئے ہمارے ذہنوں میں کلام ڈالے گا جو دوسروں کو زندگی بخشنے والا ہوگا۔
ہمارا کام یسوع کے نام کو سربلند کرنا ہے۔اُس کا کام ہے کہ لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لائے۔جب ہم کسی ضرورت مند شخص کے سامنے یسوع کا نام لیتے ہیں تو آپ یسوع کے نام کو سربلند کرتے ہیں۔
یسوع نے فرمایا،''اور میں اگر زمین پر سے اُونچے پر چڑھایا جاؤں گا تو سب کو اپنے پاس

کھینچوں گا'' (یوحنا ۱۲: ۳۲)

روحوں کی نجات کیلئے فیصلہ کرنا:

ایک اندازے کے موافق پچانوے فیصد ایسے مسیحی ہیں جو کبھی کسی ایک شخص کو بھی مسیح کی طرف نہیں لائے۔ مجھے یہ جان کر افسوس ہوتا ہے کیونکہ بے شمار ایسے لوگ ہیں جو ابدی زندگی کے کلام کے بھوکے اور پیاسے ہیں۔ حال ہی میں ایک شخص نے مجھ سے کہا ''میں ہمیشہ رُوحوں کی نجات کیلئے دُعا کرتا رہتا ہوں کہ خُدا مجھے لوگوں کو مسیح کے پاس لانے کیلئے اِستعمال کرے، میں نے اُس شخص سے کہا ''میں سمجھتا ہوں کہ یہی وہ وقت ہے کہ آپ خُداوند کو اسی وقت آزمائیں''۔ وہ شخص کہنے لگا کہ ''آپ کا کیا مطلب ہے؟''۔

میں نے جواب دیا کہ اگر آپ دُعا کرتے رہے ہیں کہ خُدا آپ کو روحوں کے جیتنے کیلئے استعمال کرے تو آپ کیسے جانیں گے کہ وہ آپ کی دُعا کا جواب دے بھی رہا ہے کہ نہیں جب تک کہ خُداوند کے بارے میں آپ کسی سے گفتگو کا آغاز نہ کریں۔

اس کے بعد وہ خاموش ہو گیا۔ لیکن میں دیکھ سکتا تھا کہ اُس کے ذہن میں کچھ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے میں نے بات کو جاری رکھا۔ ''ہوسکتا ہے کہ خُدوند نے آپ کی راہ میں درجنوں ایسے لوگ رکھے ہوں جنہیں وہ بڑے محتاط انداز سے اپنے سانچے میں ڈھال رہا ہے تا کہ وہ آپ کے زیادہ قریب ہوں یعنی ایسے لوگ جن کے دل یسوع مسیح کو قبول کرنے اور نئی پیدائش کا تجربہ حاصل کرنے کیلئے تیار ہوں۔ اگر آپ لوگوں سے بات کرنے یا کچھ پوچھنے کی جُرات ہی نہ کریں کہ خُداوند اِن لوگوں سے اِس وقت کیا بات کر رہا ہے اور حالات کا جائزہ ہی نہ لیں تو آپ کو کیسے معلوم ہوگا کہ خُداوند کچھ کر رہا ہے''۔

اُس شخص نے کہا کہ ''میں نے اِس طرح سے کبھی سوچا ہی نہیں''۔

اکثر لوگ ایسا نہیں کرتے۔ وہ پانی میں پائی جانے والی بڑی مچھلیوں ''شارک'' سے بہت گھبراتے ہیں اور پانی میں اُتر کراُن سے بات ہی نہیں کرنا چاہتے۔ بس کنارے پر کھڑے تماشا دیکھ رہے ہیں کہ شاید پانی میں بہہ جانے والی روحیں خود ہی اس پانی سے بچ نکلیں گی۔ ایک منٹ کیلئے ایسا سوچنا ترک کریں۔ خُداوند خُدا اَپنے بیٹے کے پاس روحیں لانے کے بارے میں آپ سے کہیں زیادہ فکرمند ہے اور یہ چاہتا ہے کہ لوگ ابدی ہلاکت سے بچ جائیں اور ابدی زندگی کی راہ پر چل پڑیں۔

اگر واقعی آپ ایمان کیساتھ دُعا کر رہے ہیں کہ خُدا آپ کو روحیں جیتنے کیلئے استعمال کرے گا تو پھر خُدا آپ کی راہ میں لوگوں کا ہجوم کیوں نہیں لگا دیتا۔

☆ لوگ گھر آنے کیلئے دوسرا راستہ کیوں نہیں اختیار کرتے جو ان کے راستے سے ملتا ہو۔

☆ وہ ایک ہی دکان سے روٹی لینا چھوڑ کر اس دکان سے کیوں نہیں لیتے جہاں آپ دودھ لینے کیلئے رکے ہیں۔

☆ ایسا کلرک جو آپ کو دیگر کلرک ہونے کے باوجود جواب دے۔

☆ جو ہزاروں مسافروں کو چھوڑ کر صرف آپ ہی کو لینے کیلئے ہوائی اڈے پر آئے۔

اگر روحوں کے جیتنے کیلئے آپ نے اپنے آپ کو خُداوند کے حضور تیار کیا ہے تو اس میں کوئی شک ہی نہیں کہ وہ خوش ہے کہ آپ ایسا کریں اور وہ اِس خاص مقصد کیلئے لوگوں کو آپ کی راہ میں لاسکتا ہے۔ خُدا پر بھروسہ کریں کہ وہ ایسے حالات پیدا کرے اور دوسروں سے آپ کا آمنا سامنا کروائے۔ اس سے درخواست کریں کہ وہ ایسا کرے۔ پھر موقع کے مطابق عمل بھی کریں۔ آپ اس وقت تک یہ کبھی نہیں جان پائیں گے کہ خُداوند اِن لوگوں کو آپ کے پاس لایا ہے جب تک کہ آپ اس وقت کے حالات کا جائزہ نہ لیں اور یسوع مسیح کے بارے میں بات نہ کریں۔

گرم جوشی سے روحیں جیتنا

گرمجوشی سے روحوں کو جیتنا ضروری ہے۔ جیسا کہ ہم نے اس کتاب کے ابتدائی صفحات پر بار بار اِس بات کا ذکر کیا ہے کہ آپ کی گواہی مسیح یسوع میں آپ کے ہونے سے نظر آتی ہے۔ آپ اَپنے ہر فعل اور عمل سے اُس کے گواہ ہیں۔ گرمجوشی سے روحوں کے جیتنے کا تجزیہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اِس میں آپ کا مقصد اور آپ کی مرضی کا وقف ہونا شامل ہوتا ہے۔ آئیں ہم اس کی مثال یوں لیتے ہیں کہ جیسے آپ کے دادا جی نے آپ کو بچپن میں سِکھایا کہ مچھلی کیسے پکڑی جاتی ہے اور یوں آپ نے چھٹی کا دِن اَپنے دادا جی کے ساتھ گھر کے قریب ہی ایک جھیل میں مچھلیاں پکڑنے میں گزار دیا۔ اگر کوئی شخص آپ کے پاس آ کر یہ کہے ''کیا آپ ماہی گیر ہیں؟'' بلا شک آپ کا جواب ہوگا کہ جی ہاں میں ہوں۔ آپ نہ صرف یہ جانتے ہیں کہ مچھلی کیسے پکڑی جاتی ہے بلکہ آپ کے پاس مچھلی پکڑنے کا آلہ بھی ہے اور مچھلیاں پکڑنے کے اِس عمل سے لطف اَندوز بھی ہوتے ہیں۔ جس کی وَجہ سے آپ اَپنے آپ کو ماہی گیر کہتے ہیں۔

اگر کوئی آپ سے یہ پوچھے کہ ''کیا آپ نے حال ہی میں مچھلیاں پکڑنا سیکھا ہے؟'' اِس کا جواب ہاں میں بھی ہوسکتا ہے اور نہ میں بھی کیونکہ اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ کتنے عرصہ سے مچھلیاں پکڑنے کیلئے یہاں جھیل پر آ رہے ہیں اور یہ بھی کہ جب آپ ''حال ہی میں'' کہتے ہیں تو اس سے کیا مراد ہے۔ ہماری مسیحی گواہی پر بھی یہی سچائی صادق آتی ہے۔ اگر کوئی آپ سے پوچھتا ہے کہ کیا آپ ''مسیحی گواہ'' ہیں؟ تو جواب یقیناً ہاں میں ہوگا کیونکہ آپ دن کے چوبیس گھنٹے گواہی دیتے ہیں۔ آپ ایک اچھے گواہ ہیں یا نہیں تاہم مسیحی گواہ ضرور ہیں۔

تاہم اگر کوئی آپ سے پوچھے ''کیا آپ حال ہی میں کہیں رُوحیں جیتنے گئے؟'' آپ کا جواب ہاں میں بھی ہوسکتا ہے اور نہ میں بھی۔ اِس کا دارومدار اِس بات پر ہے کہ حال ہی میں کب آپ رُوحیں جیتنے گئے تھے۔

روحیں جیتنے کیلئے مندرجہ ذیل باتیں یاد رکھیں:

☆ ذہنی طور پر تیار رہنا کہ آپ ہر موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے مسیح کی بات دوسروں سے کرینگے۔

☆ دُنیا پر دھیان دینا کہ ساری دُنیا کو یسوع مسیح کی خوشخبری سُننے کی ضرورت ہے۔

☆ دل میں یہ فیصلہ کرلینا کہ آپ ہر شخص کیساتھ یسوع کی بات کرینگے۔

☆ مکمل طور پر ایک ہی کام پر توجہ دینا کہ آپ لوگوں کیساتھ خُداوند یسوع مسیح کی بات کرسکیں۔

☆ آپ کے کئے ہوئے کلام اور کام کا مقصد یہ ہو کہ لوگ نجات دہندہ کیساتھ اپنے شخصی تعلق میں قائم ہوسکیں۔

آئیں لمحہ بھر کیلئے مچھلی والی مثال پر پھر سے چلتے ہیں کیا یسوع نے اپنے شاگردوں کو اس لئے نہیں چُنا کہ وہ ''ماہی گیر'' بنیں (مرقس ۱:۱۷)۔ مچھلی پکڑنا حادثاتی طور پر نہیں ہوتا۔ مچھلی کبھی بھی تالاب یا جھیل میں سے اُچھل کر 15 میل دور آپ کے گھر کے دروازے پر چھلانگ نہیں لگائے گی۔

مچھلی پکڑنے کیلئے ضروری ہے کہ آپ۔۔۔

☆ پہلے فیصلہ کریں کہ آپ مچھلی پکڑنے کیلئے کہاں جارہے ہیں۔ ماہی گیر اُس کام کی طرف اپنا دل اور دماغ لگاتا ہے جو اُس کو کرنا ہوتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ''میں مچھلی پکڑنے جارہا ہوں''۔

☆ دوسری بات ایسے پانی میں جانا ہے جہاں آپ کو معلوم ہو کہ آپ مچھلی پائیں گے۔ ماہی گیر اَپنے آپ کو مچھلی پکڑنے والے کی طرح کھڑا کرتا ہے۔

☆ تیسری بات ایک مقام کا انتخاب کرنا۔ ممکن ہے کہ آپ جھیل یا دریا میں کسی گہری جگہ کا انتخاب کریں تاہم آپ کو ایسے خاص مخصوص مقامات کو تلاش کرنا ہے جہاں مچھلی کا ہونا ممکن ہے۔ تقریباً ہر ماہی گیر کسی ایسے گہرے مقام سے واقف ہوتا ہے جو کہ چشمے، جھیل، ندی یا دریا کے ایک طرف ہوسکتا ہے۔

☆ آپ جس طرح کی مچھلی پکڑنا چاہتے ہیں اُس کیلئے ویسا ہی آلہ (راڈ) اور کُنڈی تیار کریں اور پھر کُنڈی پھینکیں۔

ان اُصولوں میں سے ہر ایک کا تعلق براہِ راست رُوحوں کے جیتنے سے ہے۔

خوشخبری سُنانے کیلئے فیصلہ کرنا:

ایسا ذہن بنائیں جو یہ کہتا ہے ''میں کسی ایسے شخص کے پاس جا رہا ہوں جس کیساتھ میں خوشخبری کا بیان کروں گا''۔ بہت ہی کم لوگوں نے اِس طرح کا ذہن بنایا ہے جبکہ گرمجوشی سے روحوں کے جیتنے کیلئے یہ سب سے پہلا قدم ہے۔ میں صرف باتیں کرنے سے کہیں زیادہ دور کی بات کہہ رہا ہوں ''آئیں ہم اگلے جمعہ کی رات کو گھر گھر جا کر خوشخبری کے کتابچے بانٹیں''۔ ٹھیک ہے! یہ ہم نے سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے۔ تو بھی جو میں کہہ رہا ہوں اُس کی نسبت یہ نہایت ہی محدود سی بات ہے۔

میں یہ کہہ رہا ہوں کہ آپ کو ہر روز اور ہر گھنٹے روحوں کے جیتنے کیلئے جانا ہے۔

☆ جب آپ اپنے کاروبار کیلئے شہر سے باہر جاتے ہیں تو اس بات کی توقع کریں کہ جب آپ واپس آئینگے تو اپنے خاندان کو بتائیں گے کہ یسوع مسیح کیلئے آپ نے

کونسی مچھلی پکڑی ہے۔

☆ جب آپ کسی دکان پر جاتے ہیں تو توقع کریں کہ آپ کسی سے یسوع کی بات کرینگے۔

☆ جب آپ باہر ہوٹل پر کھانا کھانے جاتے ہیں تو بیرے کیساتھ خُداوند یسوع مسیح سے متعلق بات چیت کرنے کے بارے میں سوچیں۔

روحوں کے جیتنے والی سوچ رکھنے کیلئے آپ کو اپنی سوچ کو تربیت دینے کی ضرورت ہے یعنی روح القدس کی قدرت کے وسیلہ سے، آپ کی زندگی کی تبدیلی کے ذریعہ سے کیونکہ یہ آپکی مرضی کی بات ہے۔ خُدا کا کلام فرماتا ہے کہ ''آدمی کا دل اپنی راہ ٹھہراتا ہے پر خُداوند اُس کے قدموں کی رہنمائی کرتا ہے'' (امثال ۱۶:۹)

روحیں جیتنے کا فیصلہ کرنا اپنی راہ کا تعین کرنا ہے کیونکہ بہت سے لوگ یسوع مسیح کے متعلق بات کرتے ہوئے ایک دم شرما جاتے ہیں۔ یہی لوگ جب دوسروں سے اپنے مسائل کی بات کرتے، سوالات پوچھتے اور کسی دلپسند موضوع پر کھل کر بات کرتے ہوئے نہیں شرماتے۔ ایسا موقع محال بنائیں تاکہ آپ کسی رشتہ دار یا اجنبی سے یسوع کی بات کرسکیں اور آپ دیکھیں گے کہ کام ہوگا۔ اگر آپ بہت ہی شرمیلے، کمزور یا اپنے آپ کو اس لائق نہیں سمجھتے کہ دوسروں کو خوشخبری سُنائیں تو پھر دلیری کیلئے دُعا کریں۔

دلیری کیلئے دُعا کریں:

پولسؔ رسول جس کو تمام لوگ پہلی صدی عیسوی میں سب سے زیادہ دلیر مُبلغ کے طور پر دیکھتے ہیں اُس نے دلیری کیلئے دُعا کی اور نہ صرف خود بلکہ دوسروں سے بھی درخواست کی کہ میرے لئے دعا کروتا کہ میں خوشخبری کو دلیری سے سُنا سکوں۔

افسسؔ کے نام خط میں پولسؔ رسول نے بڑے واضح طور پر ''خُدا کے ہتھیاروں'' کا ذکر

کیااور یہ بھی کہ جب ہم آسمانی مقاموں پر شرارت کی روحانی فوجوں سے لڑتے اور برے دنوں میں ابلیس کے قلعوں کے برخلاف جنگ کرتے ہیں تو یہ ہماری ضرورت ہے کہ انہیں استعمال کریں۔ جب ہم نے اِن ہتھیاروں کو پہن لیا تو پھر ہم نے کیا کرنا ہے؟'' اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دُعا اور منت کرتے رہو اور اس غرض سے جاگتے رہو کہ سب مقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دُعا کیا کرو۔ اور میرے لئے بھی تا کہ بولنے کے وقت مجھے کلام کرنے کی توفیق ہو جس سے میں خوشخبری کے بھید کو دلیری سے ظاہر کروں۔ جس کیلئے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی ہوں اور اُس کو ایسی دلیری سے بیان کروں جیسا بیان کرنا مجھ پر فرض ہی'' (افسیوں ۶:۱۸۔۲۰)

پطرسؔ رسول جس نے پنتکُست کے دن ایک عظیم پیغام دیا جس کے نتیجہ میں تین ہزار لوگ خُدا کی بادشاہی میں شامل ہو گئے جو بعد میں یوحناؔ کے ساتھ قید میں ڈال دیا گیا تھا کیونکہ اُن کے وسیلہ سے ایک جنم کے لنگڑے کو شفا ملی تھی۔ اُسے اور یوحناؔ کو ساری رات قید خانہ میں ڈال دیا گیا تھا اور اگلے دن شہر کے تمام مذہبی رہنما جمع ہو گئے اور یہ کہہ کر خبردار کیا گیا کہ یسوع کا نام لے کر پھر منادی نہ کرنا اور پھر آزاد کر دیئے گئے۔ جب اُن کے ہم ایمان ساتھیوں نے یہ ماجرا سُنا تو اُنہوں نے پطرسؔ اور یوحناؔ کیلئے دُعا کی۔ ''اَب اَے خُداوند! اُن کی دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دلیری کیساتھ سُنا سکیں'' (اعمال ۴:۲۹) کلام مزید کہتا ہے کہ جب وہ دُعا کر چکے تو وہ روح القدس سے بھر گئے اور اُنہوں نے دلیری سے خُدا کے کلام کو پیش کیا (آیت ۳۱)۔ کیا دوسروں سے یسوع مسیح کی بات کرنے میں آپ کو دلیری کی ضرورت ہے؟ خُدا سے درخواست کریں کہ وُہ آپ کو دلیری بخشے۔

محبت سے دلیری پیدا ہوتی ہے:

یوحنّا رسول کلیسیاء سے مخاطب ہوتے ہوئے اپنے پہلے خط میں فرماتا ہے ''اسی سبب سے محبت ہم میں کامل ہوگئی ہے تاکہ ہمیں عدالت کے دن دلیری ہو کیونکہ جیسا وہ ہے ویسے ہی دُنیا میں ہم بھی ہیں۔محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے کیونکہ خوف سے عذاب ہوتا ہے اور کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا'' (۱یوحنّا ۴: ۱۷، ۱۸)

آپ میں دلیری کی کمی دوسروں کیساتھ محبت میں کمی کو پیش کرتی ہے۔ہم میں سے اکثر اس حقیقت کا سامنا نہیں کرنا چاہتے۔ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ دوسرے مجھ سے محبت کرتے ہیں کہ نہیں، کیا وہ میرے ساتھ فیاض دل اور میری خاطر قربان ہونے کیلئے تیار ہیں کہ نہیں۔حقیقت یہ ہے کہ ہم میں سے اکثر ابھی تک اپنے ہی بارے میں دیکھ رہے ہیں۔ہمیں زیادہ تر یہی فکر رہتی ہے کہ لوگ میرے بارے میں کیا سوچیں گے جبکہ خُدا میرے وسیلہ سے دوسرے لوگوں سے محبت کرنا چاہتا ہے۔

خُداوند سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو گہری محبت اور کھوئے ہوئے لوگوں کیلئے ترس بخشے تاکہ آپ لوگوں سے ایسی محبت کریں جیسے وہ آپ سے کرتا ہے۔

محبت کرنا مرضی کا عمل ہے:

محبت جذبات سے کہیں زیادہ بڑھ کر آپ کی مرضی کا عمل اور دُعا کرنے کا انتخاب ہے۔

محبت جو روح القدس کے وسیلہ ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے۔جیسا کہ رُومیوں ۵: ۵ میں آیا ہے ''اور اُمید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ روح القدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خُدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے''۔

کتابِ مُقدس خُدا کی فطرت کو یوں بیان کرتی ہے جیسے وہ خُدا ہی ہے ۱یوحنّا ۴: ۸ دیکھیں۔

دوسروں کیلئے محبت میں بڑھنا اصل میں یسوع کیلئے جو محبت ہے اُس کو اور زیادہ موقع دینا ہے کہ ہماری زندگی میں سے منعکس ہوتی ہوئی نظر آئے۔

اِس بات پر غور کرنا چھوڑ دیں کہ نجات سے مراد اصل میں صرف آپ ہی کی نجات ہے بلکہ اِس بات پر غور کریں کہ اگر آپ خُداوند کو نہیں جانتے تو آپ کی منزل کیا ہوگی۔ اپنے آسمانی باپ سے دوری اور نہ بُجھنے والی جہنّم کی آگ کے بارے میں سوچیں کہ آپکی زندگی یسوع کی محبت کے بغیر کیسی ہوگی؟

لوگوں کو مسیح کی نظر سے دیکھنا:

بہت سے لوگ اِس بات کو قبول کرتے ہیں کہ ''مجھے خُداوند یسوع مسیح کے متعلق دوسرے لوگوں سے بات کرنے میں بڑی مشکل پیش آتی ہے''۔ ایسا اِس لئے ہوتا ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کے احسات اور جذبات کی نسبت اپنے رد کئے جانے کے بارے میں زیادہ فکر مند ہوتے ہیں مسیح کے متعلق بات کرنے کی تحریک پانے کیلئے جو اہم ترین بات ہے وہ یہ ہے کہ لوگوں کو اسی نگاہ سے دیکھا جائے جس سے اُنہیں مسیح دیکھتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہ ہم اُس کی آنکھ سے دیکھنا شروع کریں۔

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اگلے ہفتے کے دوران اور خاص کر اگلے چوبیس گھنٹوں میں آپ نسلِ انسانی کے ساتھ اپنے رویے کا طائرانہ سا جائزہ لیں۔

جب لوگ بس کے انتظار میں یا ٹرین کیلئے کھڑے ہوں تو انہیں دیکھیں۔ جب لوگ ہوائی اڈے کے لانج میں یا ہوٹل میں بیٹھے انتظار کر رہے ہوں تو اُن کے چہرے دیکھیں۔ مقامی کیفے یا ہوٹل میں بیٹھے ہوئے لوگوں کے چہروں کا جائزہ لیں تو آپ دیکھیں کہ شاید ہی کسی شخص کے چہرے پر خوشی یا مسکراہٹ ہو جبکہ اکثریت ہمیں مایوسی، پریشانی، اَفسردگی،

تھکاوٹ، ناراضگی، خوف اور مشکلات سے گھرے ہوئے لگیں گے۔

کلام ہمیں بار بار یاد دِلاتا ہے کہ جب یسوع نے ہجوم کو دیکھا تو وہ ترس سے بھر گیا۔ ذرا اِس جملے پر غور کریں ''جب اُس نے دیکھا'' (مثال کے طور پر دیکھئے متی ۹: ۳۶، اور ۱۴: ۱۴)۔ میرا یہ بہت ہی مضبوط قسم کا یقین ہے کہ جب ہم دوسروں کیلئے ترس محسوس کرنا اور اُن کو ویسے ہی دیکھنا شروع کرینگے جیسے واقعی وہ ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہ ترس سے پہلے احساس آتا ہے۔ جب آپ لوگوں کو چلتے ہوئے مصروف دیکھتے ہیں تو اُن کی آنکھوں میں دیکھیں۔ کلرک جو دفاتر میں کام کرتے اور آپ کا انتظار کرتے ہیں اُن کی آنکھوں میں دیکھیں۔ جب بیرا ہوٹل میں آپ کا آرڈر لیتا ہے تو اُس کی نگاہوں میں دیکھیں۔ دس میں سے نو مرتبہ آپ اُن میں خوشی یا مسرت نہیں دیکھیں گے۔

آج سے اپنے ارد گرد کے لوگوں کو ایک نئی نظر سے دیکھنا شروع کریں۔ اگر مسیح آپ میں واقعی سکونت پذیر ہے تو آپ محسوس کریں گے کہ ترس کی لہر آپ کی زندگی میں دوڑ رہی ہے۔ خُداوند یسوع مسیح سے درخواست کریں کہ وہ اِس میں آپ کی رہنمائی فرمائے۔۔۔

آسمانی باپ آج میں تُجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میری مدد فرما تاکہ میں دوسروں کو ویسے ہی دیکھوں جیسے تو اُنہیں دیکھتا ہے۔ میری مدد فرما کہ میں اُن کے زخموں کو دیکھ سکوں اور محسوس کر سکوں تاکہ میں اُن کیلئے کچھ کرنے کیلئے تیار ہو جاؤں۔ یسوع مسیح کے نام میں یہ دُعا مانگتا ہوں۔ آمین۔

ایسی ناکامی جس کی توقع ہو:

ایک بار مجھے میرے ایک ساتھی نے کہا برادر سموئیل میں اس قابل نہیں کہ دوسروں کو خوشخبری سُنا سکوں۔ اصل میں وہ اپنا مُنہ کھولنے سے پہلے ہی ناکام ہونے کی توقع کر رہا تھا۔ میں نے

اِس کی بابت سوچا اوراس نتیجہ پر پہنچا کہ اگر کوئی مسیح کوموقع دے گا تو وہ اُس میں سے ہو کر کام کرنے کیلئے تیار ہے۔ پولسؔ رسول مسلسل اپنی کمزوری کا ذکر کرتا رہتا تھا وہ اس بات کا اِقرار کرتا ہے کہ جو کام میرے وسیلہ سے ہورہا ہے وہ مسیح ہے جو مجھ میں اور میرے وسیلہ سے کرتا ہے۔ یقیناً یہی سچائی ہمارے لئے بھی ویسی ہی ہے۔

خُدا کوموقع دینا:

اِس سے مراد یہ ہے کہ ایک عظیم خُدا ہے جس کو کچھ حضرات وخواتین نے موقع دیا کہ وہ اُن میں اوراُن کے وسیلہ سے ہو کر کام کرے۔ کبھی بھی مجھے کچھ ایسے لوگوں سے ملنے کا اتفاق ہوتا ہے جو یہ سوچتے ہیں کہ اُن کے ماضی کی ناکامیاں اور پرانا رویہ ان کے گواہی دینے میں آڑے آئے گا۔ میں نہیں سمجھتا کہ کسی کی ماضی کی کمزوریوں نے اُسے خُداوند یسوع مسیح کے بارے میں گواہی دینے کیلئے نااہل قرار دیا ہو۔

ماضی کی ناکامیوں، غلطیوں اور کمزوریوں کو ہماری جانوں کا دُشمن ہمارے سامنے لاتا ہے۔ جو یہ کہتا ہے کہ تمہارے لئے کسی شخص سے یسوع مسیح کی بات کرنا ممنوع ہے۔ جو کچھ خُداوند نے آپ کو رہائی بخشنے کیلئے، نجات دینے کیلئے اور ایسے حالات سے شفا دینے کیلئے کردیا ہے اب اُس کی بات کرنے کا عادی ہو جانا ایسا رشتہ ہے جو واقعی قابلِ داد ہے۔ آپ اُس پر غور کریں جو اُس نے کردیا ہے۔

ایک اور بھی رکاوٹ ہے جو ''اس لائق نہ ہونے'' کی ہے جسکو کچھ لوگ بنیاد بناتے ہیں۔ وہ نہیں سمجھتے کہ ہم اس لائق ہیں کہ خوشخبری سُنا سکیں۔ یقینا وہ اِس لائق نہیں بلکہ ہم میں سے کوئی بھی نہیں ہے لیکن یسوع اِس لائق ہے کہ اُسے پیش کیا جائے، یہی خوشخبری ہے۔ ہمیں مافوق الفطرت خبر کی رپورٹ پیش نہیں کرنا ہے، ہم تو بس سادہ سے رپورٹرز ہیں۔ ہم اِس

الٰہی فلم کے سٹار نہیں بلکہ ہم اِس کے اِشاعت کنندگان ہیں۔ ہم فضل کے بنانے والے نہیں بلکہ ہم اِشتہار دینے والے نئے عہد کے خادم ہیں تا کہ لوگ جانیں کہ وہ موجود ہے۔

اچھی سوچ کی اِنتظار کی رکاوٹ:

اپنی گواہی سے کسی ایسی چیز کی وجہ سے غفلت نہ برتیں جو مستقبل میں وقوع پذیر ہوگی۔۔۔

- ☆ جب میں خُداوند میں کافی مضبوط ہو جاؤں گا
- ☆ جب میں اِس آزمائش پر غالب آ جاؤں گا
- ☆ جب میں اُس کی گواہی دینے کیلئے ماہر ہو جاؤں گا
- ☆ جب میں ایمان میں بہت مضبوط ہو جاؤں گا
- ☆ جب مجھے کتابِ مُقدس سے بہت کچھ آ جائے گا
- ☆ جب میں کسی کلیسیاء کا ممبر بنے زیادہ عرصہ گزار لوں گا

سرگرمی سے روحوں کے جیتنے کیلئے کسی تربیت، تعلیم، وقت، کلیسیائی رکنیت، تجربہ یا ماہرانہ صلاحیت کی ضرورت نہیں ہے۔

صرف کھوئے ہوئے لوگوں کی تلاش کرنے کی خواہش کی ضرورت ہے۔ دُکھی اور شکست خوردہ لوگ وہی تجربہ کر رہے ہیں جو آپ نے خُداوند میں تجربہ کیا۔ آخر پر سب سے بڑھ کر ایک اور رکاوٹ بھی ہے اور یہ ایسی ہے کہ جس میں زیادہ تر لوگ اُلجھے ہوئے نظر آتے ہیں۔

خوف یا دہشت کی رکاوٹیں:

حال ہی میں مجھے ایک مضمون پڑھنے کا اتفاق ہوا جس میں مصنف نے ایک مطالعہ کروایا جس سے معلوم ہوا کہ نوے فیصد (۹۰٪) ہمارا خوف ایسا ہے جس کی حقیقت میں کوئی بنیاد ہی نہیں۔ خوف ہماری سوچ کو قابو میں کر کے ہمیں محدُود کر دیتا اور باندھ دیتا ہے تا کہ جو کچھ

ہم خُداوند کیلئے کہہ رہے یا کررہے ہوتے ہیں اُس میں محدُود ہوجائیں۔
جب میں لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ ایماندار کیوں ایسے لوگوں کیساتھ جوضرورت منداورغیر نجات یافتہ بھی ہیں خُداوند یسوع مسیح کا ذکر نہیں کرتے تو وہ ہمیشہ یہی جواب دیتے ہیں''جہاں تک میں سمجھتا ہوں خوف ہے۔
جب میں مزید غور کرتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ خوف اِس بات کا ہے کہ کہیں لوگ مجھے رد نہ کردیں، کہیں وہ میرا مذاق نہ اُڑائیں۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے کوئی بھی شخص اِن وجوہات کے سبب سے کبھی نہیں مرا۔ آپ کے بات نہ کرنے کے نتیجہ میں ہوسکتا ہے کہ اِس شخص کی واقعی ابدی موت واقع ہوجائے، جسے موقع نہیں دیا گیا کہ وہ یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں قبول کرتا۔
اس طرح کا خوف اصل میں غرور کی وجہ سے بھی جنم لیتا ہے۔ اگر چہ ہم اِس کو قبول نہیں کرنا چاہتے مگر یہ ایسا خوف ہے جو ہماری روحوں کے دُشمن کی طرف سے ہم پر طاری ہوتا ہے کہ خُدا کی طرف سے ایسا خوف جس سے موت کے گھاٹ اُتار دیئے جانے کا خطرہ ہو۔ رد کئے جانے اور تمسخر بننے کا خوف گواہ کی زندگی میں ایک ایسا کام کرتا ہے وہ خُداوند کے تعلق سے باتیں کرنے میں خاموشی اختیار کرتا ہے۔
دُشمن جانتا ہے کہ اگر ہم خُداوند کی محبت اور نجات کی خوشخبری کو دوسروں سے بیان نہیں کرینگے تو اُس کا کام بغیر کسی کوشش کے آدھے سے زیادہ ہو ہی جائے گا۔ یسوع مسیح کے نام کو سربلند کرنے کیلئے گفت وشنید میں جو بھی خوف آڑے آتا ہے اُس کا مقابلہ کریں۔ ویسے ہی کہیں جیسا کہ آستر ملکہ نے کہا تھا''اگر میں ہلاک ہوئی تو ہلاک ہوئی''(آستر ۱۶:۴)۔ اگر آستر دلیر نہ ہوتی تو اُس کے سارے کے سارے لوگ ہلاک ہوجاتے۔
آپ کے سامنے جو حقیقت ہے اُس کا مقابلہ کریں!

آپ ساری دنیا کو مسیح کے پاس نہیں لا سکتے

آپ اپنے ذہن میں ٹھان لیں کہ آپ ساری دُنیا کو مسیح کے پاس نہیں لا سکتے۔ یسوع نے خود کہا ''تنگ دَروازہ سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں'' (متی ۷: ۱۳، ۱۴)۔

اِس بات سے پست ہمت نہ ہوں کہ جب آپ دوسروں کو خُداوند کے بارے میں بتاتے ہیں تو مخالفین آپ کے سامنے کھڑے ہونگے۔ لوگوں کا جمِ غفیر اُس کو نہیں جانتا بلکہ یہاں تک کہا جا سکتا ہے کہ دُنیا کی اکثریت شاید اُس کو کبھی نہ جان پائے۔ آپ کا اور میرا کام یہ ہے کہ اُن لوگوں کو موقع فراہم کیا جائے جو اُس کو جاننے کے آرزومند ہیں۔ دُنیا نے یسوع کو رد کیا، آپ کا بھی ایسے لوگوں سے پالا پڑے گا جو آپ کو رد کرینگے۔ لوگوں نے یسوع کا تمسخر اُڑایا۔ آپ بھی کچھ لوگوں کے سبب سے اعلانیہ طور پر تمسخر بنیں گے (اگرچہ اُن کی تعداد آبادی کے اعتبار سے بہت تھوڑی ہے)۔

دُنیا نے یسوع کو نہیں سمجھا۔ آپ کا بھی ایسے بہت سے لوگوں سے پالا پڑے گا جو آپ کو غلط سمجھیں گے۔ ایسے لوگوں میں شاید آپ کی کلیسیا اور خاندان کے لوگ بھی ہوں۔

دُنیا نے یسوع کو ستایا۔ وقت آنے پر آپ بھی ستائے جائیں گے۔ جب آپ ستائے جانے کے تجربہ سے گزریں تو یسوع کے بہت ہی خوبصورت کلام کو ذہن میں رکھیں:

''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی

بادشاہی اُن ہی کی ہے۔جب میرے سبب سے لوگ تُم کو لعن طعن کرینگے اور ستائیں گے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے تو تُم مبارک ہو گے۔خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔اِس لئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا‘‘(متی ۵:۱۰۔۱۲)

بادشاہی کیلئے تہری ذمہ داری ہے:

میرا ایمان ہے کہ خُدا کی بادشاہی کیلئے ہماری تہری ذمہ داری ہے۔یسوع نے تعلیم دی ’’بلکہ پہلے تُم اُس کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تُم کو مِل جائیں گی‘‘(متی ٦:۳۳)

خُدا کی بادشاہی میں آپ پہلے کیا تلاش کرتے ہیں؟ پہلے اِس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی شخصی رفاقت خُداوند کیساتھ بڑھ رہی ہے اور آپ شخصی طور پر بادشاہی میں شامل ہیں۔ دُعا کرنا اور کتابِ مُقدس کی تلاوت کرنا اِس بات کیلئے اہم ترین ہیں۔

دوسری اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپکی ہم ایمان مسیحیوں کے ساتھ رفاقت گناہ کے سبب سے آلودہ نہیں ہوئی بلکہ مسیح کی محبت میں بڑھ رہی ہے۔اور آپ لوگوں کی ایک ایسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں جو بادشاہی میں ہیں۔

تیسری بات یہ ہے کہ خُدا کا کلام اُن لوگوں کو سُنانے کے ذریعہ خُدا کی بادشاہی کو بڑھائیں جو ابھی تک اِس کا حصہ نہیں بنے۔یسوع خود بھی اس تہری خدمت میں مصروفِ عمل رہا۔وہ جانتا تھا کہ باپ میں ہونے کے سبب سے میں کون ہوں۔وہ خُدائے قادر کیساتھ اپنے تعلق کو جانتا تھا۔

یسوع نے اپنے آپ کو ایسے بارہ اشخاص کے حلقہ میں رکھا جو اُس کیساتھ قریبی رفاقت رکھنے کیلئے بلائے گئے تھے تاکہ وہ ایمان پر مبنی گہرے رشتے میں قائم ہو جائیں۔رشتہ ایک ہی

تھا جس میں ہر شخص کو نہ صرف رُوحانی طور پر حصہ بننا تھا بلکہ باہر بھی جانا تھا۔لفظ رسول کے اصل معنی ''بھیجا ہوا'' کے ہیں۔ یسوع نے ایک ہی مقصد کیلئے لوگوں کا چُناؤ نہیں کیا تھا بلکہ اُس نے ایک ایسی ٹیم تیار کی جو مختلف کام کرنے والی تھی۔ یسوع مسیح کے پیروکاروں کا کام یہ تھا کہ وہ لوگوں کی ایک ایسی جماعت بنائیں جو بڑھتی ہی چلی جائے۔

ہم اکثر اپنے آپ کو بہت سے کاموں میں اُلجھا کر اتنا مصروف بنا دیتے ہیں کہ روحوں کے جیتنے کے عمل کی طرف دھیان ہی نہیں دیتے۔ہم میں سے کچھ کیلئے روحوں کا جیتنا گویا یوں ہے کہ جیسے ہم اپنی بادشاہی کی مصروفیات کو بڑھا رہے ہیں اور ان کو خُدا کی ترجیحات کے برابر درجہ دے رہے ہیں۔

یادرکھیں!

روحوں کے جیتنے کیلئے آپ کا عالم ہونا ضروری نہیں

آپ کا مبلّغ ہونا ضروری نہیں

آپ کا پاسبان کے طور پر تقرر کا ہونا ضروری نہیں

آپ کے پاس کسی بائبل اسکول سے تربیت حاصل کرنے کی ڈگری کی ضرورت نہیں

آپ کا کئی سالوں سے کسی کلیسیا کا رکن ہونا ضروری نہیں

آپ کا بہت بڑا مبشر ہونا ضروری نہیں

آپ کو بس اپنا مُنہ کھولنے کیلئے تیار ہونے کی ضرورت ہے تا کہ آپ اُس سے کہہ سکیں ''یسوع آپ سے پیار کرتا ہے۔وہ آپ کیلئے مر گیا تا کہ جب آپ اُس پر اِیمان لائیں تو وہ آپ کے گناہوں کو معاف کر کے آپ کو ابدی زندگی بخشے۔کیا آپ آج اپنی زندگی میں اُس کو اَپنے نجات دہندہ اور خُداوند کے طور پر قبول کرینگے؟''۔

جی نہیں!

کسی کو مسیح کے پاس لانے کیلئے آپ کو مہارت کی ضرورت نہیں۔اِس کیلئے کھوئی ہوئی نسلِ اِنسانی کیساتھ یسوع مسیح کے بارے میں بات کرنے کی خواہش دَرکار ہے۔

رسائی کرنا:

ابھی تک ہم نے جتنی بھی باتوں پر غور کیا ہوسکتا ہے کہ آپ اِن سے واقف ہی ہوئے ہوں۔کاش کہ یہ ایسا ہی ہو۔

جب ہم طریقہ کار والے مرحلے میں داخل ہوتے ہی تو میں خبردار ہونے کیلئے ایک جھنڈا اُٹھاؤں گا۔کام کرنے کے کسی ایک ہی نمونہ پر لگے رہنا بہت آسان ہے جس کا دارومدار مکمل طور پر انسانی اہلیت اوراس کی یادداشت پر ہوتا ہے۔لہٰذا یہ جاننا کہ اس دنیا میں روحوں کے جیتنے کیلئے ہماری تمام تر کاوشیں پاک روح کے بہاؤ کے کام میں ہی ہونا لازم ہیں۔مثال کے طور پر

☆ جب آپ کسی سے خُداوند کے بارے میں بات کرتے ہیں تو رُوح القدس کی راہنمائی میں کریں۔

☆ اس بات کے بارے میں اتنا نہ سوچیں کہ آپ کے اندازِ بیان کے سبب سے جس شخص کے ساتھ آپ بات کرر ہے ہیں اُس کا جیون تبدیل ہو جائے گا اور وُہ اَبدیت کا فیصلہ کرلے گا۔

☆ زندگی کو بچانے والے تجربات پر اتنا بھی بھروسہ نہ کریں کہ نجات دہندہ نظر ہی نہ آئے۔

خُداوند یسوع مسیح کے لئے رُوحوں کو جیتنے والے تجربات ہمیشہ اِس رِشتہ کی بنیاد پر ہی جنم لیں۔آپ لکیر کے فقیر بن کر یہ کبھی نہ سوچیں کہ ایک ہی اُصول ہر جگہ کام آئے گا یا ایک ہی

سائز ہر جگہ فٹ آئے گا۔

حساس بن کر مشاہدہ کرتے رہیں:

لوگوں کو نگاہ میں رکھیں اور دیکھیں کہ وہ کس طرح سے ردعمل کا اظہار کرتے ہیں اُن کے محرکات اور چہرے کے تاثرات پڑھتے رہیں۔اس بات پر بھی غور کریں کہ وہ کس قسم کی کتب، اخبارات اور جرائد پڑھتے ہیں۔جب آپ کسی شخص کو دیکھتے ہیں تو خُداوند سے درخواست کریں کہ وہ اُس شخص کے بارے میں آپ کو کچھ بتائے۔کسی شخص کو دیکھنے سے ہی آپ اُس کی بابت بہت کچھ کہہ سکتے ہیں۔اکثر ایسا ہوتا ہے کہ افسردگی، مایوسی، دکھ،خوف، مشکلات، ہمت ہار جانا، پچھتاوا،فکرمندی، اندر کو ظاہر نہ کرنا اور غم ایسے جذبات ہوتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اُن کا اظہار نہ بھی کرے تو وہ اُس کے چہرے سے ہی پڑھے جاتے ہیں۔

انسانی حرکات وسکنات کے پڑھنے والے بن جائیں۔بکھرے ہوئے لوگوں اور دُکھی اِنسانیت کی آنکھیں، گرے ہوئے کندھے، پلکوں کا گرا ہونا،اَپنے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے ہونا یا کسی جریدے کو گول مول کرتے رہنا، کام میں رضا کارانہ طور پر شریک نہ ہونا اور دیگر جسمانی تاثرات وغیرہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ آدمی اندر سے کیا محسوس کرتا ہے۔

کسی شخص کے چہرے کو پڑھنا:

مایوسی، فکرمندی اور دکھ ایسے تین جذبات ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں چھپا سکتے۔جب آپ کسی ایسے شخص کو دیکھتے ہیں جس کے بارے میں آپ کو یوں لگے کہ وہ بہت ہی گہری سوچ میں مبتلا ہے تو آپ اُس سے یہ پوچھنا چاہیں گے کہ آپ اپنی زندگی میں کچھ مشکلات و مسائل سے دوچار ہیں کیا ایسا ہی ہے؟

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ آپ کو کیسے معلوم ہوا؟ یا آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں؟ میں اُن کیساتھ

دیانت داری سے کام لیتے ہوئے کہتا ہوں کہ مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ آپ کی مدد کروں۔ ہر شخص کو وَقتاً فو قتاً سُننے والے کانوں کی ضرورت ہوتی ہے''۔
ایسا شخص جو اس وقت ضرورت مند ہے خواہ اُس کے مسئلے کی نوعیت کیسی ہی کیوں نہ ہو یقیناً ہر شخص کی یہ ضرورت ہے کہ وہ حوصلہ افزائی کے الفاظ سُنے۔
مشکلات میں سب سے بڑی اور اہم ضرورت خوشی اور اِطمینان ہے۔
میں تمہیں اطمینان دیئے جاتا ہوں۔ اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں۔ جس طرح دُنیا دیتی ہے میں تمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔ (یوحنا ۱۴: ۲۷)
میں نے یہ باتیں اِس لئے تم سے کہیں ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔ (یوحنا ۱۵: ۱۱)
میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ تُم تو روؤ گے اور ماتم کرو گے مگر دُنیا خوش ہو گی۔ تُم غمگین تو ہو گے لیکن تمہارا غم ہی خوشی بن جائے گا۔ (یوحنا ۱٦: ۲۰)

ظاہر کریں کہ آپ پُر اعتماد ہیں:

اِس دُنیا میں مسافرانہ زندگی بسر کرتے ہوئے ایک کام جو آپ کر سکتے ہیں کہ اَپنی نجات کے اِعتماد کی جھلک دِکھانے والے ہوں۔ میرے ذاتی خیال کے مطابق مسیحیوں کو دُنیا میں نہایت ہی پُر اعتماد لوگ ہونا چاہیئے۔ مسیحی ہونے کی حیثیت سے ہمارا اِعتماد ہماری اَپنی قابلیت پر نہیں بلکہ خُداوند پر ہے۔ ہمارا اِعتماد اِس پر ہے جو اُس نے ہمیں کہنے اور کرنے کیلئے اُبھارا ہے۔
ہمارا اعتماد یہ جاننے پر ہے کہ یسوع مسیح ہمارا نجات دَہندہ ہے، ہمارے گناہ معاف ہو گئے ہیں اور ہم اِس لئے مخلوق ہوئے کہ زمین پر اختیار رکھیں۔ اِس طرح کے علم کے سبب سے جو اعتماد پیدا ہوتا ہے وہ حقیقی اعتماد ہوتا ہے اور اکثر لوگ کسی ایسے شخص کی تلاش میں ہیں جو اپنے

ایمان کی وجہ جانتا ہو اور جو اُس کا ایمان ہے اس کا اظہار ڈنکے کی چوٹ پر کرنے والا ہو۔

اعتماد توجہ گرفت کرتا ہے:

یسوع مسیح کے بارے میں جو آپ کہہ رہے ہیں اُس میں اگر آپ عدم اعتماد کا مظاہرہ کریں تو سامنے والا شخص آپ کا مُنہ بند کردے گا۔ اِس کی وجہ وہ الفاظ نہیں جو آپ ادا کرتے ہیں بلکہ آپ کا رویہ ہے۔ تاہم اعتماد توجہ گرفت کرتا ہے۔ جو لوگ خُداوند کے متلاشی ہوتے ہیں یہ اُنہیں مجبور کرتا ہے کہ جو آپ اُس کے بارے میں کہنا چاہتے ہیں وہ خوشی سے سُنیں۔ ایک دن ایک شخص نے مجھے آنسوؤں کیساتھ کہا ''مجھ سے اِس طرح کبھی کسی شخص نے بات نہیں کی۔ شکریہ''

ایک اور شخص نے کہا ''میری کبھی کسی ایسے شخص سے بات نہیں ہوئی جس نے مجھ سے اس طرح اطمینان اور اختیار دونوں کے ساتھ بات کی ہو۔

میں ان دونوں بیانات کو اپنے لئے بطور داد لیتا ہوں کہ خُداوند واقعی مُجھ سے کام لے رہا ہے۔ یہ کوئی ایسی قابلیت نہیں جس کو میں نے خود اپنی کاوشوں سے حاصل کیا ہو۔ جب یسوع اِس زمین پر تھا تو وہ مذہبی رہنماؤں کے سبب سے کچُلے ہوئے، دکھی، غم زدہ، اور بیمار لوگوں سے اِس طور پر پیش آیا کہ اُس کی شرافت، حلیمی اور محبت اُس کی شخصیت کی عکاسی کرتی تھی۔ اُس کے پاس تاریکی کی قوتوں پر غالب آنے کیلئے اِطمینان اور اِختیار رہے۔

وہ بڑی قُدرت اور اِختیار کیساتھ چلتا پھرتا، شفا دیتا اور کلام کرتا تھا۔ اُس کے برخلاف کوئی مزاحمت نہیں کرسکتا تھا۔ میں پھر سے کہوں گا کہ یہ اُس کا کام ہے جو ہم میں اور ہمارے وسیلہ سے ہے۔ یسوع نے اِنسانی جامے میں ہوتے ہوئے اَپنی ذات سے متعلق کہا ''پس یسوع نے اُن سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کرسکتا سوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے'' (یوحنا ۱۹:۵) ہمارے لئے

بھی یہ بات اِسی طرح ہی ہے۔ جب پاک روح ہماری زندگی میں کام کرتا ہے تو ہمیں بھی وہی کرنا اور کہنا ہے جو ہمارا باپ ہمیں کرنے کیلئے کہتا ہے۔

دوستانہ کلام کرنے والے ہوں:

لوگوں تک رسائی عام طور پر میں دوستی سے کرتا ہوں اور لوگوں کی آنکھوں میں دیکھنے سے مواقع تلاش کرتا ہوں۔ اگر میرا کسی سے آنکھوں کے ذریعہ رابطہ ہو جائے تو میں مسکراتا اور اُس کو آداب پیش کرتا ہوں۔

کبھی کبھی تو اتنی سی بات سے ہی گفتگو کا آغاز ہو جاتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی شخص یہ بھی کہے کہ کیا آپ اِدھر ہی کہیں رہتے ہیں؟ کیا آپ کسی سے ملنے کیلئے آئے ہیں؟ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بات میں ہی شروع کرتا ہوں۔

ہمیشہ کوشش کرتا ہوں کہ اُس شخص کا نام جانوں کہ کیا ہے۔ عام لوگوں میں (جیسے بیرے اور ٹیکسی ڈرائیور وغیرہ ہیں) اُن کے نام پاکٹ پر یا لائسنس پر لکھے ہوتے ہیں۔ کسی شخص سے بات کا آغاز کرنے کیلئے میں اُس کا نام اِستعمال کرتا ہوں اور پھر دوستانہ رُوح میں سوال پوچھتا ہوں۔

جب میں پاکستان کے مختلف شہروں کے لوگوں کو ملتا ہوں تو اکثر ایک سوال پوچھتا ہوں کہ "کیا آپ اِدھر قریب ہی کہیں رہتے ہیں؟" اگر جواب ہاں میں ہے تو میں اُن سے کہتا ہوں کہ اَپنے شہر کے بارے میں مجھے کچھ بتائیں اور خاص کر یہ بتائیں کہ آپ کے علاقے میں کوئی اچھا کام ہو رہا ہے۔

جب میں سوال پوچھتا ہوں تو پھر لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں "آپ کیا کام کرتے ہیں؟ سوال کا تعلق یقیناً پیشہ سے ہے۔ لیکن میں نے اِس بات کو نہایت ہی موثر سمجھا کہ ایسا جواب دیا جائے جو خُدا کی بادشاہی میں میرے کام، میرے شعبہ اور میرے کردار کے بارے میں بیان کرتا ہو۔ چنانچہ میں جواب دیتا ہوں کہ میں ایک معلّم ہوں۔ میں لوگوں کو یہ تعلیم دیتا ہوں کہ کس طرح

بابرکت زِندگی گزاری جائے اور اپنی زندگی میں خُدا کے مقصد کو کیسے سمجھا جائے۔اُن کے جواب سے مجھے فوری اشارہ ملتا ہے کہ وہ خُداوند کے بارے میں کتنا کچھ جانتے ہیں۔ایسے لوگوں تک رسائی دوستانہ گفتگو کرنے سے ہی ہوسکتی ہے۔

گفتگو کوطویل نہ کریں:

میں یسوع کا نام لوگوں کے سامنے جلدی نہیں لاتا لیکن حال ہی میں میں نے جانا کہ خُداوند کھوئے ہوئے لوگوں کی زندگی میں کام کرنے کا کس قدر آرزومند ہے تو مندرجہ ذیل تین اصول میرے کانوں میں گھونجنا شروع ہو گئے۔

☆ کسی شخص کا خُداوند یسوع مسیح کو اَپنی زِندگی میں قبول کرنے کیلئے جو دورانیہ ہے وہ لمبا نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی اُس کو کم کیا جانا چاہیئے ۔رُوحوں کو جیتنے کیلئے ہماری گفتگو اکثر بہت طویل ہو جاتی ہے۔

☆ خُداوند یسوع مسیح کا اِقرار کرنے اور اُس کو اَپنی زِندگی میں قبول کرنے والے لوگ اِتنے زیادہ ہیں جتنا کبھی ہم نے سوچا بھی نہیں۔ممکن ہے کہ اِس کا تعلق اِن مشکل ایام سے ہو جن میں ہم رہ رہے ہیں یا بیداری کی اُس رُوح سے ہو جو اِس وقت ساری دُنیا کو اَپنی لپیٹ میں لے رہی ہے۔ہوسکتا ہے کہ اِس کا سبب یہ بھی ہو کہ پاک رُوح میری دُعاؤں کا جواب دے رہا ہے اور جو باقی ہیں اُنہیں بھی فصل کی کٹائی کیلئے بھیجا جائے اور اُن کے قدموں کی رہنمائی اُن ہی لوگوں کی طرف جانے میں کی جائے جو خُداوند کو اپنی زندگی میں قبول کرنے کیلئے تیار ہیں۔

☆ لوگ کہیں بھی اور کبھی بھی خُداوند کو قبول کر سکتے ہیں۔خواہ وہ اکیلے ہوں یا ہجوم میں، خواہ وہ حرکت میں ہوں یا خاموش کھڑے ہوں۔

کسی بھی موقع پر ممکن ہے۔اَلفاظ اور جُملوں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ استعمال کرنے کے ذریعہ، خُداوند دل کی مرادوں کو جانتا ہے۔

جب میں اَپنا شخصی جائزہ لیتا ہوں تو اِن سوالات کا اِستعمال کرتا ہوں۔اگر لوگوں کا جواب منفی ہو تو عام طور پر بات بڑھانے کیلئے میں یوں کہتا ہوں کہ خیر کچھ اَچھی باتیں وقوع پذیر ہو رہی ہیں کہ لوگ اپنی زندگی میں خُداوند یسوع مسیح کی ضرورت کو محسوس کر رہے ہیں۔

کسی شخص کے دُکھ میں ہمارا ردِعمل:

ایسے بھی اوقات ہوتے ہیں کہ جب میں کوئی بھی سوال نہیں پوچھتا بلکہ ردِعمل کا اظہار کرتا ہوں۔ عام طور پر آپ کسی شخص کا چہرہ پڑھنے سے اور بالخصوص اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنے سے پتہ چل جاتا ہے کہ اِس کے دِل میں کیا ہے۔جن لوگوں کے چہروں پر رونق ہو تو میں اُن سے سوال پوچھتا ہوں کہ جو مسکراہٹ آپ کے چہرے پر ہے اِس کے پیچھے کیا راز ہے؟ یا میں آپ کی آنکھوں میں جو خوشی کا اظہار دیکھتا ہوں اِس کی کیا وجہ ہے؟۔اگر تو وہ شخص مسیحی ہے تو وہ جانتا ہے کہ اِن آنکھوں کے پیچھے خوشی یا اِس چہرے کے پیچھے جو رونق کی وجہ ہے وہ یسوع ہے۔سوال اُن کیلئے ایک اچھا موقع فراہم کر رہا ہے کہ وہ خُداوند کے بارے میں کچھ کہہ سکیں۔

اگر یہ شخص یسوع مسیح کے علاوہ اِس مسکراہٹ کی کوئی اور وجہ پیش کرتا ہے تو آپ جلدی سے ایک یا دو کام کر سکتے ہیں۔

☆ ''یہ بہت ہی بڑی بات ہے کہ آپ جانتے ہیں کہ آپکی مسکراہٹ کی وجہ کتابِ مُقدس بیان کرتی ہے کہ ہر اچھی بخشش اور کامل انعام خُداوند ہی کی طرف سے ہوتا ہے۔میں بہت حیران ہوں کہ خُداوند آپ کیلئے اپنی محبت کے اِظہار میں ایسا

کر رہا ہے''۔ جو کچھ آپ نے کہا اگر یہ شخص سُن کر کسی طرح کے ردعمل کا اظہار کرتا ہے تو آپ مزید آگے بڑھتے ہوئے بات کر سکتے ہیں کہ وہ کیسا اچھا اور پیار کرنے والا باپ ہے جو یہ آرزو کرتا ہے کہ اپنی محبت کا اظہار اپنے ہر ایک فرزند کے ذریعہ سے کرے۔

☆ میں آپ سے خوش ہوں۔ میرے تجربہ میں آیا کہ چہروں کو دیکھنے سے لگتا ہے کہ زیادہ تر لوگ خوش نہیں ہیں اور اگر کوئی خوش ہو تو اُس سے ملنا بہت ہی اچھا لگتا ہے۔ میرے دل میں اس خوشی کی وجہ یہ ہے کہ خُداوند یسوع نے میرے گناہ معاف کر دیے ہیں اور اب مجھے اپنے گناہ کا بوجھ مزید نہیں اُٹھانا پڑیگا۔ اِس کے جواب میں جو یہ شخص کہتا ہے اُسے غور سے سُنیں اگر اِس گفتگو سے اندازہ ہو کہ بات کرنے کیلئے کوئی سراغ مل رہا ہے تو آپ بتائیں کہ آپ اِس مقام تک کیسے پہنچے کہ یہ خوشی آپ کو میسّر آئی اور وُہ اِس کا کیسے تجربہ کر سکتے ہیں۔

جب آپ کسی ایسے شخص سے مِلتے ہیں جس کے چہرے سے دُکھ کے تاثرات نظر آتے ہوں تو شاید آپ یہ کہیں۔۔۔

☆ آپ کا چہرہ کچھ اُترا ہوا لگتا ہے۔ کیا کوئی ایسی بات ہے جس کی وَجہ سے آپ غم زدہ ہیں بغور سُنیں کہ یہ شخص آپ کے سوال کا جواب کیسے دیتا ہے۔ اگر اُس کو کسی شخص کے ذریعہ خوف زدہ کیا جا رہا ہے تو جیسے بھی عملی طور پر ممکن ہو اسکی مدد کی جائے اور اپنے مشورہ جات کا نتیجہ یہ کہتے ہوئے نکالیں کہ کوئی ہے جو اِن حالات میں آپ کا دوست بننا چاہتا ہے اور مزید آگے بڑھتے ہوئے خُداوند یسوع مسیح کے بارے میں اُس سے بات کریں۔

☆ ''لگتا ہے کہ آپ کا دن کوئی اچھا نہیں گزرا''۔ یہ شخص شاید آپ نے جو کچھ کہا ہے اُس کے بارے میں رضامندی دکھائے یا کچھ تھوڑا بہت بتائے کہ اُس کے ساتھ کیا غلط ہو رہا ہے۔ آپ یہ نہ کہیں کہ میں خود بھی ایسے ہی حالات سے دوچار ہوں بلکہ اُس شخص کو خُداوند یسوع مسیح کے بارے میں بتائیں کہ اُس نے آپ کے جیون میں کیا انقلاب برپا کیا۔

میں اپنے ساتھی طارق نثار کے رویے کی تعریف کرتا ہوں کہ وہ جہاں کہیں بھی گیا اُس نے وہاں ہی بیج بویا۔ بہت سا بیج اُگا اور بہت سا نہیں بھی اُگا۔

کل جب آپ گھر سے نکلتے ہیں تو یہ ٹھان کر نکلیں کہ دُوسرے کو یسوع کے بارے میں بتانا بیج بونا ہے۔ خُدا پر بھروسہ کریں کہ وہ اِس بیج کو ایسے درخت بنائے گا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگائے گئے ہیں (دیکھئے زبور ۱)۔

اہم فیصلے کرنا

حال ہی کے اعداد و شمار کے مطابق معلوم ہوا کہ ایک ارب سے زیادہ لوگ یعنی ہر چار لوگوں میں سے ایک آدمی ایسا ہے جس نے کبھی بھی یسوع کا نام نہیں سُنا۔ جب کہ یہ لکھا ہوا ہے کہ ''اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں مُنادی کیونکر کریں؟۔۔۔۔۔'' (رومیوں ۱۰:۱۵)

میں ہر مشنری کیلئے خُدا کا شکر ادا کرتا ہوں اور اپنے مشنری دوستوں کیلئے روزانہ دُعا کرتا ہوں تاہم بہت ہی کم ایسے مشنری ہیں جو دُنیا میں خوشخبری سُنانے کا بیڑا اُٹھائے ہوئے ہیں۔ کئی ممالک میں معاشرتی رکاوٹیں اور حکومت کے قوانین ہیں جو اس کام کو محدود کر رہے ہیں یا مشنری سرگرمیاں ممنوع ہیں۔ دو ایسی باتیں ہیں جو ان رکاوٹوں کو توڑ سکتی ہیں تا کہ خوشخبری ساری دُنیا اور پاکستان میں ہر گھر تک پہنچے۔

پہلی بات تو تحریر شدہ کلام ہے۔ آپ کئی طریقوں سے تحریر شدہ کلام کو پھیلانے میں حصہ لے سکتے ہیں:

☆ ایسے اداروں کی مدد کریں جو خُدا کی محبت سے متعلق خوشخبری کے کلام کو چھاپتے اور پاکستان کے مختلف علاقوں میں جا کر تقسیم کرتے ہیں۔

☆ ہمیشہ اپنے ساتھ کئی اقسام کے پمفلٹ رکھیں اور دن میں جن جن لوگوں سے آپ کی ملاقات ہو اُن کو دینے میں جلدی کریں۔

☆ جب آپ سفر کرتے ہیں تو پمفلٹ پیچھے چھوڑتے بھی چلے جائیں جیسے لوگوں کے آنے جانے کی جگہ (میں خاص کر اُردو زبان میں لکھے ہوئے پمفلٹ کو ترجیح دُوں گا کیونکہ بڑے بڑے شہروں اور گاؤں میں یہ بہت وسیع پیمانے پر بولی جانے والی بڑی زبان ہے)۔

دوسری بات شخصی گواہی ہے۔ جس کو بند کرنا ناممکن ہوتا ہے خواہ پاکستان کی حکومت کا قانون کیسا ہی کیوں نہ ہو۔ ایک بار اگر ماچس کی تیلی پکے ہوئے کھیت میں جلا دی جائے تو پھر کوئی بھی خُدا کی محبت کی آگ کو جنگل کی آگ کی طرح پھیلنے میں رکاوٹ پیدا نہیں کرسکتا۔

جب ہم لوگوں تک انفرادی طور پر رسائی کرتے ہیں تو ہمیں کوشش کرنا ہے کہ جو لوگ خُداوند کو نہیں جانتے اُن سے مذہبی باتیں نہ کریں۔

ایسا نہ سوچیں کہ ہر کسی نے سُنا ہے:

پاکستان کے بارے میں یہ سوچنا آسان ہے کہ ابھی تک لوگوں یسوع مسیح کے بارے میں نہیں جانتے جبکہ پاکستان میں بے شمار گرجوں کے ہونے کے باوجود ہر سال ہزاروں کتابِ مُقدس کے نسخے تقسیم کئے جاتے ہیں لیکن اِس کے باوجود بے شمار لوگ نہیں جانتے کہ یسوع کون ہے اور وہ اس دُنیا میں کس لئے آیا؟

آج کے اس جدید دور میں کسی نہ کسی طرح سے لوگوں نے یسوع کا نام سُنا ضرور ہے۔ خواہ وہ کسی مسیحی ٹی وی پروگرام کے دیکھنے یا کسی مسیحی ریڈیو پروگرام کے سُننے یا کسی پمفلٹ کے پڑھنے کے وسیلہ سے سُنا یا دوستوں کیساتھ ایک یا دو مرتبہ ساری زندگی میں چرچ جانے کے وسیلہ سے سُنا ضرور ہے کہ یسوع نام کی کوئی شخصیت گزری ہے اور اُس کا مسیحیت سے کوئی تعلق تھا۔

آپ جن لوگوں سے ملتے ہیں اُن میں سے بہت سے لوگ ایسے بھی ہوں گے جن کے پاس یسوع مسیح کے بارے میں کئی جھوٹی معلومات ہونگی بانسبت اِسکے کہ اُن کے پاس یسوع مسیح کے بارے میں سچی معلومات زیادہ ہوں۔ جب میں چرچ جانے والوں اور اُن سے جو نہیں جاتے بات چیت کرتا ہوں تو جہاں تک میں نے تجزیہ کیا ہے کہ لوگوں کو جتنی زیادہ یسوع مسیح کے بارے میں سچی معلومات ہونی چاہئیں اُس سے زیادہ اُن کو جھوٹی معلومات ہیں۔ اب اُن کی

غلط فہمیوں کو دور کرنے کی بجائے بہتر ہوگا کہ اُنہیں یسوع مسیح کے بارے میں بتایا جائے۔
لوگوں کو معلوم ہو کہ کرسمس وہ وقت ہے کہ جب ایک بچہ چرنی میں پیدا ہوا تھا۔ ہوسکتا ہے کہ وہ کسی ایسے شخص کو جانتے بھی ہوں جس کا نام یسوع تھا جو اِس زمین پر تقریباً دو ہزار برس پہلے رہا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اُس کے بارے میں وہ یہ بھی کہیں کہ وہ ایک اچھا معلم اور اعلیٰ اخلاق کا مالک تھا۔ شاید وہ یہ بھی جانتے ہوں کہ مبارک جمعہ کو رومی لوگوں نے یسوع کو مصلوب کیا تھا اور ممکن ہے کہ وہ یہ بھی جانتے ہوں کہ ایسٹر والا اتوار وہ دن ہے جس دن یسوع کے جی اُٹھنے کی عید منائی جاتی ہے۔
تاہم شاید وہ یہ نہ جانتے ہوں کہ جو بچہ چرنی میں پیدا ہوا وہ مرنے کیلئے پیدا ہوا تھا۔ وہ شاید یہ بھی نہ جانتے ہوں کہ یسوع نے جو کلمات کہے آج وہ اُن کی روحوں کو جلا بخشنے والے ہیں۔ شاید وہ یہ بھی نہ جانتے ہوں کہ یسوع ایک اچھے شخص سے کہیں زیادہ بڑھ کر تھا جس نے صلیب پر جان دے کر اُن کے گناہوں کی قیمت ادا کی تاکہ وہ خُدا سے جُدا نہ رہیں اور ابدیت میں خُدا کیساتھ زندگی گزار سکیں۔ شاید وہ یہ نہ جانتے ہوں کہ یسوع راہ، حق اور زندگی ہے۔
جب تک لوگ خوشخبری کو نہ سُنیں، نہ تو وہ اُس پر ایمان لا سکتے اور نہ ہی اپنی زندگی میں اُسے قبول کر سکتے ہیں۔ مسیحی شاید یوحنا ۳:۱۶ کی حقیقت کو نہ جانتے ہوں کہ ''خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے'' بس یہ وہ پیغام ہے جس کو ہم نے ایک گھر سے دوسرے گھر تک اور پھر دوسرے سے تیسرے گھر تک پہنچانا ہے۔

خوشخبری ہر کوئی سُنا سکتا ہے:

خوشخبری ایک ایسا پیغام ہے جس کو کبھی بھی محدُود نہیں کیا گیا کہ یہ صرف مسیحیوں کیلئے ہے یا پھر

مبشر ہی اسکو سُنا سکتے ہیں۔ شروع ہی سے خوشخبری اِسی طرح پھیلی کہ ایک شخص کسی دُوسرے شخص کو خوشخبری سُناتا ہے اور وہ شخص کسی اور کو اور وہ شخص کسی اور کو خوشخبری سُناتا ہے۔

یہ خُداوند کی مرضی ہے جو وہ آپ کی زندگی میں پوری کرتا ہے۔

اگر کوئی ریڈیو پر خوشخبری سُنارہا ہے تو وہ اُسی تک نہ رہے۔

اگر کوئی ٹیلی ویژن پر کلام سُناتا ہے تو بس اُسی پر قناعت نہ کریں

ہم صرف مشنریوں پر ہی اِنحصار نہ کریں

ہم کسی ایسے مبشّر پر ہی اِنحصار نہ کریں جو کروسیڈ کرتا، سیمینار کرتا اور آپ کے شہر یا چرچ میں عبادات کرواتا ہے۔

کسی اور تک یہ کام نہ چھوڑیں کہ وُہ کرے بلکہ ہر اُس شخص کو نظروں میں رَکھیں جس کی آپ پر نظر ہے۔

نجات سب کیلئے ہے

رومیوں ۵:۱۹ میں ہمیں ملتا ہے ''کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری کے سبب سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے''۔ ہم سب گنہگار فطرت لے کر پیدا ہوئے۔ یسوع اِس لیئے آیا کہ وہ ہماری زندگیوں میں اس حالت کو بدل ڈالے۔

بعض اوقات ہم خُداوند یسوع مسیح کے بارے میں اُن لوگوں سے بات کرنے میں جھجھک محسوس کرتے ہیں جن کے بارے میں ہم سمجھتے ہیں کہ اچھے لوگ ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو چرچ جاتے اور کامیاب زندگی گزارتے ہیں اور وہ شریعت کی حکم عدولی نہیں کرتے۔

گنہگار ہونے کی حیثیت سے ہماری فطرت کسی ایسے کام کا نتیجہ نہیں جو ہم کرتے ہیں بلکہ یہ اِس بات کا نتیجہ ہے جو ہم پہلے ہی سے ہیں۔ ہم گناہ آلودہ فطرت لے کر پیدا ہوئے ہیں جس سے رہائی کی ضرورت ہے۔ کیا کبھی آپ نے غور کیا کہ بچے کو کبھی کسی نے نہیں سِکھایا کہ جھوٹ بولے۔ کسی نے بچے کو یہ نہیں سِکھایا کہ رو کر کہے کہ یہ ''میرا'' ہے یا کسی بڑے کو بڑے اختیار کیساتھ کہے کہ ''نہیں''۔ ہماری گناہ آلودہ فطرت ہماری اِنسانی وراثت کا حصہ ہے۔ ہم سب کو اپنی بنیادی فطرت سے رہائی پانے کی ضرورت ہے۔

غیر اقوام تک رسائی کریں:

میں کبھی کسی شخص سے مذہبی تکرار نہیں کرتا۔ بلکہ میں نے تو اِس حقیقت کو اپنی زندگی کا ایک اُصول بنالیا ہے کہ بحث و تکرار میں تو کبھی پڑنا ہی نہیں ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ میں مسلمان ہوں تو میں مسلم ازم کے برخلاف کچھ نہیں کہتا اور نہ ہی مسیحیت

اور اسلام میں جو فرق ہے وہ نکالنا شروع کرتا ہوں۔ میں بس سادہ سی بات کہتا ہوں'' میں نے اپنی زندگی میں خُداوند یسوع مسیح کو قبول کیا ہے اور ایسا کرنے پر میں بہت خوش ہوں۔ اُس کے ساتھ رشتے کے سبب سے مجھے خطا، گناہ اور جرم سے رہائی مل گئی اور ایسی خوشی اور اطمینان آ گیا جو پہلے کبھی نہیں تھا۔ یسوع مسیح نے باطنی طور پر میری زندگی کو مکمل طور پر بدل ڈالا اور میرا ایمان ہے کہ وہ ایسا کسی بھی شخص کیساتھ کر سکتا ہے۔ یعنی ایسا شخص جو اُس کو پکارے اور اپنی زندگی میں آنے کی دعوت دے'' (غور فرمائیں کہ اِس کیلئے محض دو چار جملے ہی کہنے ہوتے ہیں تا کہ بیس سیکنڈ کے اندر اِس سچائی کو بیان کیا جا سکے)۔

یہ طریقہ اِستعمال کرتے ہوئے میں مذہب کی بات سے ذرا ہٹ کر یسوع مسیح کے ساتھ رشتے کی بات کرتا ہوں۔ ساتھ ہی میں شخصی تجربہ بھی بیان کرتا ہوں۔ کوئی بھی شخص شخصی واقعے کیساتھ تکرار نہیں کر سکتا۔ آپ اپنی ذات کے بارے میں جانتے ہیں۔ آخر پر میں بڑے کامیاب ترین طریقے سے یہ بتاتا ہوں کہ کوئی شخص خُداوند کو اپنی زندگی میں کیسے جان سکتا ہے۔

جب خُدا کی محبت کو دوسرے شخص کیلئے محسوس کرتے ہوئے سنجیدگی سے بات کی جائے تو یہ الفاظ بڑی زبردست گواہی ہو سکتے ہیں جو طویل عرصہ تک کسی شخص کی زندگی میں گھنٹی کی طرح صدا دیتے رہیں گے۔

صاحب علم سے مت ڈریں:

اگر کسی شخص کے نام کیساتھ ڈگریوں کی لائن لگی ہے تو اُس سے بات کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ آپ اپنے ڈاکٹر، دندان ساز، وکیل، یا دیگر پیشہ ور صلاحکاروں سے نہ ڈریں۔ ہو سکتا ہے کہ اِس دُنیا میں خُداوند کے بغیر اِن کا بڑا روشن مستقبل ہو لیکن آسمان پر اِن کا کوئی مستقبل نہیں۔ خُدا پر بھروسہ رکھیں کہ وہ ان سادہ الفاظ کو لے کر داناؤں کی تبدیلی

کا سبب بنائے ۔جیسا کہ پولسؔ رسول نے سِکھایا کہ خُداوند پر بھروسہ کریں کہ وہ اِس ''منادی کی بیوقوفی'' کو استعمال کرے جو خُداوند کے بارے میں سچائی کا اعلان کرنا ہے خُداوند پر بھروسہ کریں کہ وہ اِس شخص پر آپ کی دل کی سنجیدگی اور آپ کے الفاظ کی سچائی کو ظاہر فرمائے اور اِس میں بیرونی طور پر کوئی عمل دخل نہ ہو۔

صاحبِ اختیار کے سامنے جائیں:

آپ اُس صوبیدار کے متعلق سوچیں جو یسوع کے پاس آیا تھا کہ یسوع صوبیدار کے نوکر کیلئے بس کہہ ہی دے تو وہ شفا پا جائے گا۔ یسوع نے اِس شخص کی درخواست پر فرمایا کہ میں نے اسرائیل میں اِس سے بڑا ایمان نہیں پایا۔

مجھے ایک مرتبہ اتفاق ہوا کہ ایک بڑے فوجی افسر سے مسیح کے متعلق بات کروں جو میرے ساتھ والی سیٹ پر جہاز میں بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے دیکھا کہ خُداوند کو قبول کرنے کا جو اُس کا طریقہ تھا وہ بہت ہی سادہ سا تھا جس میں اُس کا فوجی پس منظر شامل تھا۔ کبھی کبھی وہ جو صاحب اختیار یا مرتبے والے ہوتے ہیں سمجھتے ہیں کہ کسی بڑے کا حکم نہایت ہی سادگی اور فرمانرداری کے ذریعہ مانا جاتا ہے۔

یہ جاننا کہ خُداوند کیا کر رہا ہے:

کیا آپ نے کبھی کسی ماہر اور تجربہ کار شخص کو سودا سلف خریدتے ہوئے دیکھا؟ وہ بڑی احتیاط سے وہاں پر رکھی ہوئی سبزی اور پھل کا ایک ایک کر کے انتخاب کرتا ہے کہ کیا یہ پکا ہوا بھی ہے یا کہ نہیں اور اگر پکا ہے تو کس حد تک پکا ہوا ہے۔ کسان بھی فصل کا جائزہ لینے کیلئے روزانہ کھیتوں میں جا کر ایسا ہی کرتا ہے تا کہ دیکھے کہ کماد وغیرہ کس حد تک پکا ہوا ہے۔ اُس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ فصل خوشے سے لے کر زمین تک کس حد تک پکی ہے۔

اسی طرح ایسی رُوحیں بھی ہیں جو یسوع مسیح کونجات دَہندہ قبول کرنے کیلئے تیار تو ہیں لیکن اُنکوآسانی سے پہنچانا نہیں جاسکتا جیسے پکی ہوئی فصل کو۔

کسی رُوح کے تیار ہونے کا جائزہ:

کسی شخص کے بارے میں یہ جاننے کیلئے کہ وہ خُداوند کو اپنی زندگی میں قبول کرنے کیلئے تیار ہے کہ نہیں، واحد طریقہ سوال پوچھنا ہی ہے۔کیا آپ یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنا چاہتے ہیں؟

سطحی طورر پرآپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ کون تیار ہے اور کون نہیں۔کون یسوع کو قبول کرے گا اور کون نہیں۔یہ کسی شخص کے لباس، مال، کام، عمر یا رنگ ونسل بلکہ چہرے کے تا اثرات، ذہنی دباؤ، تعلقات اور یہاں تک کہ رویہ سے بھی معلوم نہیں ہوتا۔کئی جونہایت ہی کامیاب اور سرگرم لوگ نظر آرہے ہوتے ہیں وہ گمنام ہوتے ہیں اور اُن کے دل میں بے اطمینانی ہوتی ہے اور وہ اُس اطمینان کو پانے کے متلاشی ہوتے ہیں لیکن اسکے برعکس کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنے کلام اور کام میں خُدا کے برخلاف باغی نظر آتے ہیں حقیقت میں وہ اپنی روح میں تیار نہیں ہوتے لیکن توبہ کرنے اور ایک نئی زندگی کے آغاز کے مشتاق ضرور ہوتے ہیں۔

☆ کسی شخص کو اُسکی ناراستی، مذہبی ہونے یا گناہ کے سبب سے حقیر نہ جانیں۔
☆ کسی شخص کو اُس کے اَچھے یا بُرے رویّہ کے سبب سے حقیر نہ جانیں۔
☆ کسی شخص کو گفتار کے سبب سے حقیر نہ جانیں۔

کسی شخص کے دل کی تیاری کے معیار کو جاننے کیلئے یہ بات یاد رکھیں کہ خُداوند صرف پاک روح کے وسیلہ سے ہی جانا جا سکتا ہے۔"۔۔۔کیونکہ خُداوند سب دلوں کو جانچتا ہے اور جو کچھ خیال میں آتا ہے اُسے پہچانتا ہے۔۔۔"(۱ تواریخ ۹:۲۸)۔پولسؔ رسول کرنتھس کی

کلیسیاء کو لکھتے ہیں۔۔۔

''بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا کہ جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں۔ وہ سب خُدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کیلئے تیار کر دیں۔لیکن ہم پر خُدا نے اُن کو روح کے وسیلہ سے ظاہر کیا کیونکہ روح سب باتیں بلکہ خُدا کی تہہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے۔کیونکہ انسانوں میں سے کون کسی انسان کی باتیں جانتا ہے سوا اِنسان کی اپنی روح کے جو اُس میں ہے۔اسی طرح خُدا کے روح کے سوا کوئی خُدا کی باتیں نہیں جانتا۔مگر ہم نے نہ دُنیا کی رُوح بلکہ وہ روح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے۔تا کہ اُن باتوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں عنایت کی ہیں''۔(۱ کرنتھیوں ۲:۹۔۱۲)

کسی شخص کی باطنی روح کا امتیاز صرف روحانی طور پر کیا جا سکتا ہے اور روحانی امتیاز، روحانی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے(جیسا کہ بعد میں پولسؔ رسول ۱ کرنتھیوں ۱۲:۱۰ میں بیان فرماتے ہیں کہ ''کسی کو مُعجزوں کی قدرت۔کسی کو نبُوت۔کسی کو رُوحوں کا امتیاز۔کسی کو طرح طرح کی زبانیں۔کسی کو زُبانوں کا ترجمہ کرنا''۔

یسوع کی بات کرنے میں آپ کا مددگار:

کلامِ خُدا آپ کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔جب آپ کلام سُناتے ہیں تو آپ کا بہترین دوست پاک روح کھوئے ہوئے لوگوں کو جیتنے، دلوں کو تیار کرنے اور زندگیوں کے تبدیل کرنے کا کام کرتا ہے۔آپ کو تو دعوت دی جاتی ہے کہ جس کام میں وہ پہلے ہی سے مصروف ہے آپ بھی اُس میں شریک ہو جائیں۔روح القدس کی یہ آرزو ہے کہ لوگ خُداوند یسوع

مسیح کو بڑے پیمانے پر قبول کریں پاک رُوح آپ میں اور دُوسرے شخص میں کام کرے گا اگر اُس کو کام کرنے کا موقع دیا جائے کہ وہ شخص روحانی طور پر پیدا ہو۔

پاک روح کی نعمت:

یہ پاک روح ہی ہے جو آپ کو قدرت اور دیگر روحانی خصوصیات کے طور پر ''نعمتیں'' بخشتا ہے تا کہ آپ سرگرمی سے روحیں جیتنے والے ہوں۔ اعمال ۱:۸ میں ہمیں کہا گیا ہے کہ ''لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیمؔ اور تمام یہودیہؔ اور سامریہؔ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے''۔

اگر آپ نے اپنے دل میں یسوع کو قبول کیا ہے اور پاک روح پایا ہے تو پھر آپ اُس کے گواہ ہوں گے۔ آپ میں پاک روح کے سکونت کرنے کا یہ ایک مقصد ہے۔ کئی لوگ مجھے کئی سالوں سے یہ کہتے چلے آرہے ہیں ''برادر سموئیل، آپ کو تو سرگرمی سے روحوں کو جیتنے کی نعمت بخشی گئی ہے''۔ میں جواب میں کہتا ہوں کہ ''جی ہاں! مجھے بالکل ویسے ہی پاک روح کے وسیلہ سے روحیں جیتنے کی نعمت ملی ہے جیسے دوسرے ایماندار کو ملی ہے''۔

روحوں کے امتیاز کی نعمت:

ہوسکتا ہے کہ آپ کہیں! ''میں مانتا ہوں کہ پاک روح ملا ہے لیکن روحانی امتیاز کی نعمت ملی ہے''۔ جب لوگ مجھے یہ کہتے ہیں تو میں عام طور پر یہ جواب دیتا ہوں ''آپ کیسے جانتے ہیں؟''۔

میرے اپنے تجربہ کے مطابق کسی شخص کی روحانی حالت کو جاننے کی نعمت اُس وقت اور زیادہ واضح ہو جاتی ہے جب آپ کی اُس کیساتھ خُداوند یسوع مسیح سے متعلق بات کرنے کیلئے ایک نشست ہو جائے۔ اِس طرح کی گفتگو سے پیشتر پاک روح کے وسیلہ سے میرے پاس شاید ہی کچھ ایسے ثبوت ہوں کہ وہ کسی شخص کی زندگی میں کیا کر رہا ہے۔ آسان لفظوں میں یہ

کہ ایسا ممکن نہیں ہے اور میں ایسی کوئی صلاح بھی نہیں دوں گا آپ کسی بھی شخص کو یسوع مسیح کے متعلق بتانے سے پہلے اُس کے چہرے کو پڑھنا اور اَندازے لگانا شروع کر دیں کہ وہ کیسا ہے۔ ممکن ہے کہ جب آپ کسی شخص تک رسائی کرتے ہیں تو کچھ نہ کچھ اُس کے بارے میں آپ کو معلوم ہو ہی جائے کہ اُس کا ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ تعلق کیسا ہے۔ اپنی زندگی میں ''روحوں کے امتیاز کی نعمت'' کو مزید بہتر بنانے کیلئے ضروری ہے کہ آپ پہلے یسوع مسیح کے نام کا اقرار کریں گے تو تب ہی کوئی شخص اپنے ردعمل کا اظہار کرے گا۔

اگر یہ شخص خُداوند کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں تو جب یسوع کا نام سُنا جائے گا تو وہ فوراً جواب دے گا۔ ہوسکتا ہے کہ وہ آپ سے کوئی بہانہ بازی کرتے ہوئے دور چلا جائے۔ کچھ ایسے بھی لمحات ہو سکتے ہیں کہ شاید وہ جلدی سے موضوع کو تبدیل کرنے کی کوشش کرے اور موسم کی طرح بدل جائے۔ ہوسکتا ہے کہ عام معاشرتی معاملات میں بات کرتے ہوئے خوب دلچسپی لے لیکن جب نجات کی بات ہو رہی ہو تو وہ کوئی دلچسپی نہ لے۔ ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگ یسوع کا نام سُنتے ہی مزاحمت کریں۔

ان تمام معاملات میں اُس شخص کا یسوع کے بارے میں ردعمل ایسا واضح ہو گا کہ آپ یہ اِمتیاز کر سکیں گے کہ اس شخص کی روحانی حالت کیا ہے۔

دوسری طرف کچھ ایسے لوگ بھی ہو سکتے ہیں کہ جن کا ردعمل آنسوؤں کے ساتھ ہو یا چہرے کے تاثرات یا اُن کی حرکات اِس بات کی دلیل ہوں کہ وہ بڑے غور سے آپ کا ہر ایک لفظ سُن رہے ہیں یا وہ کسی بڑی قدر و قیمت والی چیز کے متلاشی ہوں۔

میں پھر سے آپ کو مشورہ دوں گا کہ یسوع مسیح کے نام پر اِس طرح کا مثبت ردعمل آپ کو موقع فراہم کرے گا کہ آپ واضح طور پر جان پائیں کہ اِس شخص کا دل خُداوند یسوع مسیح

کیلئے کھلا ہے کہ نہیں۔ان دونوں کے بیچ میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو اس طرح کے رد عمل کا اظہار کرتے ہیں جو نہ ادھر کا اور نہ ہی اُدھر کا ہوتا ہے۔ممکن ہے کہ وہ یسوع کے بارے میں سوال کریں، جس کلیسیا کے ساتھ ان کی رکنیت ہے اس کی بات کریں یا ان کے کسی روحانی اجتماع کی بات کریں۔

جب آپ کسی سے گفتگو کرتے ہیں تو آپ دُعا کر سکتے ہیں۔

پاک رُوح میری مدد فرما۔ مجھ پر ظاہر کر کہ تو اِس شخص کی زندگی میں کیا کر رہا ہے۔مجھے حساس بنا تا کہ میں جانوں کہ اُس کو تیری ضرورت ہے۔مجھے کہنے کیلئے اپنے الفاظ بخش۔آمین

روح میں بیدار رہیں

کلامِ خُدا میں مرقوم ہے ''تا کہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں'' (رومیوں ۸: ۴)۔شریعت کا تقاضا یہ ہے کہ یسوع مسیح کی زندگی ہماری زندگی میں ظاہر ہو۔یسوع مسیح شریعت کی تکمیل اور ہماری راستبازی ہے۔

ایک سرگرم روحوں کے جتنے والے کا کیا مطلب ہے؟اِس کا مطلب یہ ہے کہ پاک روح نے ایسا طریقہ مرتب کیا ہوا ہے جس میں وہ ہم سے یہ آرزو کرتا ہے کہ جن لوگوں نے مسیح کو قبول نہیں کیا ہم اُن سے مسیح کے بارے میں بات کریں۔

کیا آپ نے کبھی بچوں کو اسکول میں پڑھتے ہوئے دیکھا؟ تقریباً ہمیشہ ہی ایسا ہوتا ہے کہ ایک ایسا اُستاد وہاں موجود ہوتا ہے جو شاید سامنے نظر نہیں آتا لیکن جلدی میں اگر کوئی بچہ سبق پڑھنا بھول جائے تو وہ اُسے یاد دلاتا ہے۔

ہم بھی ایسی ہی حالت میں ہیں جہاں کچھ اور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ہم چھوٹے بچے ہیں جو رُوح کی رہنمائی میں چلتے ہیں۔ہمارے پاس کہنے کیلئے پہلے ہی سے کچھ نہیں ہوتا۔ہمیں جو بھی کہنا ہوتا ہے وہ رُوح القدس کی رہنمائی میں کہنا ہوتا ہے۔روح القدس ہماری رہنمائی کلام ہی سے کرتا ہے جو خُدا کی حقیقی محبت کو اُس شخص تک لے جاتی ہیں جس کو وہ رد نہیں کرسکتا۔

حال ہی میں مجھے ایک آدمی سے بات چیت کرنے کا اِتفاق ہوا۔ہم رُوحانی معاملات پر بات چیت کر رہے تھے کہ اچانک مجھے محسوس ہوا کہ اِس شخص سے ایک سوال پوچھوں کہ ابھی تک جو ہماری گفتگو ہوئی لگتا ہے کہ شاید ساری کی ساری بے معنی ہی تھی۔میں نے کہا'' کہ مسئلے کی اصل جڑ (میں نے مسئلے کا نام لیا) یہ نہیں بلکہ یہ ہے''۔اُس نے میری طرف ذرا

حیرانگی سے دیکھتے ہوئے کہا''ہاں واقعی یہ مسئلہ ہے''۔مسئلے کی جڑ معلوم کرنے کے بعد ہمارے لئے آسانی پیدا ہوگئی کہ اِس شخص سے گفتگو میں جلدی سے ذرا آگے بڑھا جائے۔ چند منٹوں کے اندر اندر وہ خُداوند یسوع مسیح کو قبول کرنے کیلئے تیار ہوگیا۔

جب پاک رُوح ہماری رہنمائی کرتا ہے تو ہم بہت حساس ہوجاتے، اپنا منہ کھولتے، دلیری اور اختیار سے بات کرتے ہیں ساتھ ہی ساتھ گرم جوشی اور نرم انداز سے گفتگو کرتے ہیں۔جب ہم بول بھی رہے ہوتے ہیں تو خُداوند سے خاموشی میں یہ درخواست کر رہے ہوتے ہیں کہ بتا کہ مجھے آگے کیا کہنا ہے۔ہم بہت غور سے سُنتے ہیں کہ اگلا شخص کس طرح سے بات کرتا ہے اور ہم بڑے غور سے پاک روح کی بھی سُنتے ہیں وہ کیا چاہتا ہے کہ اِس شخص سے کونسی اگلی سچائی بیان کی جائے۔

روح القدس کی رہنمائی میں چلنا:

رُوح القُدس آپکی کی رہنمائی کیسے کرتا ہے؟ میں بہت ہی عملی سی وضاحت کرتا چلوں۔کیا آپ کو پتہ چل رہا ہے کہ آپ اُس شخص کو دیکھ رہے ہیں اور آپکی توجہ اُس کی طر بڑھ رہی ہے؟۔آپ یوں سمجھیں کہ یہ پاک رُوح ہی ہے جو آپ کی توجّہ اُس شخص کی طرف لے جاتا ہے۔کیا آپ کو باطن میں یہ احساس ہورہا ہے کہ جس شخص کو آپ دُور سے دیکھ رہے ہیں اُس کے چہرے کے تاثرات سے پتہ چل رہا ہے کہ آپ اس کو سمجھ رہے ہیں؟ یہ پاک رُوح ہی ہے جو ایسا سمجھنے میں آپ کی جو آپ کے دِل میں اُس شخص کیلئے ہمدردی پیدا کر رہا ہے۔اگر آپ کا اُس شخص کو دیکھنا درست نہیں تو آپ کو فوراً معلوم ہوجائے گا کہ یہ تصورات آپ کے اپنے ہیں۔ اُس آدمی کی طرف مُڑیں اور اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں، مسکرائیں اور دیکھیں کہ مسکراہٹ کا جواب مسکراہٹ میں آتا ہے کہ نہیں۔اگر یہ شخص چلا جاتا یا آپ کی طرف سے

مُنہ موڑ لیتا ہے تو اِس کا مطلب یہ ہوا کہ روح القدس نے آپ کی رہنمائی نہیں کی۔ اکثر ایسے ہوتا ہے کہ میں چند منٹ اُس شخص کو جاننے کیلئے صرف کرتا ہوں اور سوالات کرتا ہوں تا کہ مجھے محسوس ہو کہ وہ خُداوند یسوع کے بارے میں جانتا ہے کہ نہیں۔ میں کوشش کرتا ہوں کہ اُس شخص کی زندگی میں جو خلا ہے اُس کو جانوں کہ کیا ہے۔ میں یہ دیکھتا ہوں کہ وہ خُداوند کے بارے میں کیا نہیں جانتا تا کہ اُسے بتاؤں۔

کچھ لوگ بہت تھوڑا جانتے ہیں یسوع اُن کے گناہوں کیلئے صلیب پر مر گیا اور مُردوں میں سے جی اُٹھا تا کہ اُن کو گناہوں کی معافی حاصل ہو۔ لیکن اس حقیقت سے اُن کو کیا فائدہ جب تک وہ خُداوند یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول نہ کریں۔

جب میں کسی شخص سے محوِ گفتگو ہوتا ہوں تو اکثر اِس بات کا مشتاق رہتا ہوں کہ پاک روح اِس شخص کی زندگی میں اور کیا شامل کرنا چاہتا ہے۔ اگر یہ شخص پہلے ہی سے مسیحی ہے تو میں کچھ ایسے طریقوں کا متلاشی رہتا ہوں کہ پاک روح اِس شخص کو برکت دے اور اُس کے حوصلے کو بڑھائے تا کہ وہ روحانی اعتبار سے ترقی کر سکے۔ اگر یہ شخص خُداوند کو نہیں جانتا تو میں کسی ایسے نقطے کی تلاش میں رہتا ہوں جہاں میں اُس سے خُداوند کے بارے میں بات کر سکوں کہ اُس نے تمہارے لئے کیا کیا۔ خُداوند کتنا آرزومند ہے کہ اِس شخص کو معافی، اطمینان، خوشی اور ابدی زندگی کا تجربہ حاصل ہو اور یہ شخص خُداوند کو کیسے اپنا نجات دہندہ قبول کرے۔

کیا کبھی آپ نے کیمسٹری کا مطالعہ کیا۔ کیمسٹری کی جماعت میں زیادہ تر ایسا ہی ہوتا ہے کہ جو معلوم نہیں اُس کو جانا جائے۔ اُستاد جماعت کو کسی کیمیائی عمل کی علامت دکھاتا ہے اور پھر جماعت کو بتاتا ہے کہ معلوم کریں کہ اِس محلول میں کون کون سے عناصر شامل ہیں یہ جاننے کیلئے ہمیں کونسا ٹیسٹ کرنا ہوگا۔

یسوع مسیح کے بارے میں گفتگو کیلئے بہت کچھ کیمسٹری کی جماعت کی طرح ہی ہے۔آپ کسی شخص کی روحانیت کے بارے میں جونہیں جانتے وہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ اُس کا خُداوند کیساتھ تعلق کیسا ہے تاکہ وہ فیصلے تک آئے۔

رسائی یا درگزر:

ایک دفعہ مجھے ریل گاڑی میں ایک شخص ملا جو کتابِ مُقدس کی تلاوت کر رہا تھا۔ میں نے اُس سے کہا کہ ''آپ بہت اچھی کتاب پڑھ رہے ہیں''۔

اُس نے جواب دیا کہ ''ہاں یہ بہترین کتاب ہے''۔ میں نے اُس سے کہا کہ جو حوالہ آپ کو بہت پسند ہے اُسے اُونچی آواز میں پڑھیں۔ جب اُس نے پڑھا تو میں نے دیکھا کہ ایک تبلیغی جماعت کا مولانا جو ساتھ والی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا اُچھل پڑا اور جلدی سے دوسری طرف دور چلا گیا تاکہ اُس کے کانوں میں کلام کی آواز نہ پڑے خوشخبری کا تقاضا یہ ہے کہ ہر شخص منفی یا مثبت ردعمل کا اظہار کرے۔

بہت کم لوگ یسوع کو قبول کرنے کیلئے تیار ہوتے ہیں لیکن اکثریت قبول نہیں کرتی۔ یہ بات بہت ہی اہم ہے کہ آپ نہ صرف سچائی سے واقف ہوں بلکہ سچائی کو سمجھیں ورنہ آپ ہمیشہ ہی مایوسی، ناکامی اور پست ہمتی کا سامنا کرینگے۔ ماضی کے کئی سالوں میں جن لوگوں سے میں نے بات کی اُنہوں نے خُداوند یسوع مسیح کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول نہیں کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ خُداوند یسوع مسیح نے اس زمینی خدمت کے دوران جن لوگوں سے بات کی اُن میں سے اکثریت ایسوں ہی کی ہے جو اُس کے پیرو نہیں ہوئے۔

کلام کہتا ہے کہ یسوع مسیح کی تعلیم سُننے اور معجزات دیکھنے کے باوجود اُس کے شاگروں میں سے بھی کئی واپس چلے گئے (یوحنا٦:٦٦)۔ یسوع مسیح نے خود فرمایا ''مگر تُم میں سے بعض

ایسے ہیں جو اِیمان نہیں لائے'' اور'' میرے پاس کوئی نہیں آ سکتا جب تک کہ باپ کی طرف سے اُسے یہ توفیق نہ دی جائے''۔ اور پھر سے'' کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے'' (یوحنا ۶: ۴۴، ۶۵)

یاد رکھیں! آپ وہ شخص نہیں جو خُداوند کو قبول کرنے کیلئے دِلوں کو تیار کرتا ہے۔ آپ تو بس فصل کی کٹائی کا کام کررہے ہیں یعنی اُس شخص کو فیصلہ کی نوبت تک لا رہے ہیں۔

یسوع نے اپنے شاگردوں سے جو بات کی میں یہاں پر آپ کی خدمت میں یاددہانی کے طور پر پیش کرتا ہوں۔ ''اور وُہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو بہت ہے مگر مزدور تھوڑے ہیں اِس لئے فصل کے مالک کی مِنّت کرو کہ اَپنی فصل کاٹنے کیلئے مزدُور بھیجے'' (لوقا ۱۰: ۲)

غور فرمائیں کہ یسوع اَپنے آسمانی باپ کو ''فصل کا مالک'' کہتا ہے۔ فصل اُس کی ہے اور وہی اُگانے والا ہے آپ کاٹنے والے ہیں۔ یہ خُداوند ہے جو اپنے پاک روح کے وسیلہ سے کسی روح سے ہم کلام ہوتا ہے۔ یہ خُداوند ہی ہے جو خوشخبری کے بیج کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ کسی شخص کے دل میں جڑ پکڑے اور پھر اُگے اور یہاں تک کہ کاٹنے کیلئے فصل بن جائے۔ یہ خُداوند ہی ہے جو وقت پورا ہونے پر کسی شخص کو نئی پیدائش کی نوبت تک لاتا ہے۔

بیج زمین کو آزماتا ہے:

سرگرم روحوں کے جیتنے والے کے طور پر آپ کو زمین کا جائزہ لینا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ بیج خوشخبری ہے اور اچھا بیج (خوشخبری) مجھے بہت پسند ہے۔

> کیونکہ خُدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے (عبرانیوں ۴: ۱۲)

زندہ بیج پر بھی اِن پیش کردہ اَلفاظ کا اطلاق ہوتا ہے۔ بیج زمین کو چیلنج پیش کرتا ہے کہ وہ اُس بیج کو اُگائے تا کہ وہ جڑ پکڑے اور بڑھے۔ اگر زمین سخت، پتھریلی، ٹھنڈی، یا خشک ہے تو پھر بیج مر جائے گا۔

ایک سرگرم رُوحیں جیتنے والے کے طور پر آپ کا کام زمین تیار کرنا نہیں بلکہ اَچھا بیج بونا ہے۔ یہ اُس تمثیل کا بھی پیغام تھا جو یسوع نے ایک بیج بونے والے کی تمثیل پیش کی جو باہر گیا اور جا کر بیج بویا۔ کچھ سخت زمین میں گرا اور کچھ جھاڑیوں میں اُگا، کچھ پتھریلی زمین ہونے کے سبب سے نہ اُگ سکا۔ لیکن جو اچھی زمین میں گرا وہ اُگا اور تیس گنا، ساٹھ گنا اور سو گنا پھل لایا (دیکھئے متی ۱۳: ۳۔۹، ۲۳)

آپ یہ نہیں بتا سکتے کہ لوگوں کی ظاہری صورت کے اَندر کس طرح کی زمین پائی جاتی ہے۔ آپ یہ نہیں بتا سکتے کہ اُن کے باطن کی زمین کس قدر خشک اور پتھریلی ہو سکتی ہے۔ آپ یہ نہیں بتا سکتے کہ یسوع نے اُن کے دلوں کو پہلے ہی سے کتنا گرما دیا ہے۔ تاہم یہ آپ کا کام نہیں ہے بلکہ آپ کا کام بیج بونا ہے۔

بیج یعنی خُدا کا کلام، یسوع کا نام، خوشخبری کا سُنانا زمین کو آزمائے گا۔ پولسؔ رسول نے فرمایا ''میں نے درخت لگایا اور اپلّوسؔ نے پانی دیا مگر بڑھایا خُدا نے پس نہ لگانے والا کچھ چیز ہے اور نہ پانی دینے والا مگر خُدا جو بڑھانے والا ہے'' (۱ کرنتھیوں ۳: ۶۔۷)

متیؔ ۸:۱۰ میں خُداوند نے یسوع مسیح نے فرمایا کہ ''۔۔۔تُم نے مُفت پایا مفت دو''۔

اب آپ نے کیا پایا ہے؟

خُدا کا فضل اور راستبازی کی بخشش وہ انعام ہیں جنہیں آپ نے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ایمان سے حاصل کیا ہے۔ اب آپ کی یہ خوشی ہے کہ آپ اُن کو ایمان کے ذریعہ

دوسروں میں مفت تقسیم کریں۔ایسا کرنے کیلئے پاک رُوح آپ کی مدد کریگا۔

غلطیوں سے اِجتناب کریں:

لاہوں سے کراچی آتے ہوئے جہاز میں بیٹھے ہوئے ایک شخص سے میں نے کئی سوالات پوچھے۔اُس نے ہرسوال کا جواب یوں دیانہیں،نہیں، ہاں،نہیں،نہیں۔اُس نے مجھے بتایا کہ میں ڈاکٹر ہوں۔میں نے اُس سے پوچھا کہ''آپ اَپنے مریضوں میں رُوحانی سوجھ بوجھ کے اثرات دیکھتے ہیں؟۔اُس نے کہا،نہیں۔

میں نے اُس سے کہا کہ لگتا ہے کہ لوگوں کے دلوں میں بہت زیادہ خوف اور مایوسی ہے۔ڈاکٹر صاحب نے کہا جن لوگوں میں کام کرتا ہوں اُن میں ایسانہیں دیکھتا۔میرے لئے یہ بات بہت ہی حیران کن تھی کہ میڈیکل ڈاکٹر ہوتے ہوئے یہ شخص نہیں جانتا تھا کہ خُدا کام کررہا ہے اور یہ ڈاکٹر رُوحانی اعتبار سے نابینا ہے اس لئے اس کے ساتھ مزید بات کو بڑھانے کی ضرورت نہیں یسوع نے خودفرمایا''پاک چیز کتوں کو نہ دواور اَپنے موتی سوروں کے آگے نہ ڈالو۔ایسانہ ہوکہ وہ اُن کو پاؤں تلے روندیں اور پلٹ کاتم کو پھاڑیں''(متیّ ۷:۶)

یہ پاک رُوح کا کام ہے کہ مزاحمت کی اینٹوں سے بنی ہوئی دیوار کوگرائے۔تاہم دوایسے کام ہیں جومیں کرتا ہوں

☆ کوشش کرتا ہوں کہ جتنی زیادہ خوشخبری سُناسکوں سُناؤں

☆ خاموشی میں سچائی سے واقف ہونے والے شخص کیلئے شفاعت کرتا ہوں

میں نے حال ہی میں جونہایت ہی حوصلہ افزاخبرسُنی وہ یہ ہے کہ بہت سے لوگ خُداوندکو بطورنجات دہندہ قبول کررہے ہیں۔وہ اپنے گناہوں کی معافی اوراحساسِ جُرم سے رہائی کا تجربہ کررہے ہیں جواُنہوں نے پہلے کبھی نہیں کیا۔ممکن ہے کہ آنے والے چنددنوں میں آپ

اس کے بارے میں مزید سوچنا شروع کریں۔

روحانی اندھے اور بہرے کو زخمی نہ کریں:

پولسؔ رسول نے لکھا ہے ''اور سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں جس نے مسیح کے وسیلہ سے اپنے ساتھ میل ملاپ کر لیا اور میل ملاپ کی خدمت ہمارے سپرد کی۔ مطلب یہ ہے کہ خُدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کا میل ملاپ کر لیا اور اُن کی تقصیروں کو اُن کے ذمہ نہ لگایا اور اُس نے میل مِلاپ کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے''۔

دُوسروں کے ساتھ خُداوند یسوع مسیح کی بات کرنا میل میل مِلاپ کی خِدمت ہے۔ نجات کسی شخص کو اُس مقام پر لاتی ہے جہاں اُس کا باپ کے ساتھ واقعی میل ہو جاتا ہے۔ شیطان سب لوگوں سے یہ کہتا ہے کہ اُن کے ساتھ کوئی ایسا مسئلہ ضرور ہے جو خُدا حل نہیں کر سکتا۔ میں ہر شخص سے بات چیت کرتے ہوئے خُدا کی محبت کا بیان ضرور کرتا ہوں۔

بہت سے لوگ شاید آپ کے سامنے اِس بات کا اظہار نہ بھی کریں تو بھی وہ یہ بات سُننے کیلئے بیتاب ہیں کہ خدا اُن سے پیار کرتا ہے۔ خُدا کی محبت گویا زخموں کیلئے مرہم ہے لہٰذا اِس مرہم کو فیاضی سے اُنڈیلیں۔

بحث و تکرار نہ کریں:

اگر کوئی شخص آپ سے کہتا ہے کہ کتابِ مُقدس الہامی نہیں تو آپ کیا کرتے ہیں؟ میں اِس طرح کی گفتگو میں زیادہ وَقت صرف نہیں کرتا کہ خُدا کے کلام کی سچائیوں سے متعلق تکرار کی جائے کیونکہ خُدا کا کلام سچا ہے۔ جب ہم کتابِ مُقدس کے احکام کے مطابق زندگی گزارتے ہیں تو پھر اِس کی سچائیوں کی عکاسی ہوتی ہے۔

جب یسوعؔ قیصریہ فلپی کے علاقہ میں آیا تو اُس اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ ابنِ

آدم کو کیا کہتے ہیں؟۔۔۔اُس نے اُن سے کہا مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟ شمعون پطرس نے جواب میں کہا تُو زندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔ یسوع نے جواب میں اُس کے کہا مبارک ہے تُو شمعون بر یوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔(متی ۱۶: ۱۳، ۱۵، ۱۷)۔ یسوع کے بارے میں سچائی باپ کی طرف سے مکاشفہ ہے۔

آپ کسی کو قائل نہیں کر سکتے کہ خُدا کا کلام سچا ہے۔ یہ کام آپ کے آسمانی باپ کا ہے اُسے کرنے دیں۔ اگر لوگ خُدا کے کلام کو سُننے میں دِلچسپی رکھتے ہوں تو آپ کلام سے اُنہیں سیکھا سکتے ہیں۔ آپ اُن کیلئے دُعا کر سکتے ہیں اور جو اَپنے دل میں کتابِ مُقدس کی مخالفت کرتے اور یہ کہتے ہیں کہ ہمارا اِس پر اِیمان نہیں اُن سے آپ بس یہ کہہ سکتے ہیں کہ میرا ایمان ہے کہ کتابِ مُقدس سچی اور الہامی ہے، میری زندگی میں اِسے بہت اہم مقام حاصل ہے۔

دوسرے لفظوں میں یہ کہ اگر آپ بغیر کسی بحث و تکرار اور بغیر کسی حوالے کو پیش کئے کسی شخص کو خُدا کے کلام کی سچائی کی شخصی گواہی دے سکتے ہیں تو بہتر ہو گا۔ جہاں تک ممکن ہو میں بحث سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہوں۔

☆ میں نے دیکھا کہ اکثر بحث کسی اور طرف لے جاتی ہے۔ یہ شخص کلام سے حوالوں کے مطابق سوالات کر کر کے یسوع مسیح کے بارے میں حقیقی سچائی سے کنارہ کشی اختیار کرنا چاہتا ہے۔ اِس بات کو مدِ نظر رکھیں کہ کہاں سے آپ بھٹک رہے ہیں، واپس سچائی کی طرف رجوع کریں اور گفتگو کا مرکز یسوع مسیح بنائے رکھیں۔

☆ میں نے اکثر دیکھا کہ جو بحث و تکرار ہوتی ہے کوئی نتیجہ نہیں نِکلتا۔ جو شخص کلام کی کسی آیت یا حوالے پر بحث کرتا ہے وہ آپ سے قائل نہیں ہو گا۔ اُس نے کلام کی اِس

آیت پر اِس طرح سے مضبوط طور پر مورچہ سنبھالا ہوا ہے کہ وہ آسانی سے اُس سے باہر نہیں آئے گا۔ رُوح القدس پر بھروسہ کریں کہ وہ مسلسل اُس کی زندگی میں کام کرتا رہے اور اُس کے دل کو نرم کرے تا کہ کسی دن وہ خُداوند کو شخصی طور پر قبول کر سکے۔

اگر آپ کسی مباحثہ میں جیت بھی جائیں تو بھی آپ اِس شخص کو مسیح کیلئے جیتنے کا موقع گنوا دیں گے۔ یقیناً میں تعلیمی پہلوؤں پر ہونے والے مباحثہ کی بات کر رہا ہوں۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ اگر کوئی شخص منفی بیان دیتا ہے تو اُس کا جواب دینا چاہیے۔

دلائل پیش کرنا مُباحثہ نہیں:

خُداوند فرماتا ہے دلائل پیش کرتے ہوئے بات کرنا کلامِ مُقدّس پر مبنی ہے۔ یہ ایمانداروں کا طریقہ ہے جس میں یقین دہانی کیلئے تحقیق کی جاتی ہے تا کہ بہتری اور مضبوطی آ سکے۔

"اور وہ اُس سے ایک دن ٹھہرا کر کثرت سے اُس کے ہاں جمع ہوئے اور وہ خُدا کی بادشاہی کی گواہی دے دے کر اور موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں سے یسوع کی بابت سمجھا سمجھا کر صبح سے شام تک اُن سے بیان کرتا رہا۔ اور بعض نے اُس کی باتوں کو مان لیا اور بعض نے نہ مانا" (اعمال ۲۸: ۲۳۔ ۲۴)

ایسے لوگ جو سیکھنے کی رُوح رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح کو شخصی نجات دہندہ اور خُداوند کے طور پر قبول کریں اُن کو سمجھانا اُن کی رُوحوں کو جیتنے کیلئے اُبھارنے کا عمل ہے۔ ہم سمجھانے کیلئے ہی بلائے گئے ہیں۔ پولُس رسول کرنتھس والوں کو سرِ عام کہتا ہے "۔۔۔ ہم آدمیوں کو سمجھاتے ہیں" (۲ کرنتھیوں ۵: ۱۱)۔ تاہم سمجھانا تکرار نہیں ہے۔ کسی شخص کو سمجھانے سے اُس کا ذہن خوشخبری سُننے کیلئے کسی حد تک کھل جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب پولُس رسول کی دفاعی باتوں کو اگرپا بھی سُنتا ہے تو وہ کہہ اُٹھتا ہے "۔۔۔ تُو تو تھوڑی ہی سی نصیحت کر کے مجھے مسیحی کر لینا چاہتا

ہے‘‘(اَعمال ۲۶ :۲۸)۔اگر آپ کی پولس سے بات چیت بحث وتکرار پر مبنی نہیں تھی۔اس میں اُس نے پولس کو بات کرتے ہوئے سُنا تھا۔

میں کلامِ مُقدس میں کوئی ایسا مقام نہیں پاتا جہاں پرتکرار پر زور دیا گیا ہو یا اس تکرار کے نتیجہ میں کوئی کھوئی ہوئی رُوح جیتی گئی ہو۔بحث وتکرار میں مقابلہ آرائی کی رُوح ہوتی ہے جو کھوئی ہوئی رُوح کو ایسے مقام پر لے آتی ہے جہاں وہ دفاع کرنا ٹھان لیتا ہے۔

اس لئے میں تکرار والے مقام سے بھاگ نِکلوں گا اور اُس شخص کیلئے خُداوند کی طرف سے بڑے اِطمینان بخش کلام کو چھوڑ کر آؤں گا بجائے اِسکے کہ لفظی یا تعلیمی تکرار میں پڑوں جس کا نتیجہ گھائل کرنا ہے۔ایسے بہت سے لوگ ہیں جو خُداوند کو قبول کرنا چاہتے ہیں اُن کیساتھ وقت گزارنا زیادہ اچھا ہے نہ کہ تکرار میں پڑ کر اُنہیں خُداوند سے اور زیادہ دُور کر دیا جائے۔

بحث وتکرار عام طور پر رُوحوں کے جیتنے میں رکاوٹ کا سبب بنتا ہیں۔میں لوگوں کیساتھ سیاسی اعتبار سے بڑی منفرد اور عام سے ہٹ کر بات کرتا ہوں اور کوشش کرتا ہوں کہ خُداوند یسوع مسیح کی تعلیم سے اِس شخص کی ضرورت کو پورا کر سکوں۔

لوگوں سے سوال پوچھنا:

میں اکثر لوگوں سے پوچھتا ہوں،کیا آپ واقعی مسیحی ہیں؟۔بہت سے لوگ گرجے جانے یا کیتھولک و پروٹسٹنٹ چرچ جانے کو مسیحیت کہتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ میں مسیحی گھر میں پیدا ہوا ہوں اور بچپن میں میرا بپتسمہ ہوا ہے اسلئے میں مسیحی ہوں۔

یاد رکھیں!نہ تو کلیسیائی رُکنیت اور نہ ہی بچپن میں ہونے والا بپتسمہ،نہ ہی شخصی فلسفہ،نہ ہی عام شہریت آپکو نجات دے سکتی ہے۔

اگر میں کسی شخص کو فیصلہ کی نوبت تک لانے کیلئے سوالات پوچھتا ہوں تو پھر میں یہ نہیں کہوں

گا کیا آپ مسیحی بننا چاہیں گے بلکہ یہ کہوں گا کیا آپ خُداوند یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں بطور نجات دہندہ قبول کرنا چاہتے ہیں؟

مجھے نجات کی ضرورت نہیں:

ایسے لوگ جو یہ کہیں کہ ہمیں نجات کی ضرورت نہیں ہے میں اُنہیں رُومیوں ۳: ۲۳ یاد دلایا کرتا ہوں ''کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں''۔ پھر میں یہ کہتا ہوں خوشخبری یہ ہے کہ اگرچہ ہم خُدا کے جلال سے محروم ہو گئے ہیں تو بھی ہم معافی کا تجربہ کر سکتے۔ ہم خُدا کی اور زیادہ برکات اور قُدرت اپنی زندگی میں حاصل کر سکتے ہیں۔

کبھی کبھار تو میں اِس شخص سے کہوں گا کہ وُہ رُومیوں ۳: ۹۔۱۹ کی میرے ساتھ مِل کر اُونچی آواز میں تلاوت کرے۔

''پس کیا ہوا کیا ہم کچھ فضیلت رکھتے ہیں؟ بالکل نہیں، کیونکہ ہم یہودیوں اور یونانیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ الزام لگا چکے ہیں کہ وہ سب کے سب گناہ کے ماتحت ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ۔۔۔

کوئی راست باز نہیں ایک بھی نہیں، کوئی سمجھدار نہیں
کوئی خُدا کا طالب نہیں، سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمّے بن گئے
کوئی بھلائی کرنے والا نہیں ایک بھی نہیں، اُن کا گلا کُھلی ہوئی قبر ہے
اُنہوں نے اَپنی زبانوں سے فریب دیا، اُن کے ہونٹوں میں سانپ کا زہر ہے
اُن کا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے، اُن کے قدم خون بہانے کیلئے تیز رَو ہیں
اُن کی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے،

رُوحوں کو آزمائیں

عام طور پر بات چیت کے دوران اگر آپ کسی شخص سے ایسا سُنیں جو آپ کو کچھ ''عجیب'' سا لگے اور آپ نہ سمجھ پائیں کہ یہ شخص اِیماندار کی حیثیت سے بات کر رہا ہے یا پھر کسی تاثیر کی وجہ سے یہ کہہ رہا ہے۔

کلام ہمیں بڑے واضح طور پر بتاتا ہے کہ

اَے عزیزو! ہر ایک رُوح کا یقین نہ کرو بلکہ رُوحوں کو آزماؤ کہ وہ خُدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دُنیا میں نِکل کھڑے ہوئے ہیں۔ خُدا کے رُوح کو تُم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی رُوح اِقرار کرے کہ یسوع مسیح مجسّم ہو کر آیا ہے وہ خُدا کی طرف سے ہے۔ اور جو کوئی رُوح یسوع کا اِقرار نہ کرے وُہ خُدا کی طرف سے نہیں۔ اور یہی مخالفِ مسیح کی روح ہے جس کی خبر تم سُن چکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ ابھی بھی دُنیا میں موجود ہے'' (۱ یوحنا ۴: ۱۔ ۳)۔

آپ اِس شخص سے پوچھ سکتے ہیں ''کیا یسوع مسیح خُدا کا بیٹا جسم میں اِس دُنیا میں ظاہر ہوا؟ اگر جواب گُھما پھرا کر دیا جا رہا ہے اور واضح طور پر ہاں نہیں تو آپ یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ جواب نہیں میں ہے۔ اگر ایسا ہے تو آپ کسی ایسے شخص سے بات کر رہے ہیں جو خُداوند یسوع مسیح میں اِیماندار نہیں۔

بُری روحوں پر غلبہ پانا:

یسوع مسیح نے صلیب پر گناہ، موت اور جہنّم پر فتح پائی۔ اور اُس نے ہماری زندگی پر سے ابلیس کے زور کو توڑ دیا۔ بہت سے لوگ یہ جانتے ہی نہیں کہ وہ ابلیس کے زیرِ اثر زندگی گزار

رہے ہیں کتابِ مُقدس صرف دو باشاہتوں کا ذِکر کرتی ہے۔ایک نور کی بادشاہی ہے اور دُوسری تاریکی کی بادشاہی ہے۔

یسوع مسیح نے نسلِ اِنسانی پر سے ابلیس کا اختیار وزور توڑ دیا۔جب ہم اَپنی مرضی سے اَپنے گناہوں کا اِقرار کرتے ہوئے اَپنا تعلق خُداوند یسوع مسیح کے ساتھ جوڑ لیتے ہیں تو پھر ابلیس کا ہم پر کوئی اختیار نہیں ہوتا۔کتابِ مُقدس میں مرقوم ہے کہ ''۔۔۔ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تُم سے بھاگ جائے گا'' (یعقوب ۴:۷)۔

رُوحانی پیدائش کے بعد ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم فتح مند زندگی بسر کریں۔

''تُم ہوشیار اور بیدار رہو تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیرِ ببّر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے۔تُم ایمان میں مضبوط ہو کر اور یہ جان کر اُس کا مقابلہ کرو کہ تمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں ایسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں''۔(۱ پطرس ۵:۸۔۹)

کلام کہتا ہے کہ ''فریب نہ کھاؤ''۔ابلیس کے دھاڑنے سے آپ خوف زدہ نہ ہوں۔وہ صرف دھاڑتا ہی ہے اس سے دھوکا نہ کھائیں۔یسوع مسیح نے فرمایا کہ ''آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تُم کو حکم دیا اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں'' (متی ۲۸:۱۸۔۲۰)

خُدا کا کلام پھر سے کہتا ہے کہ ''وہ (پاک رُوح) جو تُم میں ہے اُس سے بڑا ہے جو (تمہاری جانوں کا دُشمن) دُنیا میں ہے'' (۱ یوحنا ۴:۴)۔یسوع آپکو کوئی ایسا کام کرنے کیلئے نہیں کہتا جس کے کرنے کیلئے اس نے آپ کو اختیار سے مسلّح نہ کیا ہو (اعمال ۱:۸) پھر سے تلاوت کریں ''لیکن جب رُوح القدس تُم پر نازل ہو گا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام

یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے''۔ یہ قوت آپ کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟ پطرسؔ نے پینتکُست کے دن اپنے عظیم پیغام کے نچوڑ پر کہا ''توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اَپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم رُوح القدس اِنعام میں پاؤ گے'' (اعمال ۲:۳۸)۔ آپ پاک رُوح کو اِیمان کے ذرِیعہ پاتے ہیں بالکل ویسے ہی جیسے آپ نے اِیمان کیساتھ یسوع مسیح کو نجات دَہندہ کے طور پر پایا۔

آپ اپنی رُوحوں کے دُشمن پر جب وہ آپ کی طرف دھاڑتا ہوا آتا ہے تو کیسے غلبہ پاتے ہیں؟ اِیمان کے ذرِیعہ ابلیس کے دھاڑنے کا مقابلہ کریں۔ آپ اَپنے اِس اِقرار پر قائم رہیں کہ یسوع خُداوند ہے۔ جو اختیار یسوع مسیح کو دیا گیا تھا وہی اختیار ہمیں بھی دیا گیا ہے کہ اُس کا اِستعمال کریں۔

اکثر و بیشتر آپ کا ایسے لوگوں سے پالا پڑتا رہے گا جو ابلیس کے دھاڑنے کی گرفت میں رہے ہیں اور بڑے خوف کا مظاہرہ کر رہے ہیں کیونکہ یہ ابلیس کے فریب کے سبب سے مفلوج ہو گئے ہیں۔ آپ اَپنے اختیار کا اِستعمال کرتے ہوئے اُنہیں اِس مفلوج پن سے آزاد کریں۔

بات چیت کا اختتام کرنا

ہر دکاندار جانتا ہے کہ کسی بھی ڈِیل کا اَہم ترین حصہ ''اِختتامی بات'' ہے۔ دُکاندار اپنے اچھے خریداروں سے وَقت لیتا ہے اور اُن کو اپنے سودے کی تفصیل بتاتا ہے اور خریدار کے کسی بھی قسم کے سوال کا جواب دیتا ہے۔ اگر وہ گاہک کو خریدنے کیلئے نہیں کہتا تو پھر جو تفصیل پیش کرنے میں اُس نے وقت لگایا وہ کسی کام کی نہیں۔ صرف وقت لینے سے بات نہیں بنتی۔

جب میں کسی شخص کو خوشخبری سُنالوں تو اُس کے بعد یہ پوچھنا مجھے بہت ہی موثر لگتا ہے کہ ''کیا آپ خُداوند یسوع مسیح کو ابھی اپنی زندگی میں قبول کرنا پسند کرینگے؟''۔ یا شاید یہ کہوں ''میں دُعا میں رہنمائی کرتا ہوں اور آپ خُداوند کے حضور ردِعمل کا اِظہار کر سکتے ہیں''۔

یہ آپ کی ذِمہ داری نہیں ہے کہ جو خوشخبری آپ نے سُنائی اُس کا وہ شخص مثبت جواب دے یا یسوع مسیح کو قبول کرے۔ اگر آپ نے اُس کو موقع فراہم کیا تو پھر اُس کی ذِمہ داری ہے کہ کیسے جواب دے۔ اُن کے رِدَعمل کا تعلق براہِ راست رُوح القدس سے ہے کہ وہ اُن کی زِندگی میں کیا کر رہا ہے۔ تاہم کسی شخص کیلئے یہ موقع فراہم نہ کرنا کہ وہ خوشخبری سُن کر رَدِعمل کا اِظہار کرے آپ کی ذِمہ داری ہے۔ یہ ایک سنجیدہ حقیقت ہے۔

لیکن بنیاد ایک ہی ہے:

رُوحانی اِعتبار سے مسیح کو قبول کرنے کی بنیاد ہر شخص کیلئے ایک ہی جیسی ہے۔ جسمانی پیدائش میں بھی یہ بات ایسے ہی ہے۔ خواتین اور ڈاکٹروں نے اِس بات کو بار ہا بار دیکھا کہ ہر خاتون کا ''اُمیّد سے ہونا'' ایک ہی جیسا نہیں ہوتا۔ نقطہ یہ ہے کہ ہر بچہ مختلف ہے۔ تو بھی ہر بچہ کسی حد تک ایک ہی طرح سے پیدا ہوتا ہے۔ پٹھوں کا ایک دَم سکڑنا اور بچے کا زور کے ساتھ پیٹ سے باہر کی طرف ایک نئی دُنیا میں نکال لانا، ماں اور بچے کا جو ناف کے ذریعہ

رابطہ ہوتا ہے اُسے کاٹ کر جُدا کیا جاتا ہے۔ جب بچہ خود سانس لینے لگتا ہے تو رَونے کے ساتھ سانس لیتا ہے اور پھر ایک دَم خوراک کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ یقیناً اِس مضمون میں کچھ مختلف باتیں بھی ہیں لیکن سانس لینے کا جو فطرتی عمل ہے وہ ایک ہی طرح کا ہوتا ہے۔ اگرچہ اِنفرادی طور پر فرق ہونے کے سبب سے شاید ڈاکٹرز کو ہر طرح سے تیار رَہنا پڑتا ہے یا اِس سے نرسز کو بھی شادمانی میسّر آسکتی ہے۔

یہ جو عملِ پیدائش کی مثال ہے اُس کا اِستعمال یسوع مسیح نے خود بھی کیا کہ جب کوئی شخص رُوح القدس کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے تو اُس کیساتھ کیا ہوتا ہے۔ یہ شخص نیا بن جاتا ہے۔ کسی شخص کو نئی پیدائش کی طرف لے جانے والے واقعات بھی لاثانی ہیں۔ لیکن نئی پیدائش کا تجربہ باقی لوگوں کی طرح ہی ہوتا ہے جو نئی پیدائش پائے ہوئے ہیں۔ آج کی دُنیا میں پیدائش فطرتی وسائل کے ذریعہ سے بھی ہوسکتی ہے یا بذریعہ آپریشن بھی ہوتی ہے۔ نئی پیدائش کا تجربہ بھی بنیادی طور پر کسی کیلئے شفاعت کرنے یا کسی کا اَپنے گناہوں کا اِقرار کرنے کے ذرِیعہ سے ہوسکتا ہے۔

مسیح کا اقرار کرنا بہت اہم ہے:

بہت دفعہ ہم یہ سوچتے ہیں کہ اِس شخص کا سر جھکانا، آنکھیں بند کرنا اور یسوع مسیح کو اَپنی زِندگی میں قبول کرنے کیلئے گناہوں سے توبہ و معافی کی دُعا کرنا ضروری ہے۔ جبکہ کتابِ مُقدس واضح کرتی ہے۔

> ''کہ اگر تُو اَپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اَپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راستبازی کیلئے ایمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور

نجات کیلئے اِقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔ کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا
نجات پائے گا''۔ (رومیوں ۱۰: ۹۔۱۰)

اگر آپ اپنے شہر کے اِنتہائی پسماندہ علاقے میں بازاری منادی کرتے ہیں تو کوئی بھی جو آخری کام کرنا چاہے گا وہ یہ ہے کہ اپنا سر جھکائے آنکھیں بند کرے گا۔ میں نے اِس دور میں اِس بات کو باعث حیرانگی سمجھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ کھلی آنکھوں کیساتھ اور سر اُٹھا کر بھی کوئی شخص مسیح کو قبول کرسکتا ہے۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ لوگوں کو اَپنے ہاتھ جوڑنے روایتی دُعاؤں کی ضرورت نہیں ہے۔

وہ بس یہ کہہ سکتے ہیں ''خُداوند میں جانتا ہوں کہ مجھے تیری ضرورت ہے۔ میں گنہگار ہوں اور مجھ پر رحم فرما۔ مجھے معاف کر اور مجھے گناہ اور خطا سے آزاد فرما۔ مجھے اَپنے میں ایک نیا مخلوق بنا اور اَپنا اِطمینان مجھے بخش''۔

یسوع نے وعدہ کیا ''پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِقرار کریگا میں بھی اَپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اِقرار کروں گا'' (متی ۱۰: ۳۲)

ہم سب کے پاس بے شمار مواقع ہوتے ہیں جنہیں گنوانا نہیں چاہیئے۔ آپ اَپنے روزانہ کے معمولات سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ کن لوگوں کو آپ بار بار ملتے ہیں۔

☆ اَپنے پڑوسی کے بارے میں سوچیں
☆ اَپنے بچوں کے اُستاد کے بارے میں سوچیں
☆ جن لوگوں سے آپ اکثر و بیشتر مشورے کرتے رہتے ہیں اُن کے بارے میں سوچیں جیسے کہ آپ کا لیڈر، ڈاکٹر، وکیل، حجام، دودھ والا، چوکیدار، نوکر وغیرہ کو نہ بھولیں۔

آپ ان سے بات کریں کہ میری زِندگی میں جو سب سے اہم ترین تجربہ ہوا وہ کیا ہے'' اس

شخص سے مختصر بیان کریں کہ یسوع میرے لئے کیا معنی رکھتا ہے۔

مشکل وقت میں تیار رہنا:

نہایت ہی زرخیز زمین جہاں خوشخبری کا بیج بویا جا سکتا ہے وہ ہسپتال ہیں۔میں نے اِس کو اُن لوگوں کی زِندگی میں بہت ہی موثر پایا جن کا اَگلی صبح آپریشن ہونے والا ہوتا تھا۔شام کو ذرا جلدی جائیں۔جب آپریشن سے پہلے کے تمام ٹیسٹ ہو گئے ہوں اور رات کو آرام کیلئے ابھی دوا نہیں دی گئی ہو۔اپنے ساتھ اپنی کتابِ مُقدس لیتے جائیں۔نرس سے پوچھیں کہ جن مریضوں کا کل صبح آپریشن ہوگا وہ کہاں ہیں اور کون کون سے ہیں۔آپ اُن کو بھی خوشخبری سُنا سکتے ہیں۔

ہسپتال کے کمرے میں جس مریض سے آپ ملاقات کرتے ہیں اگر وہ مسیحی ہے تو وہ یہ جان کر خوش ہوگا کہ آپ اُس کے کامیاب آپریشن کیلئے دُعا کریں گے۔اگر یہ شخص ایماندار نہیں تو بھی وہ خوش ہوگا کہ کوئی اُس کیلئے دُعا کرے۔

''آداب عرض! میرا نام برادر سموئیل ہے اور خُداوند یسوع مسیح نے مجھے آج یہاں بھیجا ہے تا کہ آپ کو بتاؤں کہ خُدا آپ سے پیار کرتا ہے۔وہ آپ کی شخصیت کے ہر پہلو اور کل جو آپ کا آپریشن ہوگا وہ اُس کے بارے میں بھی فکر مند ہے۔وہ آپ کی رُوحانی منزل کے بارے میں بھی فکر مند ہے''۔

مسیحی ایک دَم جواب دے گا اور یہ ظاہر کرے گا کہ میں ایمان دار ہوں اور اس سے کہیں کہ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کیلئے آپ کے ڈاکٹرز کیلئے اور آپریشن کی کامیابی کیلئے دُعا کروں کہ خُدا اَپنی شفا بخش قُدرت کے وسیلہ سے آپ کو صحت یابی عنایت فرمائے۔میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ کسی ایماندار نے کہا ہوں کہ اس طرح کی دُعا نہ کی جائے۔اگر یہ شخص ایماندار نہیں، ویسے تو آپ اُس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہیں اَندازہ لگا سکتے ہیں تاہم جب وہ یہ سُنے گا کہ

خُدا اس سے پیار کرتا اور اُس کی فکر کرتا ہے تو اُس کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو جائینگے۔
قبل اِس کے کہ کل آپ کا آپریشن ہو! کیا آپ جاننا چاہیں گے کہ کچھ ایسی باتیں ہیں جن کے لحاظ سے پہلے خُدا کیساتھ آپ کی صلح ہو جائے؟ یہ صلح ابھی ہو سکتی ہے بشرطیکہ آپ خُداوند یسوع مسیح کی صلیب پر کی گئی قربانی کو اَپنے لیئے قبول کریں۔ وہ نہ صرف آپ کو اَبدی زندگی کی یقین دہانی بخشے گا بلکہ اِس آپریشن کے دوران وہ آپ کو اپنا اطمینان اور اَپنی شادمانی بخشے گا، اگر آپ پسند کریں تو ہم ابھی دُعا کر سکتے ہیں؟''
اگر یہ شخص آپ کو مثبت جواب نہیں دیتا تو بھی آپ اُس کے آپریشن کی کامیابی کیلیئے دُعا کر سکتے ہیں۔قبل اِس کے کہ آپ اِس کمرے سے روانہ ہوں آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ خُداوند کو پکار سکتے ہیں، اَپنی زندگی میں آنے کی دعوت دینا چاہیں تو دے سکتے ہیں''۔محبت اور پیار سے پیش کی گئی اِس دعوت کو عام طور پر غیر ایمانداروں کو اسی لمحے قبول کرتے ہوئے پایا ہے۔
کیا اِس طرح کی تبدیلی واقعی قائم رہتی ہے؟۔میں پھر سے کہوں گا کہ یہ پاک رُوح کا کام ہے۔اگر یہ شخص خُداوند کو قبول کرتا ہے تو آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ جب آپ واپس صحت یاب ہوں تو پھر آپ کسی ایسی مسیحی جماعت میں شامل ہو جائیں جو واقعی خُداوند کے کلام کو مِل کر سیکھتی اور اَپنی زِندگی میں اُس کا اطلاق کرتی ہو۔ بلکہ جب آپ ٹھیک ہو کر گھر جائیں اور آرام کیلیئے آپ کو کچھ وقت ملے تو اُس وقت سے ہی آپ کتابِ مُقدس کی تلاوت کرنا شروع کر دیں۔آپ کسی بھی وَقت جب چاہیں خواہ رات ہو یا دِن خُدا اسے بات کر سکتے ہیں اور اَپنے احساسات کو اُس کے آگے اُنڈیل سکتے ہیں۔ ہر روز اُس سے درخواست کریں تا کہ وہ آپ کی مدد کرے۔
ایک بار ایک شخص نے مجھے کہا''لومڑیوں کے بھٹ میں ہونے والی گفتگو دیر پا نہیں ہوتی۔میں نے اُس سے کہا'' آپ کیسے جانتے ہیں؟ کہنے لگا کہ لوگ اُس وقت اپنے دل

میں باتیں کر رہے ہوتے ہیں اور جب سب کچھ ٹھیک ہو جاتا ہے تو وہ بھول جاتے ہیں کہ اُنہوں نے کیا کہا تھا''۔ میں نے جواب دیا کہ شاید کچھ لوگوں کیلئے یہ بات سچ ہو لیکن میرا نہیں خیال کہ ہر ایک کا یہی حال ہے۔ کیا آپ کا یہ مطلب ہے کہ جو لوگ زِندگی کے اِس سفر میں مشکلات اور دُکھوں سے گھرے ہیں یا ناگہانی حالات کے شکار ہیں ان کو مسیح یسوع کے بارے میں خوشخبری نہ سُنائیں؟ تب وہ خاموش ہو گیا۔

میں نے بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا ''اگر ایسا ہی ہے تو ہمیں کسی کو بھی خوشخبری نہیں سُنانا چاہیئے کیونکہ جن لوگوں کو میں مِلتا ہوں اور وہ جو دُکھوں اور مشکلات سے دو چار ہیں یا ایک پر قابو پاتے ہیں تو دُوسری دَروازے پر کھڑی ہوتی ہے کیونکہ زِندگی مشکلات اور مسائل کا ہی نام ہے؟۔

''اُس نے کہا ہاں یہ تو ٹھیک ہے۔ میں نے نتیجہ اُخذ کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی شخص دورانِ آپریشن مر جائے تو پھر کیا وہ شخص کم نجات یافتہ ہے کیونکہ اُس نے صرف ایک ہی رات پہلے مسیح کو قبول کیا، تیس سال پہلے نہیں؟ خُداوند نے خصوصی طور پر اِس کے بارے میں ایک تمثیل پیش کی۔ جس میں فرمایا کہ وہ جو آخری گھنٹے میں کھیت میں کام کرنے کیلئے بلائے گئے تھے اُن کو وہی مزدوری مِلی جو پورا دِن کام کرنے والوں کو مِلی۔ اگر کسی شخص نے لومڑی کے بھٹ میں مسیح کو قبول کیا تو کیا یہ اُس کی نسبت کم نجات یافتہ ہے؟

یہ ہماری ذمہ داری نہیں کہ ہم حساب کتاب لگاتے پھریں۔ یہ پاک رُوح کا کام ہے جو آپ کو اِس کمرے میں لایا ہے تاکہ آپ اِس شخص سے بات کریں اور وہ فیصلہ کرے۔ میں نے کئی سالوں تک مختلف لوگوں سے پوچھا جنہوں نے مجھے یہ کہا میری زِندگی میں ایک بہت بُرا حادثہ ہوا اور اُس وقت خُداوند نے مجھے پکڑ لیا لیکن میں نے اُس کو کوئی خاص توجہ نہیں دی کیونکہ حالات بہتر ہوتے گئے''۔

میں اکثر جواب دیتا ہوں اگر آپ نے حقیقی طور پر خُداوند کو قبول کیا ہے لیکن کوئی خاص توجہ نہیں دی تو آپ اِسی وقت خُداوند کیساتھ اپنا تعلق پھر سے جوڑ سکتے ہیں تاکہ آپ اپنے اِیمان میں ترقی کریں اور مزید جانیں کہ خُدا نے آپ کیلئے اور کیا رکھا ہوا ہے۔ جب آپ کو نئی پیدائش کا تجربہ ہو جائے تو کبھی اِس کو نہ بھولیں اور نہ ہی اِس کی بے قدری کریں کیونکہ یہ خُدا کا ایسا کام ہے جو مسلسل جاری رہتا ہے۔

دوسروں کو خوشخبری سُنائیں:

نئے ایمانداروں کو میں تلقین کرتا ہوں کہ پیغام کو دوسروں سے بیان کریں۔ میں تین وجوہات کے سبب سے ایسا کہتا ہوں۔

پہلی بات یہ ہے کہ خُدا کا کلام ایسا کرنے کیلئے کہتا ہے: جو کوئی یہ اقرار کرے کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے، وُہ اُس میں قائم رہتا ہے اور وُہ خُدا میں (۱یوحنا ۴:۱۵)

کہ اگر تُو اَپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اَپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راستبازی کیلئے ایمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کیلئے اِقرار منہ سے کیا جاتا ہے (رُومیوں ۱۰:۹۔۱۰)۔

جب کوئی شخص کسی دُوسرے سے مسیح یسوع میں نئی رشتے کا اِقرار کرتا ہے تو اِس سے یہ رشتہ اُس کے دِل میں مضبوط ہو جاتا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ جب کوئی نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے تو وہ فوراً خوشی سے دوسروں کے سامنے یسوع کا اِقرار کرتے ہوئے جذباتی بھی ہوتا ہے۔ وہ دوسروں کے ساتھ اِس نئی خوشی اور اِطمینان کا تذکرہ کرنے سے باز نہیں رہتا۔ جو نئے مسیحی ہوتے ہیں وہ بڑے زبردست گواہ ہوتے ہیں۔

تیسری بات یہ کہ نئے مسیحی کی مثال غیر نجات یافتہ لوگوں کی تبدیلی کا باعث ہوتی ہے کیونکہ وہ غیر نجات یافتہ لوگوں کو تبدیلی سے پہلے اور تبدیلی کے بعد کی تصویر دِکھا رہا ہوتا ہے کہ مسیح کے ساتھ رشتہ جوڑنا آسان ہے۔ایک شخص کی تبدیلی دُوسرے کیلئے نجات کا سبب بن گئی۔

مجھے ایسے شخص سے ملنے کا موقع ملا جس کا خُداوند کیساتھ پہلے تو رشتہ تھا لیکن اَب ایک عرصہ سے خُداوند کیساتھ بات تک نہیں کرتا۔اِس نئے شخص کی تبدیلی عام طور پر ایسے برگشتہ شخص کیلئے خُداوند کیساتھ پھر سے ناطہ جوڑنے کا سبب بن جاتی ہے۔ایسا شخص جو پہلے برگشتہ تھا اوراب مسیح میں پھر سے اُٹھ کھڑا ہونے کے تجربہ کے بعد کبھی کبھی رُوحوں کے جیتنے کیلئے زیادہ برکت کا سبب بن جاتا ہے۔شاید اِس کی وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ وہ اِس پہلو سے اَپنے آپ کو مجرم سمجھتا ہے کہ میں نے پہلے اَپنے ساتھیوں کو خوشخبری نہیں سُنائی۔

جب لوگ گروپوں کی صورت میں مسیح کے پاس آ جاتے ہیں تو ہر نئے اِیماندار کا خُداوند یسوع مسیح کے ساتھ ایک رشتہ قائم ہوجاتا ہے۔وہ مِل کر ایک دوسرے سے کتابِ مُقدس کی بات کر سکتے ہیں، ایک دوسرے کو حوصلہ دے سکتے ہیں اور ایک دُوسرے کی تعمیر و ترقی میں مدد کر سکتے ہیں۔

میں نئے اِیماندار کو نہ صرف یہ کہتا ہوں کہ اَپنی روحانی پیدائش کی خبر دوسروں کو سُناؤ بلکہ میں اِسے دینے کیلئے بھی قائل کرتا ہوں جب میں ایسا کرتا ہوں تو میرا اِیمان مضبوط ہوجاتا ہے ہمیشہ یہ خوشخبری دوسروں کو سُنائی جائے کہ یسوع نجات دَہندہ اور خُداوند ہے تاکہ جو خوشی کا اِظہار کیا جاسکے۔ یہ بہت ہی آسان ہے کہ کسی شخص سے یہ کہتے ہوئے بات کی جائے کہ جب برّے کی کتابِ حیات میں کوئی نیا نام لکھا جاتا ہے تو اُس وَقت فرشتے آسمان پر خوشی مناتے ہیں۔

دوسرے اِیمانداروں کی رفاقت میں رہیں:

خُداوند نے ہمیں کبھی نہیں کہا کہ اِس سفر پر ہم اکیلے ہی چلیں۔ خُداوند نے خود کہا کہ ہم اُس کا ''بدن'' ہیں اور ہر عضو ایک دُوسرے کے ساتھ جُڑا ہوا ہے تاکہ سارا بدن مکمل ہو جائے۔ یہ خُداوند ہی ہے جو پاک رُوح کے وسیلہ سے ہمیں مختلف نعمتیں بخشا اور ہمیں اِس لائق کرتا ہے کہ ہم بدن میں رَہتے ہوئے اَپنے اَپنے فرائض سرانجام دے سکیں۔

دوسرے لوگوں سے دلیری کے ساتھ خُداوند سے متعلق بات کرنے کیلئے ضروری ہے کہ آپ دُوسرے اِیمانداروں کی رفاقت میں رہیں۔ خصوصی طور پر ان کیساتھ جو یہ دیکھ کہ خوش ہوتے ہیں کہ آپ کے وسیلہ سے لوگ خُداوند یسوع مسیح کو قبول کرتے ہیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو بہت آسان ہے کہ آپ ہمت ہار جائیں اور شاید جلد ہی آپ کو یہ محسوس ہونے لگے کہ ساری دُنیا آپ کے نجات دَہندہ کے برخلاف ہے۔

اگر آپ کسی کے ساتھ مِل کر کام کر رہے ہوں تو رُوحیں جیتنے کا کام مشکل نہیں بلکہ آسان ہے بشرطیکہ وہ شخص بھی آپ کی طرح روحوں کے جیتنے کیلئے سرگرمِ عمل ہو۔ جب ہم خُداوند کے بارے میں دوسروں کو گواہی دیتے ہیں تو ہم خوشخبری سُنا رہے ہوتے ہیں اس سے بڑھ کر کوئی اور چیز آپ کو یسوع کی مانند بنا بھی نہیں سکتی ماسوا اِس کے کہ آپ مسلسل رُوحیں جیتنے والے ہوں۔

سرگرمی سے روحیں جیتنے کی خواہش اور فرمانبرداری سے آپ وہ کرنے کے لائق ہوتے ہیں جو آپ اَپنے باپ کو کرتے دیکھتے ہیں اور وہی کہتے ہیں جو باپ آپ کو کہنے کیلئے کہتا ہے۔ یسوع نے کہا کہ میں کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے کیلئے آیا ہوں۔

یسوع کے نام میں بات کرنے سے آپ بُری روحوں اور تاثیروں پر غلبہ پاتے ہیں اور کھوئے ہوئے لوگ مسیح کے پاس آتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ وہ ہمارے وسیلہ سے، ہمارے لئے اور ہمارے اندر کام کر رہا ہے اور ہمارے لیئے موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اُس اِلٰہی پروگرام میں شریک ہوں۔ رُوحیں جیتنے سے نہ صرف خُدا کی بادشاہی قائم ہوتی ہے بلکہ ہماری بھی تعمیر ہوتی ہے۔ یہ عمل آپ کے اِیمان کو زِندہ رَکھتا ہے۔ یعقوب ۲:۲۶ میں لکھا ہے ''جیسے بدن رُوح کے بغیر مُردہ ہے اِسی طرح اِیمان بغیر عمل کے مُردہ ہے''۔

نتائج کیلئے مل کر دُعا کریں:

یسوع نے اَپنے شاگردوں سے وَعدہ کیا ''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر اِیمان رَکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں'' (یوحنا ۱۴:۱۲)۔ یہ کیسے ممکن ہے؟ اُس نے کہا کہ میں پاک رُوح کو بھیجوں گا تا کہ اِسی مقصد کیلئے تمہارے اَندر رہے اور ہمیں یقین ہو جائے کہ اُس میں ہو کر ہم زِندگی گزار سکتے ہیں جیسے وہ ہم میں گُزارتا ہے۔

- ☆ بطورِ ٹیم دُعا کریں کہ خدا آپ کو اِس فصل کی کٹائی کیلئے اِستعمال کرے۔
- ☆ بطورِ ٹیم مِل کر کھوئی ہوئی رُوحوں کیلئے دُعا کریں۔
- ☆ بطورِ ٹیم پاک رُوح کی رَہنمائی کیلئے دُعا کریں۔
- ☆ بطورِ ٹیم دلیری کیلئے دُعا کریں۔

دُعا کے جواب کیلئے تیار رہیں۔ آپ اِس طرح کی کوئی حد مقرر نہ کریں کہ کتنی رُوحوں تک آپ رسائی کر سکتے ہیں یہ صرف خُداوند ہی جانتا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ خُداوند آپ کی رہنمائی کیسے کرے گا یا آپ کے وسیلہ سے کام کرے گا لیکن یہ ضرور جانتا ہوں کہ آپ بہت سے لوگوں کو مسیح کے پاس لا سکتے ہیں۔ خُداوند سے بڑے بڑے کاموں کی توقع

کریں۔ مجھے کلام سے کوئی بھی ایسا حوالہ نہیں مِلتا جہاں یہ لکھا ہو کہ بس پیچھے چُپ کر کے بیٹھ جائیں اور کہیں میں نے بس جو خُداوند کیلئے کرنا تھا وہ کر دیا۔

بلکہ میں تو اپنے اگلے پروگرام کیلئے منصوبہ بندی کرتا ہوں کہ کیسے اَپنے خُداوند یسوع مسیح کے بارے میں خوشخبری سُنائی جائے۔ میں تو اِس سے بھی بڑھ کر دیکھنے کا مشتاق ہو کہ خُداوند ایک بہت بڑی فوج تیار کرے جو موثر طریقہ سے شخصی طور پر گواہی دے۔ یقیناً فصل کی کٹائی کیلئے کھیت بہت بڑا ہے۔ میں یہ بھی اِیمان رکھتا ہوں کہ آنے والے دِنوں میں خوشخبری کے کیلئے مزید دَروازے کھلیں گے۔

اَپنے مقصد کو نہ بھولیں

آپ کسی کو بھی اِجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو یہ کہہ کر قائل کرے کہ آپ لوگوں کو خُداوند کیلئے نہ جیتیں کیونکہ ایسا کہنے والے خوشخبری کو اَچھی طرح جانتے ہیں۔

روحوں کے جیتنے والے کے طور پر آپ کا کام نئی رُوحوں کو جنم دینا ہے۔ آپ ایک دایا یا زَچہ و بچہ کی مثال لے لیں۔ ڈاکٹر یا دایا بچے کو جنم دِلواتے ہیں۔ دایا کے پیٹ میں وہ بچہ نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ اس کو اُمیّد کے دوران اُٹھائے گھومتی ہے۔ ماں کے پیٹ میں بچے کے بڑھنے سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ ماسوا اِس کے کہ وہ ماں کو یہ معلومات فراہم کرے کہ خوراک میں کیا کھانا ہے اور کیسے خوشگوار زندگی بسر کرنا ہے تا کہ وہ ایک صحتمند بچے کو جنم دے سکے۔ دایا اور لیڈی ڈاکٹر کا کام یہ ہے کہ وہ بچے کو تاریکی سے روشنی میں یعنی بطنِ مادر سے اِس دُنیا میں لائیں۔ رُوحیں جیتنے والے کے طور پر آپ کا کام بھی کچھ اِسی طرح کا ہی ہے۔ آپ کا کام یہ ہے کہ فرزندِ خُدا جو خُدا کی صورت وشبیہ پر خلق ہو چکا ہے اُس کو پاک رُوح کی تحریک سے ایسے مقام پر لائیں جہاں وہ خُدا کی بادشاہی میں پیدا ہو سکے۔

مزید یہ کہ لیڈی ڈاکٹر یا دایا کی ذمہ دری بچے کی پرورش کرنا نہیں ہے۔ یہ والدین کا کام ہے۔ میں پیشہ ورانہ طور پر کہوں گا کہ لیڈی ڈاکٹر تو بچے کی ذمہ داری فوری طور پر شعبہ اِنتہائی نگہداشت کے سپرد کر دیتی ہے۔

آپ کا کام لوگوں کی رُوحانی پیدائش پانے میں مدد کرنا اور ان کو کسی ایسے شخص کے سپرد کرنا ہے جو ان کو خُدا کے کلام کی راہوں کی تعلیم اور تربیت دے۔

میرے خیال کے مطابق آپ کو تین کام کرنے ہیں۔ پہلے تو آپ اِیمان کے ساتھ کسی ایسی کلیسیاء کی رُکنیت حاصل کریں جہاں خُدا کے کلام کی منادی کی جاتی اور تعلیم دی جاتی

ہے۔آپ اِس طرح کی کلیسیاء اس وقت تک ڈھونڈتے رہیں جب تک کہ مِل نہ جائے اور پھر وہاں بلا ناغہ جائیں۔

دوسرا آپ کو ہر روز اپنی کتابِ مُقدس کو پڑھنے کی ضرورت ہے۔اگر آپ کے پاس کتابِ مُقدس نہیں تو میں آپ کو بھیجنا چاہوں گا۔

اگر یہ شخص نیا نیا مسیح میں آیا ہے تو میں اُس کو یہ مشورہ دیتا ہوں کہ یوحنّا کی معرفت لکھی گئی اِنجیل، کُلسیوں اور 1 یوحنّا کی تلاوت کرنا شروع کرے۔ساتھ ہی ساتھ میرا اُس کو یہ مشورہ ہے کہ ایک سال میں کتابِ مُقدس کی تلاوت مکمل کرے۔اِس کیلئے دِن میں صرف پندرہ منٹ لگتے ہیں اور یہ ایسا طریقہ ہے جس کو میں نے سالوں سے اِستعمال کیا ہے۔

تیسرا آپ کو روزانہ خُداوند سے بات کرنا ہے۔یعنی کہ دُعا مانگتا ہے کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں اور آپ اُسکی مانند بننا چاہتے ہیں۔

اِس شخص کو میں کیا بتا رہا ہوں؟ ہر پرانے اور نئے مسیحی کیلئے یہ بنیادی باتیں ہیں۔

ا۔دُوسرے مقدسوں کیساتھ رفاقت رکھنا

۲۔روزانہ خُدا کے کلام کی تلاوت کرنا

۳۔روزانہ دُعا میں وَقت گُزارنا

جس شخص کی آپ مسیح کی طرف رہنمائی کر رہے ہیں آپ اِس سادہ سے 1-3-فالواَپ کے منصوبے کو ساٹھ سیکنڈ سے بھی کم وقت میں بیان کر سکتے ہیں۔اَب یہ اس شخص کی بات ہے کہ وہ اس فارمولے کے مطابق زِندگی گُزارے۔آپ کو اِس بات کا یقین ہونا چاہیئے کہ پاک رُوح اس شخص کی حفاظت، رہنمائی کرے گا۔

نئے ایمانداروں کوکلیسیا میں شامل کریں:

ایسا شخص جس نے رُوحانی اِعتبار سے نئی پیدائش پائی ہے اُس کی مسیح میں پرورش کرنا کسی پاسبان یا اُستاد کی ذِمہ داری ہے۔ کتابِ مُقدس کے مطابق پانچ اَقسام کے کاموں کی بلاہٹیں کلیسیاء میں ہیں۔

اور اُسی نے بعض کورسول اور بعض کو نبی اور بعض کومبشّر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا تا کہ مقدّس لوگ کامل بنیں اور خِدمت گُزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب تک کہ ہم سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہوجائیں اور کامل اِنسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اَندازہ تک نہ پہنچ جائیں (اِفسیوں ۴:۱۱۔ ۱۳)

رُوحوں کو جیتنے والا مبشّر ہوتا ہے۔ مبشر وہ ہے جو یسوع مسیح کی خوشخبری لوگوں کو سُنائے اور لوگ اُسے اَپنے خُداوند اور نجات دَہندہ کے طور پر قبول کریں۔ ہم سب کو مبشرانہ کام کرنے کیلئے بلایا گیا ہے۔ اور ہم میں سے ہر ایک پر مسیح کی بخشش کے اَندازہ کے موافق فضل ہوا ہے'' (اِفسیوں ۴:۷)۔ ہم سب میں مسیح ہے۔ ہم سب میں یہ قابلیت پائی جاتی ہے کہ اَپنے اِیمان کا دوسروں سے بیان کریں، رُوح القدس کی رَہنمائی میں ہولیں، دُوسرے شخص کی دُعا میں رہنمائی کریں تا کہ وُہ نئی زندگی پائے۔

ایک موقع پر ایک تنقیدی سے شخص نے مجھے کہا ''یہ ٹھیک نہیں کہ لوگوں کو روحانی پیدائش تک لایا جائے اور اُن کے ساتھ ہو کر نہ چلا جائے''۔ کسی کے ساتھ چلنے کی ذِمہ داری میری نہیں اگرچہ جب ممکن ہوتو میں کرتا بھی ہوں۔ یہ کلیسیا کی ذمہ داری ہے اور خصوصی طور پر ایسے شخص کی ذِمہ داری ہے جسکو اِس کا خاص تجربہ بھی ہے۔ یہ پاسبان بھی ہوسکتا ہے اور اُستاد بھی ہوسکتا ہے۔

کسی شخص کی ترقی میں آپ کی ذِمہ داری:

دوسرے لوگوں کو مسیح یسوع کی طرف لانے میں جو آپ کی شخصی ذمہ داری ہے اُس کے دو پہلو ہیں ان کو روحانی پیدائش تک لانا اور ان کو اس مقام تک پہنچانا جہاں ان کو خوراک مل سکے۔ گزشتہ کئی سالوں سے مجھے کام اور خدمات کے تعلق سے ملک کے بیشتر علاقوں کا سفر کرنا پڑتا ہے اور خُدا کے عظیم خادموں سے ملنے کا موقع بھی ملتا ہے۔ جب میرے وسیلہ سے کوئی شخص مسیح کے پاس آتا ہے تو میں ان پاسبانوں میں سے کسی ایک کی طرف اس شخص کو بھیجتا ہوں تا کہ وہ اس کی روحانی طور پر پرورش میں مدد کر سکے۔

جب ممکن ہو تو میں اس نئے ایماندار کا نام، پتہ اور ٹیلیفون نمبر لیتا ہوں تا کہ اس علاقہ کا پاسبان یا مبشر جس پر میرا بھروسہ ہو کہ اس شخص کی رہنمائی کرے۔

اگر کسی علاقہ کے پاسبان کو آپ نہیں جانتے تو آپ اس شخص کو حوصلہ دیتے ہوئے کہیں کہ وہ اس پاسبان کے پاس جا کر کہے کہ "میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کر کے یسوع مسیح کو اپنے خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا ہے"۔ میں کسی ایسے مرد ایمان پاسبان کو نہیں جانتا جو یہ خبر سُن کر شادمان ہونے کے علاوہ اور کچھ کر سکتا ہے۔

اگر آپ اپنے شہر میں کسی شخص سے بات کر رہے ہیں تو اس کو اپنے چرچ آنے کیلئے دعوت دیں۔ اس کے ساتھ وقت طے کریں کہ فلاں دن، فلاں جگہ اور فلاں دروازے کے سامنے ملیں گے۔ عبادت میں اس کیساتھ بیٹھیں۔ عبادت کے بعد پاسبان اور اپنے چند دوستوں سے اس کا تعارف کروائیں تا کہ وہ ان کو بتائے کہ اسے کیا ہوا۔ اس طرح کا اقرار اور ایمان دوسرے لوگوں کے حوصلے بلند کرے گا۔ اس کو دعوت دیں کہ وہ اتوار کو سنڈے اسکول کی جماعت میں یا بائبل اسٹڈی کی جماعت میں آئے جہاں صرف کلام ہی پر توجہ دی جاتی ہے۔

اُس شخص کو خُداوند کے سپرد کریں:

جس شخص کو آپ نے مسیح کیلئے جیتا اس کیلئے جو نہایت ہی اہم ترین کام جو آپ کر سکتے ہیں وہ دُعا ہے۔ میں اکثر یوں دعا کرتا ہوں "خُداوند اس شخص کی مدد فرما کہ وہ تجھ میں ترقی پائے۔ اس کے برخلاف جتنے بھی دشمن کے منصوبے ہیں ان سے اس کو بچا اور ایمان میں مضبوط کر۔

مجھے اس سے بڑا حوصلہ ملتا ہے کہ ابتدائی کلیسیا کے ڈیکنوں میں سے ایک ڈیکن فلپسؔ تھا جس کے پاس حبشی خوجہ کو مسیح کے پاس لانے کا کوئی لمبا چوڑا فالو اَپ پروگرام نہیں تھا(دیکھئے اَعمال ۸:۲۶،۳۹)

فلپسؔ کی پاک رُوح کے وسیلہ سے رہنمائی ہوئی کہ وُہ صحرائے غزہ کی طرف جا کر ایک حبشی خوجہ کو اَپنے رَتھ پر بیٹھے دیکھے جو یسعیاہؔ نبی کا صحیفہ تلاوت کر رہا ہوگا۔ دورانِ سفر فلپّسؔ نے اس شخص سے خُداوند کا ذکر کیا اور جب وہ پانی کے قریب پہنچے تو اسے بپتسمہ بھی دیا اور پھر فلپسؔ غائب ہو گیا۔ کلیسیائی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے جو ہم جانتے ہیں کہ یہ شخص اپنے ملک میں واپس لوٹا اور وہاں کے رہنماؤں کو مسیح کے پاس لایا اور اس نے سارے ملک میں مسیحیت کا ایک نہایت ہی اہم ترین مرکز قائم کرنے میں معاونت کی۔ فالو اپ کا جو اس کا پروگرام تھا وہ مکمل طور پر پاک روح کے وسیلہ سے ترتیب دیا گیا اور پاک روح ہی اس کے وسیلہ سے خوجہ کی مدد کر رہا تھا کہ وہ مسیح کو قبول کرے۔ دنیا میں ایتھوپین یا کاپٹک چرچ ایمان کے اعتبار سے دنیا میں سب سے بڑا اسینٹر ہے۔ کلام ہماری رہنمائی کرتا ہے کہ ہم خُدا کا کلام کو دوسروں کو سُنائیں۔

نتیجہ:

انسانی حیات میں دو اہم ترین اور خوش کن تجربات ہوتے ہیں۔ایک تو اپنی زندگی میں مسیح یسوع کو قبول کرنا دوسرا کسی دوسرے کو مسیح کے پاس لانے میں رہنمائی کرنا۔اگر آپ نے پہلا تجربہ نہیں کیا تو میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آج ایسا کریں۔اگر آپ نے کسی دوسرے شخص کو مسیح کیلئے نہیں جیتا تو میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آج آپ دوسرے لوگوں کو مسیح یسوع سے متعارف کروائیں۔ابھی وقت ہے۔جن لوگوں کو خُداوند آج آپ کی راہ میں لائے انہیں مسیح کے بارے میں بتائے بغیر جانے نہ دیں اور یوں وقت نہ گنوائیں۔شاید وہ پھر کبھی آپ کے راستے میں نہ آئیں۔

آپ کیلئے میری اختتامی دُعا:

اے باپ! تیرا شکر ہو کہ تو انسانوں کے چہروں کو نہیں دیکھتا۔تیرا شکر ہو کہ تو نے ہمیں خریدنے کیلئے اپنے بیٹے کا لہو بہایا اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے وہ سب چیزیں بخشیں جو ہماری زندگی اور دینداری کیلئے ضروری تھیں۔تیرا شکر ہو کہ ہماری بابت یہ تیری تمنا ہے کہ ہمیں ایک نئی سمت پر ڈالے تاکہ جب ہم لوگوں سے ملتے ہیں تو انہیں خُداوند یسوع مسیح کی خوشخبری سُنا سکیں۔ہماری مدد فرما کہ اِس زمین پر تیری جلد آمد سے پیشتر جو تیرا مقصد ہماری زِندگی میں ہے ہم اُسے وفاداری سے پورا کرنے والے ہوں۔

اے خُدا تیرا شکر ہو کہ تو نے ہمیں اپنے فضل سے خوشخبری کے مختار ہونے کی خدمت سونپی اور اِس لائق کیا ہے کہ ہم تیرے جلال کیلئے رُوحیں جیتنے والے ہوں۔اے خُدا ہمیں اُن لوگوں کے پاس لے چل جنہیں تو چاہتا ہے کہ ہم آج تیرے پاس لانے والے ہوں۔میں یہ دُعا یسوع مسیح کے نام میں مانگتا/ مانگتی ہوں۔آمین۔

مصنف کے بارے میں

برادر سموئیل جنہیں خُدا نے اپنے جلال کے لئے چُنا اور مقرر کیا کہ وہ الٰہی رویا کے تحت خُدا کے کلام کو لٹریچر کے ذریعے لوگوں تک لے کر جائیں تاکہ لوگ حقیقی طور پر خُداوند یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہوئے اپنی زندگی اُسکے سپرد کر سکیں۔

برادر سموئیل متلاشیوں کی رہنمائی اور ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کیلئے مختلف طریقوں کے ساتھ سرگرمِ عمل ہیں۔

آپ مخلص، ملنسار اور رُوح اُلقدس سے معمور خُدا کے خادم ہیں۔

خُدا آپ کو اپنے جلال کیلئے بکثرت استعمال کر رہا ہے۔